بھوک مری کے شکار فلسطینی عام شہریوں کے جسمانی اعضا کام نہیں کر رہے ہیں: امریکی ڈاکٹر ص:08

ISSN 2977-3555
روزنامہ صحافت برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.35 , Monday 11 August, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۵)، بروز پیر، ۱۱/ اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۶/ صفر المظفر ۱۴۴۷، ۸ صفحات

چین نے پھر سے طوفانی بارش کا یلو الرٹ جاری کیا

بیجنگ، 10 اگست (یو این آئی) چین کی قومی رصد گاہ نے اتوار کو طوفانی بارش کا یلو الرٹ کرتے ہوئے ملک کے کچھ علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وارننگ دی ہے۔

موسمیات سے متعلق قومی سینٹر کا کہنا ہے کہ اتوار کی صبح 8:00 بجے سے پیر کی صبح 8:00 بجے تک، جیانگ سو، شنگھائی، آنہوئی، ہینان، ہوبی، ہنان، گوئیژو، یونان، سیچوان، چونگ کنگ، شانشی، اندرونی منگولیا اور ہیلونگ جیانگ کے کچھ حصوں میں شدید اور طوفانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

سینٹر نے مقامی حکام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ طوفانی بارش کے بدنظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور شہری علاقوں اور کھیتوں کی زمینوں میں پانی کی نکاسی کے اقدامات کریں۔

’فلسطین میں اسرائیلی جارحیت فوری طور پر ختم کی جائے‘

طاقت کے ذریعے قبضہ عالمی قوانین کے منافی، غزہ پر اسرائیلی قبضے کے منصوبے کے خلاف او آئی سی، جی سی سی کا مشترکہ اعلامیہ جاری

ریاض، (ایجنسیاں): اسرائیل کی نتن یاہو حکومت کی جانب سے غزہ پر مکمل قبضے اور فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرنے کا منصوبہ سامنے آنے کے بعد دنیا بھر میں شدید ردعمل ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس دوران عرب لیگ، خلیج تعاون تنظیم (جی سی سی) اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے غزہ میں قبضے کے لیے اسرائیلی منصوبے اور جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیلی جارحیت فوری طور پر ختم کی جائے۔ 24 اسلامی و عربی ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں اسرائیلی حکومت کے اس فیصلے کی سخت مذمت کی جس کے تحت غزہ پٹی پر مکمل فوجی کنٹرول نافذ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ عرب و اسلامی ممالک کے غیر معمولی مشترکہ اجلاس کے بعد غزہ کی تازہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی نے یہ بیان جاری کیا ہے۔ بیان میں اسرائیل کے فیصلے کو خطرناک، بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور طاقت کے ذریعے غیر قانونی قبضے کو مضبوط کرنے کی کوشش قرار دیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ اقدام اسرائیل کی جاری سنگین خلاف ورزیوں کا تسلسل ہے، جن میں قتل عام، فلسطینی عوام کو بھوکا رکھنا، جبری بے دخلی کی کوششیں، فلسطینی اراضی کا الحاق اور صہیونی آبادکاروں کا پر تشدد رویہ شامل ہے۔ مشترکہ بیان میں خبردار کیا گیا کہ اسرائیلی پالیسی کسی بھی ممکنہ امن امید کو تباہ کر رہی ہے، خطے اور دنیا کی جنگ بندی کی کوششوں کو نقصان پہنچا رہی ہے اور فلسطینی عوام کی مصیبتوں میں اضافہ کر رہی ہے۔ او آئی سی نے کہا کہ طاقت کے ذریعہ قبضہ عالمی قوانین کے منافی ہے اور مشترکہ بیان میں مزید کہا گیا کہ اسرائیلی عزائم غزہ میں قتل عام، بھوک مسلط کرنے، جبری بے دخلی کی کوشش ہے۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی اقدامات انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آتے ہیں، اسرائیلی پالیسیوں نے امن کے کسی بھی امکان کو ختم کر دیا ہے اور بین الاقوامی سطح پر جنگ بندی کی کوششوں کو سبوتاژ کیا ہے۔ عرب لیگ، جی سی سی اور او آئی سی کے اعلامیے میں کہا گیا کہ غزہ کو 22 ماہ سے مکمل محاصرے اور مسلسل جارحیت کا سامنا ہے اور مغربی کنارے اور مشرقی بیت المقدس میں بھی اسرائیلی سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ عرب لیگ، جی سی سی اور او آئی سی نے غزہ سے اسرائیلی جارحیت کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔

غزہ کی تازہ صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی تشکیل

عرب و اسلامی ممالک کے غیر معمولی مشترکہ اجلاس کے بعد غزہ کی تازہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں اردن، بحرین، مصر، سعودی عرب، امارات، کویت، عمان، انڈونیشیا، نائیجیریا، فلسطین، قطر، ترکیہ، بنگلہ دیش، چاڈ، جیبوتی، گیمبیا، لیبیا، ملیشیا، موریطانیہ، پاکستان، صومالیہ، سوڈان اور یمن شامل ہیں، جب کہ عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم جیسی بین الاقوامی تنظیمیں بھی اس کا حصہ ہیں۔

نیتن یاہو کا غزہ پر قبضے کا متنازع منصوبہ صہیونی وزیر خزانہ کی حکومت گرانے کی دھمکی

اسرائیلی وزیر خزانہ بذلیل اسموٹرچ اور وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی جانب سے غزہ پر فوجی کنٹرول کے منصوبے کی سکیورٹی کابینہ سے منظوری کے بعد اسرائیلی وزیر خزانہ بذلیل اسموٹرچ نے حکومت گرانے کی دھمکی دے دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسموٹرچ نے کابینہ اجلاس میں کہا کہ اگر وزیر اعظم فوج کو فیصلہ کن فتح کی طرف نہیں لے جا سکتے تو بہتر ہے کہ سب کچھ روک کر عوام کو فیصلہ کرنے دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے نیتن یاہو فوج کو فیصلہ کن جیت دلوانا ہی نہیں چاہتے۔ دو روز قبل کابینہ نے نیتن یاہو کی تجویز منظور کی تھی، جس میں غزہ پر فوجی کنٹرول کا منصوبہ شامل ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ مقصد غزہ پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ حماس کو ہٹا کر ایسی سول حکومت قائم کرنا ہے جس میں حماس اور فلسطینی اتھارٹی دونوں شامل نہ ہوں۔

تل ابیب میں احتجاج: اسرائیل کے اس منصوبے کی دنیا بھر کی تنظیموں کی جانب سے مذمت کی گئی ہے اور اب اسرائیل میں ہی اس پر احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ ہفتے کی شام، ہزاروں مظاہرین تل ابیب اور اسرائیل کے مختلف شہروں میں جمع ہوئے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر قبضے کے لیے اپنی منصوبہ بندی شروع کرنے سے قبل یرغمالیوں کے معاہدے اور جنگ بندی کے معاہدے کا مطالبہ کیا۔

غزہ میں جنگ کی توسیع کیخلاف ہزاروں صہیونیوں کا مظاہرہ

نیتن یاہو کو مظاہرین کا انتباہ، اگر غزہ کے کچھ حصوں پر حملہ کیا اور قیدی مارے گئے، تو ہم شہر کی گلیوں، انتخابی مہموں، ہر وقت اور ہر جگہ آپ کا پیچھا کریں گے

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب میں ہفتے کے روز ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور غزہ میں جنگ کے خاتمے کا پُرزور مطالبہ کیا۔ یہ احتجاج ایسے وقت سامنے آیا جب اسرائیلی حکومت نے جنگ کو وسعت دینے اور غزہ شہر پر قبضے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ غزہ میں ایک روز قبل 37 افراد جاں بحق ہوئے تھے، جن میں اکثریت امداد کے منتظر افراد کی تھی۔ مظاہرین نے بینر اور قیدیوں کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں جو اب بھی غزہ میں قید ہیں۔ انھوں نے حکومت سے یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ صحافیوں نے مظاہرین کی تعداد کئی ہزار بتائی جبکہ قیدیوں کے اہل خانہ کے فورم نے کہا کہ تقریباً ایک لاکھ افراد اس مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اگرچہ حکام کی جانب سے کوئی سرکاری اعداد و شمار جاری نہیں کیے گئے، لیکن شرکا کی تعداد پہلے کے حکومت مخالف جنگی مظاہروں سے کہیں زیادہ تھی۔ ایک مقتول قیدی کے رشتے دار شاہار مور زہارو نے کہا کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے لیے یہ براہِ راست پیغام ہے... اگر آپ نے غزہ کے کچھ حصوں پر حملہ کیا اور قیدی مارے گئے، تو ہم آپ کا پیچھا کریں گے... شہر کی گلیوں میں، انتخابی مہموں میں، ہر وقت اور ہر جگہ۔ جمعے کو نیتن یاہو کی سربراہی میں اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ نے شمالی غزہ کے شہر پر قبضے کے بڑے فوجی آپریشن کی منظوری دی، جس پر ملک کے اندر اور باہر سے تنقید کی جا رہی ہے۔ کئی غیر ملکی قوتیں، جن میں اسرائیل کے کچھ اتحادی بھی شامل ہیں مطالبہ کر رہی ہیں کہ قیدیوں کی رہائی اور انسانی بحران میں کمی کے لیے جنگ بندی کا معاہدہ طے کیا جائے۔ وسیع مذمت اور اسرائیلی اعلیٰ فوجی کمانڈروں کی مبینہ مخالفت کے باوجود نیتن یاہو اپنے موقف پر قائم ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کو تقریباً 22 ماہ سے جاری جنگ کے دوران مسلسل احتجاجات کا سامنا ہے۔ متعدد مظاہروں میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ معاہدہ کرے، جیسا کہ ماضی کی جنگ بندیوں میں قیدیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ ہوا تھا۔ حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے غیر معمولی حملے کے دوران پکڑے گئے 251 صہیونی قیدیوں میں سے 49 اب بھی غزہ میں ہیں۔

’صیہونی ریاست کے جاسوسوں کیساتھ کوئی نرمی نہیں‘

حالیہ مہینوں میں گرفتار اسرائیلی ایجنٹس کو نشان عبرت بنایا جائے گا، ایرانی عدلیہ کا انتباہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران نے حالیہ مہینوں میں 20 افراد کو گرفتار کیا ہے جن پر الزام ہے کہ وہ اسرائیل کی موساد خفیہ ایجنسی کے ’جاسوس‘ ہیں، عدلیہ نے ہفتے کے روز یہ بات بتائی اور سخت تنبیہ کی کہ ان کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی اور انہیں ’عبرت کا نشان‘ بنایا جائے گا۔ برطانوی خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیری نے صحافیوں کو بتایا کہ 20 مشتبہ افراد میں سے کچھ کے خلاف الزامات ختم کر دیے گئے ہیں اور انہیں رہا کر دیا گیا ہے، تاہم انہوں نے کوئی مخصوص تعداد نہیں بتائی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق انہوں نے کہا کہ عدلیہ صیہونی ریاست کے جاسوسوں اور ایجنٹوں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتے گی اور سخت فیصلوں کے ذریعے انہیں سب کے لیے مثال بنا دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مکمل تفصیلات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد عوام کے سامنے لائی جائیں گی۔ یہ اعلان ایران میں ایک ایٹمی سائنسدان کو اسرائیل کے لیے جاسوسی کے جرم میں پھانسی دینے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے۔ بدھ کے روز، سرکاری میڈیا نے اطلاع دی کہ روزبہ وادی کو اس اطلاع کے الزام میں پھانسی دی گئی کہ انہوں نے ایک اور ایٹمی سائنسدان کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں، جو جون میں اسرائیلی فضائی حملوں کے دوران ایران میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس سال اسرائیل کے لیے جاسوسی کے جرم میں پھانسیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، حالیہ مہینوں میں کم ازکم 8 افراد کی

سزائے موت پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے۔ یہ گرفتاریاں دونوں ممالک کے درمیان حالیہ شدید تنازع کے بعد ہوئی ہیں، جون میں اسرائیل نے ایران پر 12 دن تک فضائی حملے کیے تھے، تہران نے جواب میں اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی بوچھاڑ کر دی تھی۔

ٹرمپ کا اب غیر قانونی تارکین وطن کے بغیر نئی مردم شماری کرانے کا اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک نئی مردم شماری کی تیاری کریں جس میں ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو شامل نہ کیا جائے۔ ان کا یہ اقدام

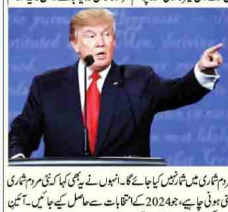

2026 کے وسط مدتی انتخابات سے قبل ریپبلکن ریاستوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ہمارے ملک میں غیر قانونی طور پر ہیں، انہیں مردم شماری میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئی مردم شماری ’جدید حقائق اور اعداد و شمار‘ پر مبنی ہونی چاہیے، جو 2024 کے انتخابات سے حاصل کیے جائیں۔ آئین امریکہ کے مطابق ہر دس سال بعد مکمل مردم شماری کی جاتی ہے، جس میں تمام افراد کو شمار کیا جاتا ہے، چاہے ان کی قانونی حیثیت کچھ بھی ہو۔ اگلی مردم شماری 2030 میں متوقع ہے، اور اس کی تیاریاں پہلے ہی شروع ہو چکی ہیں۔ ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ 2030 کی مردم شماری کی بات کر رہے ہیں یا اس سے پہلے کوئی خصوصی مردم شماری کرانا چاہتے ہیں۔ مردم شماری کی بنیاد پر کانگریس میں ریاستوں کی نمائندگی کا تعین کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی صدارتی انتخابات کے لیے الیکٹورل ووٹس اور اربوں ڈالرز کی وفاقی فنڈنگ بھی تقسیم کی جاتی ہے۔ ٹرمپ اس سے قبل اپنے پہلے دورِ صدارت میں بھی مردم شماری میں شہریت سے متعلق سوال شامل کروانے کی کوشش کر چکے ہیں، لیکن سپریم کورٹ نے اس کی اجازت نہیں دی تھی۔

اسرائیلی حملوں میں امداد کے متلاشی 21 افراد سمیت مزید 39 فلسطینی شہید

مکمل ناکہ بندی جزوی طور پر اٹھانے کے باوجود امداد کی فراہمی پر اسرائیل کی سخت پابندیاں عائد

غزہ، (ایجنسیاں) اسرائیل کے ذریعہ فلسطین کے غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں صہیونی بربریت کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں کم ازکم 39 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 21 امداد کے منتظر اور 11 بھوک سے شہید ہونے والے شامل ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے ’الجزیرہ‘ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارتِ صحت نے بتایا کہ اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جنگ مسلط کرنے کے بعد سے غذائی قلت کے باعث شہید ہونے والوں کی تعداد 212 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 98 بچے شامل ہیں۔ زیادہ تر شہادتیں حالیہ ہفتوں میں اُس وقت ہوئیں جب اسرائیل نے مئی 2025 کے آخر میں مکمل ناکہ بندی جزوی طور پر اٹھانے کے باوجود امداد کی فراہمی پر سخت پابندیاں عائد رکھیں۔ شمالی غزہ کے الشفا ہسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابوسلمیا نے الجزیرہ کو بتایا کہ قحط کا خطرہ اب بھی شدید ہے، خاص طور پر بچوں اور بزرگوں میں، ان کا کہنا تھا کہ بچوں میں غذائی قلت قوتِ مدافعت میں کمی کا باعث بنتی ہے اور یہ ان کی زندگیوں کا خاتمہ بھی کر سکتی ہے۔ گزشتہ روز عالمی ادارہ خوراک (ڈبلیو ایف پی) نے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ روزانہ کم ازکم 100 امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہونے دے، ادارے نے بتایا کہ اب تک صرف 60 ڈرائیوروں کو اسرائیلی فوج کی جانب سے کلیئرنس ملی۔ یہ 100 ٹرک روزانہ اس 600 ٹرک کی ضرورت کا ایک حصہ ہیں جو اقوام متحدہ کی دیگر ایجنسیاں اور غزہ حکام بتاتے ہیں کہ بنیادی ضروریات پوری کرنے کیلئے لازم ہیں۔ عالمی ادارہ خوراک کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا کہ 27 جولائی سے اب تک ڈبلیو ایف پی کے امداد لیکر جانے والے 266 ٹرکوں کو کراسنگ پوائنٹس سے واپس بھیج دیا گیا ہے، ان ٹرکوں میں سے 31 فیصد کو منظوری پہلے ہی لی جا چکی تھی۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) نے ہفتہ 9 اگست

غزہ کی وزارتِ صحت کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق اسرائیل کی غزہ پر جنگ کے نتیجے میں کم ازکم 61 ہزار 396 افراد شہید اور ایک لاکھ 52 ہزار 850 زخمی ہو چکے ہیں۔

کو اپنے بیان میں کہا کہ اسے پچھلے 5 مہینوں سے غزہ میں کوئی بھی انسانی ہمدردی کی امداد، بشمول خوراک اور ادویات، لانے کی اجازت نہیں ملی، اس پابندی نے بھوک اور بیماریوں سے نڈھال فلسطینیوں کو زندگی بچانے والی اشیا سے محروم کر رکھا ہے۔ یو این آر ڈبلیو اے نے اسرائیل سے غزہ کا محاصرہ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ممالک کی جانب سے امداد کے فضائی پیکج گرانا ’بہت مہنگا اور انتہائی غیر موثر‘ طریقہ ہے جو ضرورت مندوں تک موثر طور پر نہیں پہنچ پاتا۔ یہ انتباہات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیلی افواج نے پورے علاقے میں اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، طبی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ وسطی غزہ میں نتزریم کوریڈور کے قریب امداد کے منتظر 6 افراد کو اسرائیلی فوجیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں، دو شہید فلسطینیوں کی لاشیں جنوبی علاقے میں جی ایچ ایف کے امداد تقسیم کرنے کے مقام سے انصر میڈیکل کمپلیکس پہنچائی گئیں، جنوبی شہر خان یونس میں ایک اپارٹمنٹ پر اسرائیلی فضائی حملے میں ایک خاتون شہید اور ایک شخص زخمی ہوا۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی غزہ پر جنگ کے نتیجے میں کم از کم 61 ہزار 396 افراد شہید اور ایک لاکھ 52 ہزار 850 زخمی ہو چکے ہیں۔

جنوبی لبنان میں دھماکے میں 6 فوجی جاں بحق

بیروت، (یو این آئی) جنوبی لبنان میں بارودی سرنگ ہٹانے کی مہم کے دوران اسرائیلی

گولہ بارود پھٹنے سے 6 فوجیوں کی موت اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ دھماکہ ہفتے کے روز اس وقت ہوا جب فوج کی ایک یونٹ ٹائر کی زبقین وادی میں ہتھیاروں کے ڈپو کا معائنہ کر رہی تھی اور اس میں موجود اشیا کو تباہ کر رہی تھی۔ روسی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک کی رپورٹ کے مطابق دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ یہ واقعہ لبنانی حکومت کی جانب سے حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے امریکی حمایت یافتہ منصوبے کی منظوری کے چند دن بعد پیش آیا ہے۔ وزیر اعظم نواف سلام نے سوشل میڈیا پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لبنان ’اپنا قومی فرض ادا کرتے ہوئے‘ مارے گئے فوجیوں کے لئے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی بھوک مہم سے دو بچوں سمیت مزید 5 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ کی مظلوم آبادی پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ منظم بھوک مہم روزانہ درندگی کی نئی داستانیں رقم کر رہی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی ہسپتالوں میں بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید 5 فلسطینی شہید ہو گئے جن میں دو معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق اس طرح غزہ میں بھوک اور غذائی قلت سے شہداء کی مجموعی تعداد بڑھ کر 217 ہو گئی ہے جن میں 100 بچے شامل ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت نے بھی اس سنگین صورتحال پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ غزہ میں بھوک اور غذائی قلت سے اموات کی شرح خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے اور قابض اسرائیل کے مسلسل محاصرے اور امدادی سامان کی ترسیل میں رکاوٹ کے باعث یہ بحران مزید بگڑ رہا ہے۔

اعداد وشمار کے مطابق صرف جولائی کے مہینے میں 12 ہزار ایسے بچوں کی شناخت کی گئی جو پانچ سال سے کم عمر ہیں اور شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جس سے ان کی زندگیاں خطرے میں ہیں اور وہ مستقل جسمانی و ذہنی نقصان کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں قحط کے خاتمے کے لیے روزانہ سیکڑوں ٹرک امداد کی فوری ضرورت ہے۔ یہ قحط قابض اسرائیل کے محاصرے اور دو سال سے زائد عرصے سے جاری اجتماعی قتل و غارت کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔

اگرچہ بین الاقوامی دباؤ کے بعد قابض اسرائیل نے پچھلے چند ہفتوں میں روزانہ چند درجن ٹرک امداد غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے لیکن یہ اجازت بھی دھوکہ دہی سے خالی نہیں کیونکہ قابض فوج امدادی سامان کی لوٹ مار اور اس کے تحفظ میں براہ راست ملوث ہے۔

ترکی کے جنگلوں میں لگی آگ، ایک ہزار افراد محفوظ مقامات پر منتقل

استنبول (یو این آئی) ترکی کے شمال مغربی صوبے چناقلے کے جنگلوں میں دو مقامات پر شدید آگ بھڑکنے کے بعد تقریباً ایک ہزار افراد کو بحفاظت نکالا گیا۔ اس حادثے میں کئی گھر تباہ ہو گئے اور نجی املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

ماحولیات، شہری ترقی اور آب و ہوا کی تبدیلی کے وزیر مورات کورم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ محکمہ جنگلات کی

ٹیموں نے نقصان کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ ساکا کلی گاؤں میں 43 عمارتیں شدید طور پر متاثر یا تباہ ہو گئی ہیں جبکہ دیگر گاؤں میں نقصان کے تخمینے کا عمل ابھی جاری ہے۔

زراعت اور جنگلات کے وزیر ابراہیم یومکالی نے بتایا کہ تقریباً ایک ہزار مقامی افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہفتہ کو آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا ہے۔ روزنامہ ملییت میں شائع تصویروں سے آگ کی شدت کا اندازہ ہوتا ہے، جن میں متاثرہ گاؤں کے کئی مکانات راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ آگ لگنے سے فضائی اور بحری آمد و رفت بھی متاثر ہوئی ہے۔

عراق میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے کلورین کا اخراج سے متعدد زائرین بیمار

اس سال اربعین کے موقع پر توقع ہے کہ دنیا بھر سے کئی ملین زائرین کربلا کا رخ کریں گے: رپورٹ

بغداد، (ایجنسیاں): عراق میں واٹر ٹریٹمنٹ اسٹیشن سے کلورین گیس کے اخراج کے باعث سانس لینے میں تکلیف پر 600 سے زائد زائرین کی حالت غیر ہوگئی جنہیں مختصر وقت کے لیے اسپتال منتقل کرنا پڑا، عراقی حکام کے مطابق یہ واقعہ ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب وسطی اور جنوبی عراق میں نجف اور کربلا کے درمیانی راستے پر پیش آیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اس سال توقع ہے کہ کئی ملین اہل تشیع زائرین کربلا کا رخ کریں گے، جہاں امام حسینؑ اور آپ کے بھائی حضرت عباس سمیت کئی شہیدان کربلا کے روضہ مبارک واقع ہیں، وہاں زائرین اربعین منائیں گے، جو 40 روزہ سوگ کی وہ مدت ہے جس میں حضرت محمدؐ کے نواسے امام حسینؑ کی شہادت کی یاد منائی جاتی ہے۔ عراق کی وزارت صحت نے اپنے مختصر بیان میں کہا کہ 'کلورین گیس کے اخراج کے بعد دم گھٹنے کے 621 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں'۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 'تمام مریضوں کو ضروری طبی امداد فراہم کر دی گئی اور وہ صحت یاب ہو کر اسپتال سے جا چکے ہیں'۔ زائرین کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی فورسز نے بتایا کہ یہ واقعہ کربلا-نجف روڈ پر واقع ایک واٹر اسٹیشن سے کلورین کے اخراج کے باعث پیش آیا۔ عراق کا زیادہ تر بنیادی ڈھانچہ عشروں کے تنازعات کی وجہ سے خستہ حال ہے اور حفاظتی معیار کی پابندی اکثر کمزور رہتی ہے۔ جولائی میں مشرقی شہر کوت کے ایک شاپنگ مال میں بڑے پیمانے پر لگنے والی آگ میں 60 سے زائد افراد جاں بحق ہوگئے تھے، جن میں سے اکثر کی موت بیت الخلا میں دم گھٹنے سے ہوئی تھی۔

ناسا کے خلانورد عالمی خلائی اسٹیشن سے 5 ماہ طویل مشن کے بعد زمین پر واپس

خلائی شٹل دور کی جگہ لینے کیلئے نجی صنعت کے ساتھ شراکت داری کرنا تھا پروگرام کا مقصد

کیلیفورنیا، (ایجنسیاں): ناسا کے 4 خلا نورد عالمی خلائی اسٹیشن سے پانچ ماہ طویل مشن پورا کر کے زمین پر واپس پہنچ گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق چار بین الاقوامی خلا بازوں کا ایک گروپ ہفتہ کو تقریباً پانچ ماہ کے بعد بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر گزارنے کے بعد کامیابی سے زمین پر واپس لوٹ آیا۔ یہ خلائی جہاز کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب صبح 8.44 پر اترا، جس میں امریکی خلا باز این میک کلین اور نیکول ایرز، جاپان کے تاکویا اونیشی اور روسی کاسموناوٹ کیریل پسکوف سوار تھے۔ ان کی واپسی ناسا کے کمرشل کریو پروگرام کے تحت اسپیس اسٹیشن کے 10 ویں عملے کے مشن کے اختتام کی علامت ہے، اس پروگرام کا مقصد خلائی شٹل دور کی جگہ لینے کیلئے نجی صنعت کے ساتھ شراکت داری کرنا تھا۔ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کی ڈریگن کیپسول نے جمعہ کو 2215 جی ایم ٹی (15:3 صبح پی کے ٹی) پر بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے علیحدہ ہو کر اپنی واپسی کا آغاز کیا۔ کیپسول کا زمین کی طرف 17 گھنٹے طویل سفر جب دوبارہ فضائی ماحول میں داخل ہوا تو اس کی رفتار سست پڑ گئی، اور پھر بڑی پیراشوٹوں کے کھلنے سے مزید رفتار کم کی گئی۔ خلا بازوں کو کئی مہینوں کے بعد پہلی بار زمین کی ہوا میں سانس لینے کا موقع ملا۔ خلا بازوں کی ٹیم، جسے 'کرو-10' کے نام سے جانا جاتا ہے، نے خلائی اسٹیشن پر اپنے قیام کے دوران متعدد سائنسی تجربات کیے، جن میں پودوں کی نشوونما اور خلا میں کشش ثقل کے اثرات پر سیلز کے ردعمل کا مطالعہ شامل تھا۔ واضح رہے کہ مارچ میں خلا میں روانہ ہونے کے بعد، اس مشن کے دوران دو امریکی خلا بازوں کو نو ماہ تک اسپیس اسٹیشن پر غیر متوقع طور پر پھنس جانے کے بعد واپس زمین پر لایا گیا تھا۔

امریکہ میں بیماریوں کی روک تھام کے مرکز کے باہر فائرنگ سے پولیس افسر ہلاک

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی شہر اٹلانٹا میں بیماریوں کی روک تھام کے مراکز (سی ڈی سی) کے ہیڈکوارٹر کے قریب ایک مسلح شخص کی فائرنگ سے ایک پولیس افسر ہلاک ہوگیا، بعد ازاں ملزم موقع پر مردہ پایا گیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ سی ڈی سی کیمپس میں ہونے والی فائرنگ کے دوران متعدد گولیاں چلائی گئیں، تاہم کوئی اور شخص ہلاک یا جسمانی طور پر زخمی نہیں ہوا۔ اٹلانٹا پولیس چیف ڈیرن شیئربام نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ 'افسران موقع پر پہنچے تو انہوں نے ڈیکالب کاؤنٹی پولیس کے ایک شدید زخمی افسر کو زمین پر گرا ہوا پایا'۔ بعد ازاں ہلاک ہونے والے افسر کی شناخت 33 سالہ ڈیوڈ روز کے طور پر ہوئی جو ڈیکالب کاؤنٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ سے وابستہ تھے، محکمے کے بیان کے مطابق انہوں نے اپنی حاملہ بیوی اور 2 بچوں کو سوگوار چھوڑا ہے، فائرنگ کرنے والے کی شناخت ابھی ظاہر نہیں کی گئی۔ سی این این اور نیویارک ٹائمز نے رپورٹ کیا ہے کہ ملزم نے کورونا وائرس ویکسین کو کسی نامعلوم بیماری کی وجہ قرار دیا تھا جو اسے لاحق ہو سکتی تھی تاہم نے ڈیرن شیئربام نے کہا کہ تحقیقات کے اس ابتدائی مرحلے میں اس بات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا جا سکتا۔ رپورٹس کے مطابق ملزم کے والد نے حکام کو اطلاع دی تھی کہ وہ خودکشی کا ارادہ رکھتا ہے، شیئربام کے مطابق فائرنگ شام 5 بجے کے قریب سی ڈی سی کیمپس اور ایک فارمیسی کے قریب شروع ہوئی۔ پولیس کے مطابق مشتبہ شخص، جو غالباً اکیلا حملہ آور تھا، سی وی ایس ڈرگ اسٹور کی دوسری منزل پر گولی لگنے سے مردہ پایا گیا، اور امکان ہے کہ یہ گولی اس نے خود چلائی ہو۔

ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی امید، ناروے ثالثی کے لیے تیار

تہران: ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بعد تعطل کا شکار ہونے والے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے ناروے کا نام ایک ممکنہ ثالث کے طور پر سامنے آیا ہے۔ تہران ٹائمز کے مطابق، باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک بالواسطہ مذاکرات پر آمادہ ہیں، جن میں جنگی نقصانات کے معاوضے کا معاملہ بھی ایجنڈے کا حصہ ہوگا۔ یہ مذاکرات رواں ماہ ہی شروع ہو سکتے ہیں۔ اس ہفتے ناروے کے نائب وزیر خارجہ اینڈریاس کراوک نے تہران میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ اگرچہ باضابطہ اعلامیے میں ثالثی کا ذکر نہیں کیا گیا، تاہم مبصرین اس غیر اعلانیہ دورے کو اسی معاملے سے جوڑ رہے ہیں۔ ناروے ان چند مغربی ممالک میں شامل ہے جنہوں نے ایران کے خلاف اسرائیلی جنگ کی غیر مشروط مذمت کی۔ ادھر ایران کے اندر مذاکرات کے امکان پر مخالفت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سابق صدارتی امیدوار سعید جلیلی نے امریکہ سے دوبارہ بات چیت کو "سنہری بچھڑے" کی پوجا سے تشبیہ دی۔

فلسطینی حقوق کیلئے مظاہرے کے سبب لندن میں گرفتاریوں کا 10 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

مزاحمتی تنظیم کی حمایت میں 466 مظاہرین، 5 کو پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے، 2 کو عوامی نظم کی خلاف ورزی اور ایک نسلی طور پر مشتعل جرم پر گرفتار کیا گیا

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں پابندی کا سامنا کرنے والی تنظیم 'فلسطین ایکشن' کے حق میں مظاہرے پر 474 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق میٹروپولیٹن پولیس نے بتایا کہ 466 مظاہرین کو 'فلسطین ایکشن' کی حمایت کرنے پر گرفتار کیا گیا، 5 کو پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے پر، 2 کو عوامی نظم کی خلاف ورزی پر، اور ایک کو نسلی طور پر مشتعل جرم پر حراست میں لیا گیا۔ مغربی منسٹر کے پارلیمنٹ اسکوائر میں 'ڈیفنڈ آور جیوریز' کے زیرِ اہتمام مظاہرے میں درجنوں افراد نے ایک ہی وقت میں ہاتھ سے لکھے ہوئے پوسٹر اٹھائے جن پر لکھا تھا کہ 'میں نسل کشی کی مخالفت کرتا ہوں، میں فلسطین ایکشن کی حمایت کرتا ہوں'۔ یہ جولائی میں حکومت کی جانب سے دہشت گردی ایکٹ 2000 کے تحت فلسطین ایکشن پر پابندی لگائے جانے کے بعد کا سب سے بڑا احتجاج تھا، اس قانون کے تحت اس تنظیم کی رکنیت یا اس کی حمایت ایک مجرمانہ فعل ہے، جس کی سزا 14 سال تک قید ہوسکتی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ کوئی اہلکار شدید زخمی نہیں ہوا اور یہ گزشتہ 10 سال میں ایک ہی دن میں سب سے زیادہ گرفتاریوں کا ریکارڈ ہے۔ وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے پولیس کے ردعمل کو سراہا، جب کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ان اجتماعی گرفتاریوں کو 'انتہائی تشویشناک' قرار دیا ہے۔ مظاہرے کے مقام سے حاصل ہونے والی فوٹیج میں دکھایا گیا کہ پولیس افسران مظاہرین کے درمیان جا رہے ہیں، جو زیادہ تر زمین پر بیٹھے تھے، ان سے بات کر رہے ہیں اور پھر انہیں لے جا رہے ہیں۔ جن مظاہرین کی شناخت پروسیسنگ کے دوران ہوگئی، انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا اور شرط رکھی گئی کہ وہ فلسطین ایکشن کی حمایت میں مزید کسی احتجاج میں شریک نہیں ہوں گے۔ جو لوگ اپنی شناخت بتانے سے انکار کرتے یا جن کی شناخت ممکن نہ ہوتی، انہیں حراست میں لے لیا جاتا۔ بہت سے مظاہرین میڈیا سے بات نہیں کرنا چاہتے تھے، لیکن ایک خاتون نے 'بی بی سی' کو بتایا کہ اگر وہ فلسطین ایکشن پر پابندی لگا سکتے ہیں تو اگلا کون سا گروپ ہوگا؟ یہاں تک کہ ہمیں کسی بھی چیز پر احتجاج کرنے کی اجازت ہی نہ رہے، یہ تو جمہوریت کے برخلاف ہے۔ مظاہرے میں شریک 27 سالہ کلاڈیا پیناروجاس نے کہا کہ میرا نہیں خیال کہ کوئی گرفتاری چاہتا ہے، لیکن مجھے اس سے زیادہ فکر اس بات کی ہے کہ فلسطین میں لوگوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور میں خاموش تماشائی بننے سے انکار کرتی ہوں۔ 86 سالہ جیکب ایکلسٹن نے کہا کہ میں آزادیِ اظہار پر یقین رکھتا ہوں، جو کچھ یہ حکومت کر رہی ہے وہ انتہائی آمرانہ ہے اور بہت خطرناک بھی۔ پولیس کے مطابق جب مظاہرہ شروع ہوا تو پارلیمنٹ اسکوائر میں 500 سے 600 افراد موجود تھے، لیکن ان میں سے بہت سے صرف تماشائی، میڈیا یا ایسے لوگ تھے جو فلسطین ایکشن کے حق میں بینر نہیں اٹھائے ہوئے تھے۔ دوپہر 1 بجے جب بگ بین کی گھنٹی بجی تو سیکڑوں افراد نے بیک وقت اپنے بینرز نکالے، اور اسی لمحے پولیس نے بڑی تعداد میں گرفتاریاں شروع کیں، اور ہجوم میں آگے بڑھتے گئے۔ مظاہرین صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے رہے، کچھ نے خاموشی سے واک آؤٹ کرلیا، جو لوگ حرکت کرنے سے انکار کر رہے تھے، زمین پر لیٹ گئے، انہیں پولیس اٹھا کر لے گئی، جب کہ ہجوم نے پولیس اہلکاروں کو دیکھ کر 'شرم کرو' کے نعرے لگائے۔ یہ مظاہرہ اس وقت ہوا جب چند دن قبل ہی انگلینڈ اور ویلز میں اس گروپ کی حمایت کے الزام میں پہلی مرتبہ 3 افراد پر فردِ جرم عائد کی گئی تھی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے چیف ایگزیکٹو ساشا دیشمکھ نے کہا کہ پارلیمنٹ اسکوائر کے مظاہرین تشدد پر اکسا نہیں رہے تھے اور انہیں دہشت گردوں کے طور پر برتنا سراسر غیر متناسب اور مضحکہ خیز ہے۔ تنظیم 'ڈیفنڈ آور جیوریز' کا کہنا ہے کہ احتجاج میں ایک ہزار سے زائد لوگ بینرز اٹھائے ہوئے تھے، لیکن پولیس نے کہا کہ یہ دعویٰ غلط ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فلسطین ایکشن اور کارڈ بورڈ سائن اٹھانے والے لوگ عوام کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہیں۔

لندن میں 89 سالہ خاتون کو پولیس مظاہرے سے گرفتار کر کے لے جا رہی ہے

'پابندی سنگین حملوں اور آئندہ حملوں کے منصوبوں کی وجہ سے لگائی گئی'

وزیرِ داخلہ یویٹ کوپر نے کہا کہ فلسطینی حقوق کے احتجاجات کے دوران انتہائی کم لوگ ایسے تھے جن کے اقدامات نے قانون شکنی کی حد پار کی اور فلسطین ایکشن پر پابندی کے فیصلے کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پابندی سنگین حملوں اور آئندہ حملوں کے منصوبوں کی وجہ سے لگائی گئی، جن کی تفصیلات قانونی کارروائی کے باعث ابھی عوامی نہیں کی جاسکتیں۔ شیڈو وزیرِ داخلہ کرس فلپ نے کہا کہ فلسطین ایکشن کی حمایت کرنے والے مظاہرین کو قانون کی پوری طاقت کا سامنا کرنا چاہیے۔

صہیونی رزرو فورسز کا اعلان: ہرگز غزہ واپس نہیں جائیں گے

تل ابیب: صہیونی حکومت کی جانب سے غزہ پر مکمل قبضے کے منصوبے کی منظوری کے بعد رزرو فوجیوں نے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ وہ دوبارہ غزہ نہیں لوٹیں گے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، ان فوجیوں نے واضح کیا کہ اگر انہیں دوبارہ طلب بھی کیا جائے تو وہ غزہ میں تعیناتی قبول نہیں کریں گے۔ صہیونی فوج کے ریٹائرڈ افسر عامیر آویوی نے کہا کہ غزہ میں تیز رفتار پیشروی کے لیے کئی فوجی بریگیڈز اور دسیوں ہزار سپاہیوں کی ضرورت ہوگی۔ صہیونی حکام نے بھی اس بات کو تسلیم کیا کہ افرادی قوت کی شدید کمی اس منصوبے کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ایک باخبر صہیونی عہدیدار نے بتایا کہ غزہ پر قبضہ مرحلہ وار انداز میں کیا جائے گا اور اس کارروائی کے آغاز کے لیے کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

اسرائیل کی جانب سے بھوک سے تڑپتے فلسطینیوں پر گولیاں برسانے کی دانستہ پالیسی بے نقاب

غزہ: برطانیہ کے مؤقر اخبار "گارڈین" نے ایک ہولناک تحقیق شائع کی ہے جس میں بصری شواہد، گولیوں کے خول، طبی ریکارڈز اور غزہ کے دو ہسپتالوں میں زخمیوں کے زخموں کے تجزیے کے ساتھ ساتھ طبی اداروں اور سرجنوں کے انٹرویوز شامل ہیں۔ یہ تحقیق تقریباً پچاس دنوں تک جاری رہنے والی خوراک کی تقسیم کے دوران قابض اسرائیل کے منظم اور مسلسل گھناؤنے جرائم کو بے نقاب کرتی ہے۔ تحقیق میں یہ واضح کیا گیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے بھوک سے نڈھال فلسطینی شہریوں کو خوراک لینے سے روکنے اور انہیں خوفزدہ کرنے کے لیے دانستہ طور پر گولیاں برسائیں۔ گارڈین نے تیس سے زائد ویڈیوز کا تجزیہ کیا جن میں امریکی و اسرائیلی سرپرستی میں چلنے والے "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کے قریب اندھا دھند فائرنگ کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ان ویڈیوز میں کم از کم گیارہ مختلف دنوں میں مشین گنوں سے کی جانے والی فائرنگ کی آوازیں صاف سنائی دیتی ہیں۔

بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی نے تصدیق کی کہ ان حملوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد ان تمام مریضوں سے بھی زیادہ ہوگئی جنہیں انہوں نے پچھلے سال اجتماعی زخمیوں کے واقعات میں علاج فراہم کیا تھا۔

گارڈین کے مطابق ان میں سے ایک سو سے زائد فلسطینی شہری ہسپتال پہنچتے ہی دم توڑ گئے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق 27 مئی سے اب تک صرف خوراک کی تلاش میں نکلنے والے 1373 فلسطینی شہید کیے گئے، جن میں سے 859 فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کے قریب اور 514 خوراک لے جانے والے قافلوں کے راستوں پر نشانہ بنائے گئے۔

برطانوی اسلحہ ماہر کرس کوب اسمتھ نے ویڈیوز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: "یہ عمل غیر ذمے دارانہ، خطرناک اور شرمناک ہے، اس کی کوئی عسکری ضرورت یا جواز نہیں۔" امریکی ماہر اسلحہ ٹریور پول نے بھی واضح کیا کہ ہجوم کے قریب فائرنگ سے مہلک زخمی یا اموات کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے، گولیاں اچھل سکتی ہیں اور ان کی سمت بدل سکتی ہے۔

ہسپتال ناصر کے ڈاکٹروں نے گارڈین کو آٹھ گولیاں دکھائیں جو زخمیوں کے جسموں سے نکالی گئیں، ان میں 51.7×62 ملی میٹر کی گولیاں شامل ہیں جو قابض اسرائیلی فوج کے معیاری ہتھیاروں میں استعمال ہوتی ہیں، جبکہ ایک گولی 50.0 ملی میٹر کی تھی جو ہیوی مشین گنز اور بعض سنائپر رائفلز میں استعمال ہوتی ہے۔

برطانیہ کے آکسفورڈ یونیورسٹی ہسپتال کے سرجن پروفیسر نک مینارڈ، جو سنہ 2010ء سے غزہ آتے رہے ہیں، نے بتایا کہ خوراک تقسیم کے دنوں میں اکثر ایک جیسے زخموں والے چھ سے بارہ زخمی آتے، زیادہ تر گولیاں گردن، سر یا بازو پر ماری جاتیں۔ ایک رات تو چار کم عمر لڑکوں کو گولیاں مار کر ان کی مردانگی کو ہی نشانہ بنایا گیا۔

رفح میں قائم ریڈ کراس فیلڈ ہسپتال میں 27 مئی سے 26 جون کے درمیان 21 سے زائد اجتماعی زخمیوں کے واقعات میں دو ہزار دو سو سے زائد فلسطینیوں کا علاج کیا گیا۔ ان میں سے ایک نوجوان خلیفہ پہلے زخمی ہوا مگر زندہ بچ گیا، لیکن محض دو دن بعد اسی جگہ خوراک لینے کی کوشش کے دوران دوبارہ گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ 16 سے 20 جون کے درمیان، جب دنیا کی توجہ ایران اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ پر تھی، غزہ میں فائرنگ کے واقعات میں شدت آگئی اور 600 سے زائد فلسطینی صرف خوراک لینے کی کوشش کے دوران زخمی ہوئے۔ متعدد ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فلسطینی ہاتھوں میں سفید آٹے کے تھیلے اٹھائے اندھیرے میں بھاگ رہے ہیں اور پیچھے سے مشین گنوں کی گولیوں کی تڑتڑاہٹ جاری ہے۔

امریکی ماہر ٹریور پول نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیلی فوج کے اہلکاروں کو مشین گنز وسیع پیمانے پر فراہم کی گئی ہیں اور یہ فوجی گاڑیوں پر نصب بھی ہیں۔

بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت امداد فراہم کرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ شہریوں کی جان کو خطرے میں ڈالے بغیر، غیر جانبدارانہ اور محفوظ طریقے سے امداد پہنچائیں، مگر قابض اسرائیل کھلے عام اس کی دھجیاں اڑا رہا ہے۔

امریکی پروفیسر عادل حق نے کہا: "یہ جنیوا کنونشن کی سنگین خلاف ورزیاں اور واضح جنگی جرائم ہیں۔ نہ یہ معقول ہیں نہ متناسب، یہ محض قتل عام ہے۔"

آکسفام کی پالیسی سربراہ بشریٰ الخالدی نے اس کو ایک "منصوبہ بند قاتلانہ اسکیم" قرار دیا۔ بعض رپورٹوں کے مطابق قابض اسرائیلی فوجیوں کو براہِ راست حکم دیا گیا کہ خوراک لینے والے شہریوں پر گولیاں چلائی جائیں، اور امریکی ٹھیکے داروں نے بھی اعتراف کیا کہ ان کے ساتھیوں نے غزہ میں بھوک سے تڑپتے فلسطینیوں پر براہِ راست زندہ گولیاں چلائیں۔

چاڈ کے سابق وزیر اعظم سوچیس مسرا کو 20 سال قید کی سزا

یاؤنڈے (یو این آئی) چاڈ کے سابق وزیر اعظم سوچیس مسرا کو ہفتہ کو دارالحکومت انجمینا کی فوجداری عدالت نے 20 سال قید کی سزا سنائی۔ چاڈ کی فوجداری عدالت کی طرف سے سنائے گئے فیصلے کے مطابق، مسرا کو عوام کو نفرت اور دشمنی پر اکسانے کا مجرم پایا گیا۔ ان کے وکلاء نے فیصلے کو 'توہین آمیز' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس کے خلاف اپیل کریں گے۔ مسرا کو مئی میں حکومتی تحقیقات کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر لوگوں کو تشدد پر اکسانے کا الزام تھا، جس کی وجہ سے جنوب مغربی صوبے لوگون اوکسیڈینٹل کے گاؤں منڈاکاؤ میں جھڑپوں میں 42 افراد مارے گئے۔ دی ٹرانسفارمرز کے چیئرمین مسرا 2022 میں جلاوطنی میں چلے گئے تھے لیکن بعد میں واپس آ گئے تھے اور صدر محمد ادریس ڈیبی اٹنو نے انہیں وزیر اعظم مقرر کیا۔ 2024 میں پانچ ماہ تک وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد، مسرا نے نئی حکومت کے قیام کی راہ ہموار کرنے کے لیے استعفیٰ دے دیا تھا۔

چیمپیریکو میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے

بیجنگ (یو این آئی) امریکہ محکمہ ارضیاتی سروے نے بتایا کہ ہفتہ کے روز مقامی وقت کے مطابق رات آٹھ بجکر چالیس پر چیمپیریکو، گوئٹے مالا کے 102 کلومیٹر ایس ایس ڈبلیو میں 0.6 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلے کا مرکز، ابتدائی طور پر 51.13 ڈگری شمالی عرض البلد اور 40.92 ڈگری مغربی طول البلد میں 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ فی الحال ابھی تک کسی جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں درجنوں صہیونی آبادکاروں کی قبلہ اول کی بے حرمتی

مقبوضہ بیت المقدس: آج اتوار کی صبح قبلۂ اول (مسجد اقصیٰ) ایک بار پھر صہیونی درندگی کا نشانہ بن گیا۔ درجنوں صہیونی آبادکاروں نے قابض اسرائیلی فوج اور خفیہ اداروں کے سخت پہرے میں مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں داخل ہو کر اس مقدس مقام کی بے حرمتی کی۔ مقدسی ذرائع کے مطابق یہ صہیونی گروہ باب المغاربہ سے منظم ٹولیوں کی صورت میں مسجد اقصیٰ میں گھسے اور اس کے صحنوں میں اشتعال انگیز گشت کیا۔ اس دوران انہوں نے تلمودی رسومات ادا کیں، جبکہ قابض فوج اور خفیہ اہلکاروں کی بھاری نفری مسجد کے اندر اور اطراف میں تعینات رہی تاکہ ان اشتعال انگیز حرکات کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

صہیونی آبادکاروں کی جانب سے مسجد اقصیٰ پر اس طرح کے حملے تقریباً روزانہ ہوتے ہیں سوائے جمعہ اور ہفتہ کے، جو قابض اسرائیل کی سرکاری تعطیلات ہیں۔ یہ حملے دو اوقات میں کئے جاتے ہیں۔ صبح ساڑھے سات بجے سے گیارہ بجے تک اور دوپہر کی نماز کے بعد ڈیڑھ گھنٹے تک یہودی اشتعال انگیزی کرتے ہیں۔ یہ اشتعال انگیزی ایسے وقت میں بڑھائی جا رہی ہے جب صہیونی انتہا پسند گروہوں کے رہنما کھلے عام مطالبہ کر رہے ہیں کہ مسجد اقصیٰ کے موجودہ انتظامی و مذہبی ڈھانچے کو ختم کر کے اس پر صہیونی تسلط کے نئے حقائق مسلط کئے جائیں۔ یہ خطرہ اس قدر سنگین اور غیر معمولی ہے کہ مسجد اقصیٰ کا تقدس اور بقاء براہِ راست خطرے میں آ گئی ہے، جبکہ عالمی برادری کی بے حسی اور عرب دنیا کی پراسرار خاموشی اس خطرے کو اور بڑھا رہی ہے۔

اسپین میں ہلکے طیارہ حادثے میں 2 افراد کی موت

میڈرڈ (یو این آئی) اسپین کے ویلنسیا علاقے میں ہفتہ کو ایک ہلکے طیارہ حادثے میں دو افراد ہلاک ہو گئے، علاقائی حکومت نے اس کی تصدیق کی ہے۔ حادثہ ریکوینا قصبے کے قریب صبح تقریباً 11:25 پر اس وقت پیش آیا جب طیارہ ٹیک آف کے فوراً بعد تیز غوطہ لگا کر قریبی کھیتوں میں گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثے میں طیارے میں سوار دونوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ طیارہ حادثے کے بعد مکمل طور پر آگ کی زد میں آ کر تباہ ہو گیا۔ حادثے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی اور تحقیقات جاری ہیں۔ حادثے کے وقت موسمی حالات سازگار بتائے گئے ہیں۔ حادثے میں ہلاک ہونے والے دونوں افراد کا تعلق ویلینسیا شہر سے تھا۔ مقامی اخبار لاس پروونسیاس کے مطابق، ان میں سے ایک شخص کی عمر تقریباً 70 برس تھی اور اس کا ریکوینا ایئر ڈروم سے قریبی تعلق تھا۔ یہ ایئر ڈروم، جو ریکوینا کے قریب واقع ایک نجی ہوائی اڈہ ہے، بنیادی طور پر تربیتی اور نجی پروازوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یوکرین اور یورپی باشندے امریکہ سے تحفظ کی ضمانت چاہتے ہیں

واشنگٹن (یو این آئی) یورپ اور یوکرین نے روس اور یوکرین کے درمیان جاری تنازعہ کو حل کرنے کے لیے کسی بھی معاہدے کے حصے کے طور پر امریکہ سے سیکیورٹی کی ضمانتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ نیویارک ٹائمز نے ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ وہ اس بات پر بھی زور دے رہے ہیں کہ یوکرین کو شمالی اٹلانٹک معاہدہ تنظیم (ناٹو) میں شمولیت کا موقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یورپی اتحادی چاہتے ہیں کہ امریکہ یوکرین کی ناٹو رکنیت کے لیے دروازے کھلے رکھے، چاہے اس اتحاد میں فوری شمولیت ممکن نہ ہو۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ امور گزشتہ روز برطانوی وزیر خارجہ لیمی، یوکرین اور یورپ کے نمائندوں اور امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے درمیان ہوئی ملاقات میں زیر بحث آئے۔ اخبار نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف آن لائن میٹنگ میں شامل ہوئے۔ اس سے قبل نیویارک ٹائمز نے ذرائع کے حوالے سے خبر دی تھی کہ یورپی ممالک کو خدشہ ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور مسٹر ٹرمپ خود یوکرین کے معاملے پر کسی معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یورپی ممالک اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ مسٹر پوتن اور مسٹر ٹرمپ کے درمیان ہونے والی ملاقات میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی موجود ہوں۔ اخباری رپورٹ کے مطابق یورپی ممالک بھی مذاکراتی عمل میں شرکت کے خواہاں ہیں، لیکن اس کا امکان کم ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

’’دشمن کیساتھ اگلی جنگ جلد ہوسکتی ہے، ہمیں تیاری کرنی ہوگی‘‘

ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اُپیندر دویدی مدراس میں انڈین آرمی ریسرچ سیل کے افتتاح کے موقع پر خطاب، کہا: غیر روایتی جنگوں کی تیاری ضروری، ’’آپریشن سندور‘‘ کا بھی ذکر کیا

مدراس: (ایجنسی) ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اُپیندر دویدی نے کہا ہے کہ ملک کو آئندہ کسی بھی وقت جنگ کا سامنا ہوسکتا ہے اور فوج کو ہر ممکنہ چیلنج کے لیے مکمل طور پر تیار رہنا ہوگا۔ وہ انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) مدراس میں فوجی تحقیقی مرکز ’’اگنی شودھ‘‘ (AgniShodh) انڈین آرمی ریسرچ سیل (IARC) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ جنرل دویدی نے کہا کہ ’’اگلی جنگ جلد ہوسکتی ہے اور ہمیں اس کے لیے متحد ہوکر تیاری کرنا ہوگی۔‘‘ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حالیہ مہینوں میں ہندوستان کی مغربی سرحد پر پاکستان کے ساتھ کشیدگی بڑھتی جارہی ہے۔

جنرل دویدی نے خصوصی طور پر حالیہ فوجی کارروائی ’’آپریشن سندور‘‘ کا ذکر کیا اور بتایا کہ اس میں حکومت نے فوج کو مکمل آزادی دی۔ انھوں نے اسے ایک ’’گرے زون آپریشن‘‘ قرار دیا، یعنی ایسا فوجی اقدام جو روایتی جنگ کے دائرے سے باہر ہو۔ انھوں نے کہا کہ ’’ہم دشمن کے خلاف شطرنج کا کھیل کھیل رہے تھے۔ نہ ہمیں معلوم تھا کہ ان کی اگلی چال کیا ہوگی اور نہ ہی پاکستان کو اندازہ تھا کہ ہم کیا کرنے جارہے ہیں۔‘‘

انھوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی فوج نے غیر متوقع، درست اور برق رفتار کارروائی کرتے ہوئے دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا۔ جنرل دویدی کے مطابق یہ کامیابی فوج کی حکمتِ عملی، تکنیکی صلاحیت اور حکومت کی جانب سے دی گئی اسٹریٹجک آزادی کا نتیجہ تھی۔ فوجی سربراہ نے زور دیا کہ مستقبل میں روایتی جنگوں کے ساتھ ساتھ ’’نان کنوینشنل وارفیئر‘‘ یعنی غیر روایتی جنگی چیلنجز کا سامنا بھی متوقع ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان کو صرف سرحدی تنازعات ہی نہیں، بلکہ سائبر وار، معلوماتی جنگ اور دیگر جدید خطرات کا سامنا بھی ہے، جن کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی اشتراک ناگزیر ہے۔

مندر میں آگ، 7 افراد جھلس گئے

وارانسی: اتر پردیش کے وارانسی میں آتماویشویشور مندر کے گربھ گرہ میں آگ لگنے سے ہلچل مچ گئی۔ وارانسی کے چوک تھانہ علاقے کے برہنال چوکی کے تحت واقع آتماویشویشور مندر میں اتوار کی صبح یہ حادثہ پیش آیا۔ مندر میں آج ہریالی شرینگار اور آرتی جاری تھی۔ اسی دوران آرتی کا دیا روئی کے رابطے میں آگیا اور آگ چاروں طرف پھیل گئی۔ آگ لگنے کے واقعے میں مندر کے مرکزی پجاری سمیت گربھ گرہ میں موجود 7 افراد جھلس گئے۔ تمام زخمیوں کو منڈلیہ اسپتال کبیر چورا میں علاج کے لیے لایا گیا جہاں سے ایک کو نجی اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ ایک شخص اس حادثے میں 65 فیصد جھلس گیا ہے، جس کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ اس حادثے میں مندر کے گربھ گرہ میں رکھا سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا ہے۔ حال ہی میں چندی گڑھ سے بھی ایک ایسا ہی واقعہ سامنے آیا تھا، جہاں مندر کے باورچی خانے میں آگ لگنے سے 15 افراد جھلس گئے تھے۔

جگدیپ دھنکھڑ کہاں ہیں اور ان کی طبیعت کیسی ہے؟

سنجے راوت نے سابق نائب صدر کے بارے میں کوئی معلومات نہ ہونے پر اٹھائے سوال

☜ شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ نے خبردار کیا کہ اگر حکومت دھنکھڑ کے بارے میں معلومات چھپاتی رہی تو انڈیا الائنس ہیبیس کارپس پروویژن کے تحت سپریم کورٹ میں جانے پر غور کرے گا۔

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ہندوستان کے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کے بارے میں کوئی معلومات نہ ملنے پر سوال اٹھائے ہیں اور اسے ہندوستان جیسے جمہوری ملک کے لئے غلط قرار دیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ نے خبردار کیا کہ اگر حکومت مسٹر دھنکھڑ کے بارے میں معلومات چھپاتی رہی تو انڈیا الائنس ہیبیس کارپس پروویژن کے تحت سپریم کورٹ میں جانے پر غور کرے گا۔

مسٹر راوت نے ’’ناپسندیدہ‘‘ لیڈروں کو خاموش کرانے کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، اس کا موازنہ چین اور روس جیسے ممالک میں دیکھنے میں آنے والی مثالوں سے کیا۔ انہوں نے سوال کیا’’ کیا ہندوستان نے بھی ایسی حکمت عملی اپنانا شروع کر دی ہے؟ جگدیپ دھنکھڑ کہاں ہیں؟ وہ کس کے ساتھ ہیں؟ ان کی صحت کیسی ہے؟ لگتا ہے کہ کسی کو ان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔‘‘ مسٹر راوت کا یہ تبصرہ دارالحکومت میں ایک پریس کانفرنس کے دوران آیا، جہاں انہوں نے کہا کہ مسٹر دھنکھڑ استعفیٰ دینے کے بعد سے کہیں نظر نہیں آرہے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کپل سبل نے دہلی کے دورے کے دوران شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا تھا۔ ایک اور بیان میں، مسٹر راوت نے کبوتر کو دانہ کھلانے کی جگہوں کی بند کئے جانے پر ممبئی میں حالیہ کشیدگی پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جین برادری کی خواتین ہاتھوں میں چاقو لے کر احتجاج کررہی ہیں، جو کہ روایتی طور پر عدم تشدد کے لیے مشہور کمیونٹی کے لیے ایک انتہائی تشویشناک منظر ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر الزام لگایا کہ وہ امن پسند جین برادری کو تشدد کی طرف دھکیل رہے ہیں۔

ووٹ چوری کے خلاف راہل گاندھی کی مہم میں آئی تیزی

ویب سائٹ اور مسڈ کال نمبر جاری، عوام سے مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے خلاف ایک نئی مہم کا آغاز کرتے ہوئے ایک ویب سائٹ اور مسڈ کال نمبر جاری کیا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی عمل میں گڑبڑی کے خلاف کھڑے ہوں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مہم میں شامل ہو کر الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالیں۔ راہل گاندھی نے اپنے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ ’’ووٹ چوری ’ایک شخص، ایک ووٹ‘ کے بنیادی جمہوری اصول پر حملہ ہے۔ آزاد اور منصفانہ انتخابات کے لیے صاف اور درست ووٹر لسٹ ناگزیر ہے۔‘‘ انھوں نے کہا کہ کانگریس کی واضح مانگ ہے کہ الیکشن کمیشن شفافیت دکھائے اور ڈیجیٹل ووٹر لسٹ عوام کے لیے جاری کرے تاکہ عوام اور سیاسی جماعتیں اس کا خود آڈٹ کرسکیں۔

راہل گاندھی نے عوام سے کہا کہ وہ ویب سائٹ votechori.in/ecdemand پر جائیں یا 9650003420 پر مسڈ کال دے کر مہم میں شامل ہوں۔ ان کے مطابق یہ جدوجہد صرف انتخابی عمل کی درستگی کے لیے نہیں بلکہ جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے ہے۔ راہل گاندھی کی اپیل پر سوشل میڈیا پر بھرپور ردعمل سامنے آیا ہے۔ کئی افراد نے ان کی حمایت میں سرٹیفکیٹ شیئر کیے۔ ایک صارف پرتیک پاٹل نے لکھا: ’’میں پرتیک پاٹل، ووٹ چوری کے خلاف ہوں اور راہل گاندھی کی ڈیجیٹل ووٹر لسٹ کے مطالبے کی حمایت کرتا ہوں۔‘‘ ایک اور صارف محمد شاداب خان نے بھی اسی مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ووٹ چوری کے خلاف کھڑے ہیں اور یہ پیغام انگریزی میں بھی تحریر کیا۔

سیاسی بحث میں شدت: راہل گاندھی کی اس مہم نے سیاسی ماحول میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ اقدام انتخابی عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ بی جے پی اسے سیاسی حربہ قرار دے رہی ہے۔ تاہم سوشل میڈیا پر ملنے والا عوامی ردعمل اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ اس مطالبے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ مہم آنے والے دنوں میں انتخابی اصلاحات اور شفافیت کے حوالے سے بحث کو مزید تیز کرے گی۔

سی بی ایس ای کا اعلان: دسویں، بارہویں کی ڈیجیٹل جانچ، نویں میں اوپن بک امتحان

نئی دہلی: (ایجنسی) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے امتحانی اور تعلیمی نظام میں شفافیت، معیاری جانچ اور فہم پر مبنی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے دو بڑے فیصلوں کا اعلان کیا ہے۔ گورننگ باڈی کی حالیہ میٹنگ میں متفقہ طور پر طے پایا کہ اب دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات کی آنسر شیٹس کا جائزہ ڈیجیٹل طریقے سے لیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے بورڈ ایک یا ایک سے زائد تجربہ کار ایجنسیوں کا انتخاب کرے گا۔ سی بی ایس ای کے مطابق منتخب کی جانے والی ایجنسیوں کے پاس اسکولوں، یونیورسٹیوں یا کسی سرکاری امتحانی ادارے میں ڈیجیٹل جانچ کا تجربہ ہونا لازمی ہوگا۔ اس سے امتحانی نظام میں سیکیورٹی، رازداری اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ اندازہ ہے کہ اس نظام کو نافذ کرنے پر تقریباً 28 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل جانچ سے علاقائی تفاوت ختم ہوگی اور نتائج کی درستگی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ یہ فیصلہ اس وقت ممکن ہوا جب کچھ علاقائی دفاتر میں محدود مضامین پر ڈیجیٹل جانچ کے پائلٹ پروجیکٹ کامیاب ثابت ہوئے۔ اس سے قبل بھی 2014 اور 2015 میں چند مضامین میں ڈیجیٹل جانچ کا تجربہ کیا گیا تھا، جس کے مثبت نتائج سامنے آئے تھے۔ اب یہ نظام تمام مضامین میں مرحلہ وار نافذ ہوگا۔

سی بی ایس ای نے ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے نویں جماعت میں اوپن بک اسیسمنٹ اسٹریٹجی (او بی اے ایس) کو تعلیمی سیشن 2026-27 سے نافذ کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ فیصلہ نیشنل کریکولم فریم ورک فار اسکول ایجوکیشن (این سی ایف ایس ای) کی سفارشات کے تحت لیا گیا ہے، جس کا مقصد طلبہ کو رٹنے کی بجائے سمجھ اور تجزیے کی بنیاد پر تعلیم دینا ہے۔ بورڈ کے مطابق اوپن بک سسٹم سے طلبہ کے ذہنی دباؤ میں کمی آئے گی، ان کی تنقیدی سوچ پروان چڑھے گی اور وہ ریفرنس مواد کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے قابل ہوں گے۔ ایک پائلٹ اسٹڈی میں یہ بات سامنے آئی کہ اس حکمت عملی سے طلبہ کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے اور انہیں امتحانات میں سوالات کو عملی تناظر میں حل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اوپن بک اسیسمنٹ کے تحت ہر تعلیمی سیشن میں تین تحریری امتحانات میں یہ طریقہ کار اپنایا جائے گا۔ طلبہ کو اسٹینڈرڈ ماڈل پیپرز، رہنمائی اور ریفرنس میٹریل فراہم کیا جائے گا۔

کامیابی کیلئے زندگی میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا: سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ

چھترپتی سمبھاجی نگر، مہاراشٹر: (ایجنسی) وشنو پنت ایڈوانٹ لیکچر سیریز کے تحت ہفتہ کو مہاراشٹر کے چھترپتی سمبھاجی نگر میں سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے قانون کے طلباء سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے وکلاء سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کو اپنی شناخت اور ہر چیز کو انصاف کے اصولوں کے مطابق قائم کرنا چاہیے، مگر اس دوران اخلاقیات کو متاثر نہیں ہونے دینا چاہیے، اخلاقیات کو ہمیشہ اولین ترجیح دینی چاہیے۔ سابق چیف جسٹس نے کہا: کامیابی کے لیے زندگی میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ ہر قانون کے طالبعلم کو ہمیشہ سیکھنے کی جستجو رکھنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے قانونی پیشے کا حال اور مستقبل: مواقع اور چیلنجز کے موضوع پر بات کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا: قانون کے طلبہ کو یہ سوچنا چاہیے کہ خود کو کیسے بہتر بنایا جائے؟ سیکھنے کا عمل زندگی بھر جاری رہنا چاہیے۔ مستقبل کے بارے میں رہنمائی کہیں سے بھی لی جاسکتی ہے، لیکن خیالات ہمیشہ آزاد ہونے چاہئیں، کسی بندھن یا تعصب میں نہ ہوں۔ اخلاقیات کو سب سے اوپر رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم سب میں محروم طبقات کے لیے ہمدردی ہونی چاہیے۔

وزیر اعظم مودی نے تین وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو دکھائی ہری جھنڈی، بنگلورو میٹرو کی یلو لائن کا بھی کیا افتتاح

بنگلورو: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو بنگلورو سے تین اور وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی۔ انہوں نے کافی دنوں سے منتظر بنگلورو-بیلگاوی کو خود ہری جھنڈی دکھائی جبکہ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا-امرتسر اور اجنی (ناگپور) سے پونے کے لیے جانے والی وندے بھارت خدمات کی شروعات ڈیجیٹل توسط سے کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم کے ساتھ کرناٹک کے گورنر تھاور چند گہلوت، وزیر اعلیٰ سدارمیا، مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو سمیت کئی دیگر معزز لوگ موجود تھے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی جب اپنے قافلہ کے ساتھ کے سی آر ریلوے اسٹیشن کی طرف بڑھے تو سڑک کی دونوں جانب کھڑے لوگوں نے ’مودی-مودی‘ کے نعروں کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ مودی نے بھی اپنی کار کے اندر سے ان کا ہاتھ ہلا کر شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم اسٹیشن پہنچے اور ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی۔ بعد میں وزیر اعظم نے بنگلورو میٹرو کی یلو لائن کا بھی افتتاح کیا۔ اس میں انہوں نے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ سمیت تمام رہنماؤں کے ساتھ سفر بھی کیا۔

قابل ذکر ہے کہ بنگلورو سے بیلگاوی تک چلنے والی یہ وندے بھارت ایکسپریس کرناٹک میں چلنے والی 11 ویں وندے بھارت ٹرین ہے۔ ریلوے افسروں کے مطابق اس کے شروع ہونے کے بعد 611 کلومیٹر کی دوری محض 5.8 گھنٹے میں طے کی جاسکے گی۔ یہ ان دونوں شہروں کے درمیان سب سے تیز رفتار کی ٹرین ہے، جس سے موجودہ ٹرین خدمات کے مقابلے میں کے ایس آر (کرانتی ویر سنگولی رایان) بنگلورو سے بیلگاوی تک تقریباً ایک گھنٹے 20 منٹ اور بیلگاوی - کے سی آر بنگلورو تک ایک گھنٹے 40 منٹ کی بچت ہوگی۔

افسروں نے کہا کہ یہ ٹرین ہندوستان کے ’سلیکان سٹی‘ بنگلورو کو اہم میڈیکل اور انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ کے مرکز بیلگاوی سے جوڑتی ہے جس سے علاقے میں اقتصادی اور تعلیمی مواقع کو فروغ ملے گا۔ یہ راستہ کرناٹک کے خوشحال گنّا علاقے اور دھارواڑ، ہبلی، ہاویری، داون گیرے اور تمکورو جیسے اہم شہروں سے ہو کر گزرتا ہے۔ دھارواڑ اپنے باوقار تعلیمی اداروں کے لیے مشہور ہے، وہیں ہبلی ایک بہترین انڈسٹریل علاقہ ہے جبکہ ہاویری ایک اُبھرتا ہوا زرعی مرکز ہے وہیں داون گیرے کپڑا اور زراعت کے لیے مشہور ہے، تمکورو ایک بڑھتا ہوا صنعتی اور تعلیمی مرکز ہے۔ تین وندے بھارت خدمات کے بارے میں بات کرتے ہوئے ریلوے افسروں نے کہا کہ یہ نئی وندے بھارت ٹرینیں لوگوں کے درمیان رابطے کو اور بھی زیادہ مضبوط کریں گی اور مسافروں کو عالمی سطح کے سفر کا احساس ہوگا۔

’’سب کے باس تو ہم ہیں‘‘...

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا ٹرمپ کا نام لیے بغیر ان پر طنز

کہا: کوئی طاقت بھارت کو بڑی قوت بننے سے نہیں روک سکتی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نام لیے بغیر ان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ ’’سب کے باس تو ہم ہیں‘‘ اور وہ بھارت کی ترقی سے خوش نہیں ہیں۔ انہیں یہ پسند نہیں آرہا کہ بھارت تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ راجناتھ نے کہا کہ کچھ لوگ تو یہ کوشش بھی کر رہے ہیں کہ بھارت میں بنی اشیا ان کے ملکوں میں بنی اشیا سے زیادہ مہنگی ہو جائیں تاکہ زیادہ لوگ انہیں خرید نہ سکیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ان سب رکاوٹوں کے باوجود بھارت اتنی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے کہ اب دنیا کی کوئی بھی طاقت اسے ایک بڑی عالمی قوت بننے سے نہیں روک سکتی۔

انہوں نے کہا کہ پہلے دفاعی شعبے کی زیادہ تر چیزیں بیرون ملک بنتی تھیں اور سرمایہ بھی وہیں سے آتا تھا۔ جب کبھی ضرورت پڑتی تو بھارت دوسرے ممالک سے ہوائی جہاز، اسلحہ یا پلیٹ فارم جیسی اشیا خریدتا۔ مگر اب ان میں سے زیادہ تر چیزیں نہ صرف بھارت میں بن رہی ہیں بلکہ بھارتی اپنے ہاتھوں سے انہیں تیار کر رہے ہیں اور یہ مصنوعات دوسرے ممالک کو برآمد بھی کی جارہی ہیں۔ راجناتھ سنگھ کے مطابق جب نریندر مودی پہلی بار وزیر اعظم بنے تھے تو بھارت کے دفاعی مصنوعات کا برآمدی حجم صرف 600 کروڑ روپے تھا، جو اب بڑھ کر 24 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی بھارت کی طاقت اور نئے بھارت کا نیا دفاعی شعبہ ہے، جس کی برآمدات مسلسل بڑھ رہی ہیں اور بڑھتی رہیں گی۔

وزیر دفاع نے کہا کہ پہلے دنیا کے دوسرے ممالک کے نوجوان جو ٹیکنالوجی تیار کرتے تھے، اب وہی ٹیکنالوجی بھارت کے نوجوان بھی تیار کر رہے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے وہ دفاعی صنعت میں ہتھیار، بم، توپ، گولے اور میزائل جیسے اہم آلات تیار کر رہے ہیں، جو ملک کی ترقی میں بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلگام واقعہ کے بعد دشمن ملک یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ بھارت خاموش بیٹھ جائے گا، لیکن وزیر اعظم کا عزم تھا کہ ہم منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے یہ طے کر لیا تھا کہ ہم کسی کا مذہب دیکھ کر نہیں بلکہ اس کے عمل کو دیکھ کر کارروائی کریں گے، اور ہم نے ایسا ہی کیا۔

رُوشنی کے چراغ جلانے والوں کی مَنزل

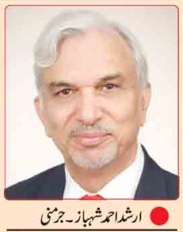

● ارشد احمد شہباز۔ جرمنی

زِندگی ایک وسیع اور گہرا سمندر ہے، جو کبھی نرم لہروں سے ساحل کو سہلاتا ہے اور کبھی شدید طوفانوں سے ہماری کشتی کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ ہم سب اس پراسرار سفر کے مسافر ہیں، اپنے خوابوں، امیدوں اور پختہ ارادوں کے ساتھ اپنی کشتیوں میں سوار ہو کر اس سمندر میں روانہ ہوتے ہیں۔ یہ سفر کبھی آسان یا ہموار نہیں ہوتا، بلکہ اکثر اتنا مشکل ہو جاتا ہے کہ حوصلہ ٹوٹنے لگتا ہے اور منزل کی روشنی دھند میں گم سی ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے دلوں میں روشنی کا چراغ روشن رکھے رکھتے ہیں، وہی منزل تک پہنچتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو اندھیروں میں بھی امید کا دیا روشن رکھتے ہیں، مشکلات کے سائے سے نکلنے کی ہمت رکھتے ہیں، اور محنت، ایمان اور لگن کے مضبوط بادبانوں سے اپنی کشتی کو آراستہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر طوفان کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اور اپنے ہدف کی جانب بڑھتے رہتے ہیں۔

زندگی کے اس وسیع سمندر میں، جہاں کبھی امن کی نرم لہریں ساحل کو سہلاتی ہیں اور کبھی طوفانی تیز ہواؤں کا غصہ برپا ہوتا ہے، ہمیں حکمت، صبر اور محنت کے مضبوط دھاگوں سے اپنی کشتی کو تھامے رکھنا ہوتا ہے۔ ہر سختی کے بعد آسانی کی خوشبو مہکتی ہے، اور ہر طوفان کے بعد سکون کا پرامن منظر ہمارے منتظر ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر تعلیم و ہنر کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، خاص طور پر متوسط طبقے کے لیے، جو اپنی اور آنے والی نسلوں کی تعلیم و تربیت پر گہری توجہ دیتا ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو انہیں ان مشکل سمندروں میں محفوظ کنارے تک پہنچا سکتی ہے۔

ہم نے دیکھا ہے کہ مہنگائی، بے روزگاری اور اقتصادی بحران نے متوسط طبقے کو بری طرح متاثر کیا ہے اور حالات نے انہیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا ہے، مگر اب ہمت ہارنے کا وقت نہیں۔ بلکہ اس برے وقت میں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ہنر کو نکھاریں، لگن کے ساتھ محنت کریں اور اپنی صلاحیتوں کو بدلتے ہوئے دور کے تقاضوں کے مطابق ڈھالیں۔ حکومت اور معاشرتی اداروں کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ نوجوانوں اور متوسط طبقے کو عملی تربیت فراہم کریں تاکہ روزگار کے مواقع بڑھ سکیں اور ایک روشن مستقبل کی راہیں کھل سکیں۔

زندگی کا سمندر، بالکل سمندر کی طرح، دو رخ رکھتا ہے۔ کبھی یہ امن کے پیغام لاتا ہے جیسے نرم لہریں ساحل کو چھوتی ہیں، اور کبھی یہ ہمارے جذبات کو طوفانی بنا دیتا ہے۔ زندگی کے اتار چڑھاؤ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ ایسے میں ہمیں حکمت، صبر، اور محنت کے دھاگوں سے اپنی کشتی کو مضبوط رکھنا ہوتا ہے۔ کبھی ہمارا سفر کامیابی کی طرف بڑھتا ہے اور کبھی مشکلات ہمیں گھیر لیتی ہیں، لیکن ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر طوفان کے بعد سکون آتا ہے اور ہر تاریک بادل کے پیچھے سورج چمکتا ہے۔

قرآن مجید کی مبارک آیت ہمارے لیے مشعل راہ ہے ’’إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا‘‘ (سورۃ الشرح) ’’بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے‘‘

یعنی سختیوں کے بعد آسانیاں ضرور آتی ہیں۔ یہ آیت ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ناامیدی کے گہرے سمندر میں بھی روشنی کی کرنیں ہمیشہ موجود رہتی ہیں، بس ہمیں ان کا تعاقب کرنا ہوتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں مالی نظم و نسق کی کمی نے بھی متوسط طبقے کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ بجٹ بنانا، خرچوں پر قابو پانا، بچت کو فروغ دینا اور دانشمندی سے سرمایہ کاری کرنا وہ چار ستون ہیں جن پر مالی استحکام قائم کیا جاسکتا ہے۔ یہ عادات ہمیں عارضی مالی بحرانوں سے نکال کر مستقل سکون کی جانب لے جاتی ہیں۔

کامیابی کی اصل کنجی ہمارے ذہن و دل کی حالت ہے۔ وہ لوگ جو منفی سوچ میں گھرے رہتے ہیں، دوسروں کی ناکامیوں پر خوش ہوتے ہیں، یا خود کو مایوسی میں ڈبو دیتے ہیں، وہ اپنی راہ کے سب سے بڑے رکاوٹ ہیں۔ ایسے لوگ اپنی روح کو اندھیروں میں بند کر لیتے ہیں اور ترقی کی روشنی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لیے خود اعتمادی، مثبت سوچ، اور صبر کی ترویج ناگزیر ہے۔

حکومت پر لازم ہے کہ وہ متوسط طبقے کی مالی مشکلات کو سنجیدگی سے سمجھے اور ان کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔ ٹیکس میں مناسب رعایت دی جائے تاکہ عام آدمی کا بوجھ کم ہو، رہائشی سہولیات کو سستے اور آسان بنایا جائے تاکہ ہر گھرانہ چھت کے نیچے سکون سے جی سکے، اور صحت کی سہولیات ہر فرد کی پہنچ میں ہوں تاکہ بیماری کی صورت میں علاج معالجہ میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے ذخیرہ اندوزوں کی روک تھام کے ساتھ سخت نگرانی کی جائے، تاکہ قیمتیں بے جا نہ بڑھ سکیں اور عوام کو منصفانہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ میسر آسکیں۔ کسانوں اور صنعت کاروں کو بھی عملی امداد فراہم کی جائے تاکہ ملکی پیداوار میں اضافہ ہو اور درآمدات پر انحصار کم ہو۔ اس کے ساتھ ہی، عوامی شعور کی بیداری کو فروغ دینا از حد ضروری ہے تاکہ ہر فرد اپنی ذمہ داری کو پہچانے، غیر قانونی سرگرمیوں کی نشاندہی کرے اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرے۔

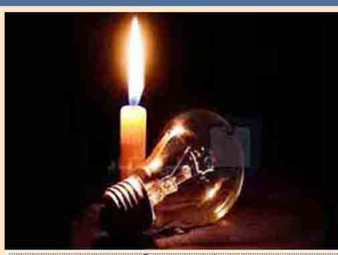

● زندگی کا سفر لمبا اور مشکل ہو سکتا ہے، لیکن روشنی کے مسافر کبھی تھکتے نہیں۔ ان کے دل میں امید کا دیا ہمیشہ جلتا رہتا ہے اور وہ ہر تاریک راستے میں روشنی کی کرن تلاش کرتے ہیں۔ ان کی زندگیاں مثال، سبق، اور رہنما چراغ بن جاتی ہیں جو ہر آنے والے مسافر کو روشنی فراہم کرتی ہیں۔ یہ روشنی حضورِ اقدس، سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ سے منسوب ہے، جو خاتم النبیین اور نور کا عظیم پہاڑ ہیں۔ ان کی روشنی کے بغیر دنیا کے تمام نظارے محض فریب وخیال کے سائے بن کر رہ جاتے ہیں یا خود پسند نظریات کی حد تک محدود ہو جاتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا ہے جیسے آنکھیں موجود ہوں مگر دیکھنے کے لیے سورج کی روشنی کا سہارا لینا پڑے۔ اگر ہم اپنے اندھیرے کمرے میں محصور رہیں تو چیزوں سے ٹکراتے رہیں گے، لیکن جب ہم کھڑکی کھول کر سورج کی روشنی کو اندر آنے دیں گے تو اچانک سب کچھ واضح ہو جائے گا اور دنیا کی وسعت ہمارے سامنے آجائے گی۔

کامیاب لوگ زندگی کو ایک روشن مشعل کی مانند سمجھتے ہیں جو نہ صرف اپنی راہ کو منور کرتا ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی روشنی کا مینار بنتا ہے۔ ایسے لوگ دل میں محبت، شکر گزاری، اور دوسروں کے لیے احترام کو جگہ دیتے ہیں، جو ان کی کامیابی کا راز ہوتا ہے۔ ناکامی ان کے لیے ایک قیمتی سبق اور تجربہ ہوتی ہے جو انہیں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے، نہ کہ مایوسی کا سبب۔ یہی وہ صفات ہیں جو فرد کو مشکلات سے لڑنے والا، اور معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے والا بناتی ہیں۔

دل کی کشتی کو زندگی کے اس سمندر میں چلانا آسان نہیں، لیکن اگر بادبان مضبوط ہوں، دل صاف ہو اور ارادہ پختہ ہو تو کوئی بھی طوفان ہمیں منزل سے نہیں روک سکتا۔ ایسے سفر میں باہمی تعاون، یکجہتی، اور کمیونٹی کی مدد اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کامیابی کا راز یہ ہے کہ ہم خود روشنی بن جائیں، ایک ایسی روشنی جو اندھیروں میں چمکے، مشکل وقت میں راہ دکھائے، اور دوسروں کے لیے امید کا مینار بنے۔ یہ روشنی دولت، شہرت یا عہدوں میں نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی، نیکی اور محبت کے عمل میں ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو بہتر بنانے اور اپنی قابلیتوں کو نکھارنے کی کوشش جاری رکھیں، کیونکہ یہی روشنی ہمیں کامیابی کی جانب لے جاتی ہے۔

کامیابی صرف بلند مقام حاصل کرنا نہیں بلکہ سیکھنا، بڑھنا، اور دوسروں کی زندگیوں میں روشنی کا مینار بننا ہے۔ جو ہر حالت میں سکون اور خوشی پاتے ہیں، جو اپنی ناکامیوں سے سیکھ کر آگے بڑھتے ہیں، وہی کامیابی کے حقیقی مسافر ہیں۔

زندگی کا سفر لمبا اور مشکل ہو سکتا ہے، لیکن روشنی کے مسافر کبھی تھکتے نہیں۔ ان کے دل میں امید کا دیا ہمیشہ جلتا رہتا ہے اور وہ ہر تاریک راستے میں روشنی کی کرن تلاش کرتے ہیں۔ ان کی زندگیاں مثال، سبق، اور رہنما چراغ بن جاتی ہیں جو ہر آنے والے مسافر کو روشنی فراہم کرتی ہیں۔ یہ روشنی حضورِ اقدس، سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ سے منسوب ہے، جو خاتم النبیین اور نور کا عظیم پہاڑ ہیں۔ ان کی روشنی کے بغیر دنیا کے تمام نظارے محض فریب و خیال کے سائے بن کر رہ جاتے ہیں یا خود پسند نظریات کی حد تک محدود ہو جاتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا ہے جیسے آنکھیں موجود ہوں مگر دیکھنے کے لیے سورج کی روشنی کا سہارا لینا پڑے۔ اگر ہم اپنے اندھیرے کمرے میں محصور رہیں تو چیزوں سے ٹکراتے رہیں گے، لیکن جب ہم کھڑکی کھول کر سورج کی روشنی کو اندر آنے دیں گے تو اچانک سب کچھ واضح ہو جائے گا اور دنیا کی وسعت ہمارے سامنے آجائے گی۔

حضورِ اقدس کی روشنی مؤمنین کے لیے دُنیا کا سورج ہے، اور ان سے جدا ہونا رُوحانی موت کے مترادف ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی کشتی کو مضبوط کریں، دِلوں کو پاکیزہ اور مخلص رکھیں، اور ہمیشہ روشنی کے مُسافر بنے رہیں، کیونکہ منزل انہی کی ہے جن کے قدم امید اور ثابت قدمی کی روشنی سے منور رہتے ہیں۔

روزنامہ
صحافت

عدالت کا مشورہ

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے کام کرنے کے انداز اور کردار پر سوالات اٹھائے گئے ہیں اور اسے کئی بار عدالت کی سرزنش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لیکن ایسا نہیں لگتا کہ اس کے کام کرنے کے انداز میں کوئی بہتری آئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ نے ای ڈی کو سختی سے خبردار کیا ہے کہ وہ غنڈوں کی طرح کام نہیں کر سکتا۔ اسے قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا ہوگا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ نہ صرف لوگوں کی آزادی بلکہ ای ڈی کی شبیہ کے بارے میں بھی فکر مند ہے۔ دراصل ای ڈی کی تصویر ایک بے لگام تفتیشی ایجنسی کی بن گئی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کا الزام ہے کہ ای ڈی بھی سیاسی انتقام کی وجہ سے مرکزی حکومت کے کہنے پر کارروائی کرتی ہے۔ یہ الزام کچھ حد تک درست معلوم ہوتا ہے کیونکہ ای ڈی کی کارروائی کے دائرے میں آنے والے زیادہ تر لوگ اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں ہائی کورٹس سے لے کر سپریم کورٹ تک ای ڈی نے کئی بار پوچھ گچھ اور سرزنش کی ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ای ڈی کی تحقیقات میں جن لوگوں کا الزام ثابت نہیں ہوا ہے وہ طویل عرصے تک زیر سماعت قیدیوں کے طور پر جیل میں بند ہیں۔ ایسے میں یہ سوال فطری طور پر اٹھتا ہے کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام کے ایکٹ کا غلط استعمال کیسے اور کیوں اور کس کے کہنے پر ہو رہا ہے۔ اس قانون کے تحت سزا پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے جسٹس اجول بھویان اور این کے سنگھ کی بنچ نے وجے مدن لال چودھری کیس میں سپریم کورٹ کے 2022 کے فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا ہے کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کے تحت درج مقدمات میں سزا کی شرح دس فیصد سے بھی کم ہے۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ملزم کو ای سی آئی آر کی کاپی دینے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تفتیش کار معذور ہیں کیونکہ مرکزی ملزم جزائر کیمین جیسی جگہوں پر بھاگ جاتے ہیں اور تفتیش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ جواب میں جسٹس بھویاں نے کہا کہ آپ بدمعاش کی طرح کام نہیں کر سکتے۔ ایک عدالتی کارروائی میں، میں نے دیکھا کہ آپ نے تقریباً پانچ ہزار ای سی آئی آر دائر کیے ہیں۔ سزا دس فیصد سے بھی کم ہے۔ اس لیے ہمارا اصرار ہے کہ آپ اپنی تفتیش کو بہتر بنائیں۔ ہم ای ڈی کی تصویر کو لے کر بھی فکر مند ہیں۔ اگر پانچ چھ سال کی عدالتی حراست کے بعد لوگ بری ہو جاتے ہیں تو اس کی قیمت کون ادا کرے گا؟ ایسا نہیں ہے کہ سپریم کورٹ نے پہلی بار ای ڈی کے کام کاج پر سوال اٹھائے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ بھی عدالت نے کہا تھا کہ ای ڈی تمام حدیں پار کر رہی ہے۔ یہ سنگین صورتحال ہے کہ ملزمان عدالتی حراست ختم ہونے کے بعد جیل سے باہر آتے ہیں۔ اس دوران ای ڈی نہ تو اپنی تحقیقات مکمل کر پاتی ہے اور نہ ہی ان کے خلاف جرم ثابت کر پاتی ہے۔ اگر ای ڈی کے پاس کسی ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے مضبوط بنیادیں ہیں تو پھر سزا کی شرح اتنی کم کیوں ہے، یہ سوال قابل غور ہے۔ اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے منصفانہ سوال کیا ہے کہ اگر ملزمان بری ہو جاتے ہیں تو ان کے جیل میں گزارے گئے وقت کا خرچہ کون ادا کرے گا۔ یہ بھی معصوم شہریوں کی آزادی کا سوال ہے۔ اگر ای ڈی کی تصویر پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں، تو ظاہر ہے، اسے حل کرنا پڑے گا۔ ای ڈی کو سپریم کورٹ کے اس مشورہ پر دھیان دینے کی ضرورت ہے کہ اسے قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ لیکن کیا اس کا ای ڈی پر کوئی اثر پڑے گا؟

حج بیت اللہ کیلئے عازمین کی کمی - سازش یا بدانتظامی؟

جاوید جمال الدین

مسلمانوں کے لیے حج بیت اللہ ایک دینی فریضہ اور روحانی سفر ہے، مگر گزشتہ چند برسوں سے اس سفر مقدس میں مشکلات، الجھنیں اور پالیسی کی پیچیدگیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے حالیہ اقدامات نے یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا یہ سب بدانتظامی کا نتیجہ ہے یا کسی منظم منصوبہ بندی کا حصہ؟

ملک میں دوسری سب سے بڑی اکثریت یعنی مسلمانوں کو گزشتہ ایک عشرے سے ملک میں اور خصوصی طور پر شمالی ہند کی ریاستوں میں کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ انہیں دشواریوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے، یہ تقریباً دس سال قبل کی بات ہے، ایک دوست صحافی نے مجھے بتایا کہ موجودہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو ان کے معاملات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور مستقبل میں مزید پریشانی کا سامنا ہوگا، انہوں نے مطلع کیا کہ دہلی میں مرکزی وزارت اقلیتی فروغ و بہبود میں کام کاج ٹھپ پڑا ہے اور کوئی بھی منصوبہ پر عمل نہیں کیا جا رہا ہ خاموشی اختیار کرلی گئی ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ حج کمیٹی آف انڈیا بھی کانگریس کے دور حکومت میں وزارت برائے خارجی امور سے حج کمیٹی کو وزارت اقلیتی امور کو سونپ دیا گیا تھا۔ بس یہیں سے مسلمانوں کے اہم ترین رکن حج میں الٹ پلٹ شروع ہو چکا ہے۔ امسال حج سیزن 2025 کے دوران ہندوستانی حجاج کو درپیش اہم مسائل کی فہرست طویل ہے۔

پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔ ہمیشہ حج سے واپسی کے بعد جائزہ لیا جاتا تھا کہ حجاج کو سہولت فراہم کرانے میں کیا بہتر کیا گیا اور کہاں کمی رہ گئی۔

حجاج کو اگر کوئی سہولت نہیں مل سکی جس کا ان سے چارج لیا گیا تھا یا کسی عازم نے کسی معقول وجہ سے حج کا ارادہ ترک کر دیا تھا تو اس کی رقم لوٹانے کا عمل شروع ہوتا تھا۔ اتنا ہی نہیں ایک جائزہ کانفرنس بھی منعقد کی جاتی تھی۔ اس بار ایسا نہیں کیا گیا اور حج 2026 کی درخواستیں طلب کرلی گئی ہیں، پہلے حجاج کرام کی واپسی کے دو ڈھائی یا تین ماہ بعد نئے سال کا فارم جاری کیا جاتا تھا۔

حج کمیٹی کی جلد بازی سے عازمین کو پریشانی نہ ہو ایسا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ کئی عازمین کے پاسپورٹ کا مسئلہ ہوتا ہے۔ پاسپورٹ کا بننا اتنا آسان نہیں ہوتا، درخوات کے بعد تقریباً ایک ماہ بعد کا وقت ملتا ہے، اس کے بعد آگے کی کارروائی شروع کی جاتی ہے، جس کی تکمیل کے بعد پاسپورٹ ملتا ہے۔ اسی طرح اخراجات کا انتظام کرنا ہوتا ہے مگر سب کچھ اتنی جلدی کروایا جارہا ہے کہ خدانخواستہ عازمین کا ایک بڑا طبقہ درخواست دینے ہی سے محروم رہ سکتا ہے۔

سفر حج کیلئے خاصا خرچ درکار ہوتا ہے۔ اگر ایک کنبے کے چار افراد حج کا ارادہ رکھتے ہیں تو حج کمیٹی میں ان کو 15-14، لاکھ روپے تک دینے ادا کرنے ہوں گے اور اگر خرچ بڑھ گیا یعنی سفر حج اور بھی مہنگا ہوا تو مزید رقم ادا کرنی ہوگی۔ مقررہ وقت پر یہ رقم جمع کرانا بھی ہر ایک کیلئے آسان نہیں ہے۔ خاص طور پر ایسی صورت میں جب کہ جلد درخواست دینی ہے یعنی تمام مطلوبہ رقم جلد جمع کرانی ہے۔ عازمین کیلئے یہ دوسری بڑی دشواری ہے۔ اس بار درخواست کی واپسی پر رقم واپس نہیں کی جائے گی۔

امسال کئی دقتیں بھی سامنے آئی تھیں، سعودی عرب نے نجی حج کوٹے میں تعینات تقریباً 52، ہزار حاجیوں کے اندراج منسوخ کیے کیونکہ نجی آپریٹرز نے مقررہ تاریخ اور معاہدے وقت پر مکمل نہیں کیے۔ اس لیے صرف 10، ہزار میں عازمین حج نے فریضہ حج ادا کیا۔ البتہ اضافی حاجیوں کی جگہ سعودی وزارت حج نے حکومت ہند کی درخواست پر حج کے متعلق

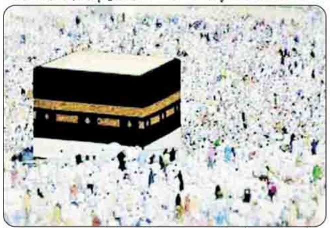

اپنا پورٹل دوبارہ کھول دیا، لیکن باقی ہزاروں حاجی آخری وقت تک غیر یقینی کا شکار رہے اور فریضہ حج سے محروم رہ گئے تھے اور حکومت خاموش تماشائی بنی رہی۔

حج کی سعادت سے محروم رہے ہزاروں افراد کا معاملہ ابھی حل نہیں ہوا تھا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے امسال یعنی حج 2026 کی درخواست دینے کیلئے زیادہ ہی عجلت دکھائی ہے اور ابھی جبکہ امسال کے حجاج کرام کی وطن واپسی پوری طرح سے مکمل بھی نہیں ہوئی کہ آئندہ سال 2026 کیلئے درخواست جمع کرانے کا اعلان کردیا ہے۔ اتنی جلد بازی پر کئی سوالات پیدا ہوگئے ہیں۔ جن میں یہ سوال بھی ہے کہ 2025 کے حجاج کرام کی واپسی مکمل ہونے سے قبل ہی آئندہ سال کیلئے درخواست دینے کے اعلان سے آخر عازمین کو کیا فائدہ ہوگا، جبکہ عازمین کی روانگی دس ماہ بعد ہوگی۔ امسال حجاج کو جن زبردست دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اس کے ازالے کے لئے کیا لائحہ عمل ترتیب دیا گیا ہے۔ ویسے فیصلہ سمجھ میں نہیں آیا ہے، بظاہر اس میں عازمین حج کا کوئی فائدہ نظر نہیں آتا ہے۔ 2025 کے حج سیزن کے حج بیت اللہ سے محروم رہ گئے درخواست گزار کو رقم واپس بھی نہیں کی گئی ہے۔ دراصل حج کمیٹی کا احتساب نہیں ہوتا ہے اور من مانی شباب پر ہے۔ اس ضمن میں حج کمیٹی کے افسران کو یاد رکھنا چاہئے کہ حج کمیٹی حجاج کی خدمت کے لئے قائم ہے، حجاج کی رقم سے حج کمیٹی کا پورا نظام چلتا ہے، اس لئے حج کمیٹی کے افسران کو بھی حجاج کے مفادات اور ان کی سہولتوں کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہئے۔

حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے حج سے دس مہینے قبل رقم جمع کروانے کے عمل پر لوگوں میں ناراضگی پائی جاتی ہے کہ حج کمیٹی پہلے رقم جمع کروا کر سود کھاتی ہے، حج کمیٹی نے یہ کہہ کر ہاتھ اٹھا لیے ہیں کہ سعودی حکومت کی ہدایات اور نئی حج پالیسی کے پیش نظر ایسا کیا جارہا ہے۔ اس سے انتظامات کرنے اور حج کا عمل آگے بڑھانے میں زیدمدد مل سکتی ہے۔

آئندہ سال 2026 کے لیے ایک خصوصی پیکیج کیلئے 10، ہزار نشستیں مختص کی ہیں، حیرت کی بات یہ ہے کہ اخراجات میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے، واضح رہے کہ ہر سال ایک لاکھ 75، ہزار عازمین حج، حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں، لیکن آئندہ سال 20، دنوں کے حج پیکیج کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر دس ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوتی ہیں تو پھر اس معاملہ قرعہ اندازی کی جائے گی۔ حج پالیسی کی رو سے عازمین سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام شرائط اور ضوابط کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد ہی حج کی درخواست دیں کیونکہ ایک مرتبہ درخواست دینے کے بعد زمرہ تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ 20 روزہ حج کیلئے عازمین کو یہ بھی خیال رکھنا ہوگا کہ اخراجات میں کوئی کمی نہیں ہوگی، بلکہ خرچ بڑھ سکتا ہے، کم نہیں ہوگا، اس کی وجہ سے یہ بتائی گئی ہے کہ عام حج کے ایام گزارنے والے عازمین کے لئے ایئر چارٹر کا انتظام کیا جاتا ہے اور ان کا شیڈیول مقرر رہتا ہے، اس حساب سے ہوائی خدمات مہیا کرانے والی کمپنیاں ٹینڈر میں حصہ لیتی ہیں مگر حج کی کم مدت کے دوران ہوائی جہازوں کا ازسرنو انتظام کرنا لازمی ہے، اس لئے خرچ کم نہیں ہوگا بلکہ زیادہ ہی ہوسکتا ہے۔ قلیل مدتی حج کے لئے ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ ملک کے صرف سات روانگی مراکز سے ہوگی۔ ان مراکز روانگی کے سات مراکز میں دہلی، ممبئی، بنگلور، چنئی، حیدرآباد، کوچین اور احمد آباد ہی شامل ہیں۔

اسی طرح نئی حج پالیسی میں اس دفعہ عازمین کو ایک کے بجائے دو مراکز کے انتخاب کی ہدایت دی گئی ہیاور اسے بھی حج کمیٹیوں کی جانب سے عازمین کے مفاد میں قرار دیا گیا ہے جبکہ اس سے پہلے یہ شرط نہیں تھی۔ ایک اہم سوال یہ ہے کہ مثال کے طور پر اگر کسی عازم نے ممبئی سے جانے کا ارادہ کیا اور پالیسی میں مشروط کئے جانے کے سبب اس نے متبادل کے طور پر احمد آباد روانگی پوائنٹ کا انتخاب بھی کیا اور اسے احمد آباد سے ہی جانا پڑا تو کیا اسے پریشانی نہیں ہوگی؟ اور ممبئی سے احمد آباد جانے کیلئے جو اضافی خرچ اور سفر کی مشکلیں برداشت کرنی ہوگی۔ امبارکیشن پوائنٹ تبدیل کرنے کا حق حج کمیٹی کو حاصل رہے گا۔ اس نظم پر بھی عازمین کی جانب سے سوالات قائم کئے جا رہے ہیں۔

اسی طرح ملکی سطح پر 22 امبارکیشن مراکز میں سے کم کر کے محض 17، امبارکیشن پوائنٹ ہی آئندہ سال رکھے گئے ہیں۔ آئندہ سال 65 کی عمر اور اس سے زائد عمر کے عازمین کے لئے محفوظ زمرہ اور ان کے ساتھ ایک ساتھی کا زمرہ بھی برقرار رکھا گیا ہے۔ اس زمرے کے عازم کو تنہا حج پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مگر اس میں یہ شرط ہے کہ معاون کی عمر 18 سال سے 60 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

حج کمیٹی کا کہنا ہے کہ عجلت سعودی حکومت کی جانب سے کی جارہی ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ بتایا جانا چاہئے کہ سعودی حکومت کی مقررہ کردہ ڈیڈ لائن کیا ہے؟ اور کب تک تمام امور مکمل کرنے ہیں؟ یہ واضح کیا جائے تو عازمین کو اپنے سوالوں کا جواب مل جائیگا اور ان کو اطمینان ہوسکے گا۔ حج کمیٹی کے قیام کا بنیادی مقصد حجاج کی فلاح و بہبود اور حج کے انتظامات میں لازمی سہولتوں کی فراہمی اور ضروری رہنمائی ہے تاکہ وہ اس فریضے کو بحسن وخوبی انجام دے سکیں۔ اگر غور کریں تو محسوس ہوگا کہ حج کمیٹی اپنے قیام کا مقصد پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہے، اور اگر نہیں، تو کیا اسے احتساب کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ دس مہینے کی منصوبہ بندی میں حج کامیاب منصوبہ بنایا جاسکتا ہے۔

قحط اور انسانیت کشی کا دوسرا نام غزہ

عبدالعزیز

غزہ میں انسانی تاریخ کے ایک المیہ، بدترین صورت حال میں ڈھل چکا ہے۔ ہم یہاں برطانیہ کے اخبارات کی رپورٹنگ سے کچھ حصے پیش کررہے ہیں۔

غزہ میں اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی کے سربراہ نے گزشتہ دنوں کہا: ''ہمارے فرنٹ لائن عملے کے ارکان بھوک سے بے ہوش ہورہے ہیں، کیونکہ غزہ میں بھوک سے مرنے والوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے''۔

اقوام متحدہ کی 'ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی' (UNRWA: 'انروا') کے سربراہ فلپ لازارینی نے کہا: ''یہ سنگین ہوتی صورت حال ہر کسی کو متاثر کررہی ہے، یہاں تک کہ ان لوگوں کو بھی جو جنگ زدہ علاقے میں زندگیاں بچانے کی کوشش کررہے ہیں۔ جب دیکھ بھال کرنے والے خود کھانے کو ترس رہے ہوں تو پورا انسانی امدادی نظام تباہ ہوجاتا ہے''۔

لازارینی کے بقول: ''میرے ایک ساتھی نے بتایا ہے کہ ''غزہ کے لوگ نہ زندہ ہیں، نہ مردہ، وہ چلتی پھرتی لاشیں ہیں''۔

مزید یہ کہ: 'انروا' کے پاس اردن اور مصر میں خوراک اور طبی امداد سے لدے تقریباً 6 ہزار ٹرک موجود ہیں، مگر اسرائیلی حکام امداد غزہ پہنچنے نہیں دے رہے!''

صحافیوں اور خدمتی سرگرمیوں سے وابستہ افراد کے ذریعے ایسی اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ لوگ بھوک سے زمین پر گر کر مر رہے ہیں۔ سول ڈیفنس کے کارکنوں نے ایسے کمزور جسموں کی تصاویر بنائی ہیں، جن پر محض کھال باقی ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق گذشتہ روز دو اور افراد بھوک سے مرگئے۔ دونوں بیمار تھے اور کئی دنوں سے کچھ نہیں کھایا تھا''۔

بین الاقوامی دباؤ بڑھ رہا ہے کیونکہ بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تصاویر اسرائیلی ناکہ بندی پر عالمی سطح پر مذمت کا باعث بن رہی ہیں۔ 23 جولائی کو فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے کہا: ''میں نے فیصلہ کیا ہے کہ فرانس فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرلے گا''۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ دہشت گردی کو انعام دینا ہے''۔ اس سے قبل برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے ایک بیان میں کہا: ''غزہ میں جو تکلیف اور بھوک کا عالم ہے، وہ ناقابلِ بیان اور ناقابلِ دفاع ہے۔ اگرچہ یہ صورت حال کافی عرصے سے سنگین ہے، لیکن اب اس نے ایک نیا اندوہناک موڑ لیا ہے اور بدستور بگڑتی جارہی ہے۔ ہم ایک انسانی المیے کا مشاہدہ کررہے ہیں''۔

اسی کے مطابق: ''غزہ میں اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ قحط اب بدترین شکل اختیار کرچکا ہے۔ عالمی ادارے ہر روز غزہ کی صورت حال پر عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ اب اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے بھی اس صورت حال پر عالمی ضمیر سے اپیل کی ہے''۔

اخبار گارڈین، لندن (25 جولائی) کے مطابق: ایک طبی امدادی ادارے کا کہنا ہے: ''غزہ شہر میں ہمارے کلینک میں پانچ سال سے کم عمر بچوں میں شدید غذائی قلت کی شرح پچھلے دو ہفتوں میں تین گنا بڑھ گئی ہے کیونکہ اسرائیلی محاصرے کے باعث فاقہ کشی کی صورت حال مزید بگڑ رہی ہے''۔

عالمی امدادی ادارے برابر خبردار کر رہے ہیں: غزہ بڑے پیمانے پر قحط کی جانب بڑھ رہا ہے، جہاں روزانہ فاقہ کشی سے اموات ہو رہی ہیں۔ اس کے برعکس اسرائیل صرف معمولی مقدار میں امداد داخل ہونے دے رہا ہے۔

مئی سے اب تک غزہ شہر کے مرکز میں غذائی قلت کے مریضوں کی تعداد چار گنا بڑھ چکی ہے۔ موجودہ فاقہ کشی کی صورت حال کی ذمہ داری اسرائیل کی 'قحط میں جتلا کرنے کی پالیسی' پر عائد ہوتی ہے، جبکہ 100 سے زائد امدادی اداروں کو اسرائیل نے غزہ میں امداد کی فراہمی سے روک رکھا ہے۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے غزہ میں بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی حکمت عملی انتہائی خطرناک سطح تک پہنچ چکی ہے، بلکہ اب تو طبی عملہ خود اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا ہے۔

عالمی ادارہ خوراک (WFP) کے مطابق: ''غزہ کی ایک تہائی آبادی کئی دنوں سے کچھ نہیں کھا سکی اور بحران ناقابلِ یقین سطح تک پہنچ چکا ہے۔ ''ہر تین میں سے تقریباً ایک شخص کئی دنوں سے بھوکا ہے۔ غذائی قلت میں اضافہ ہو رہا ہے، 90 ہزار خواتین اور بچے فوری علاج کے محتاج ہیں''۔

غزہ میں ایک ماہر امراضِ نسواں ڈاکٹر ناجی القراشلی نے بتایا ہے: ''دستیاب اعداد و شمار مسئلے کی اصل شدت کو کم ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ صورت حال ناقابل تصور ہے۔ میرے پورے طبی کیریئر میں، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ انسان ظلم اور حیوانیت کی اس حد تک گر جائے گا۔ مریضوں میں اسقاط حمل کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ مائیں اپنے لیے خوراک تلاش نہیں کر پاتیں۔ جو بچے زندہ پیدا ہوتے ہیں، وہ انتہائی کم وزن کے حامل، قبل از وقت یا بگڑے ہوئے اعضا کے ساتھ پیدا ہو رہے ہیں''۔

ڈاکٹر القراشلی نے بڑے دکھ اور کرب میں بتایا: ''ہمارے پاس غذائی قلت کی شکار خواتین کے علاج کے لیے درکار طبی سامان نہیں ہے۔ ہم مجبور ہیں کہ دیگر ڈاکٹروں کے استعمال شدہ گندے دستانے استعمال کریں اور تاریخِ استعمال ختم ہونے والی دوائیں تجویز کرنا ہماری مجبوری ہے۔ بطور ایک بے بس ڈاکٹر یہ انتہائی تکلیف دہ احساس ہے۔ کئی بار میں ہسپتال سے بھاگ کر نکل جاتی ہوں کیونکہ میں یہ حقیقت برداشت نہیں کرسکتی کہ میں ان خواتین کی بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں کرسکتی''۔

(گارڈین، 26 جولائی 2025ء)

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی پابندیوں کے تحت جہاں ممکن ہو رہا ہے کام کر رہا ہے۔ ان پابندیوں نے امدادی نظام کو پہلے سے موجود 400 مراکز کے استعمال سے روک دیا ہے۔

اسی دوران برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے: ''غزہ میں انسانی تباہی کا خاتمہ اب ہونا چاہیے اور اسرائیلی حکومت کو امدادی پابندیاں ختم کرنی چاہئیں''۔

اسرائیلی فوج نے 25 جولائی کو اعلان کیا: ''ہم نے اردن اور متحدہ عرب امارات کو فضائی طور پر غزہ میں امداد پہنچانے کی اجازت دے دی ہے''۔ یاد رہے ایک پرواز مہنگی پڑتی ہے اور امدادی سامان کی مقدار ٹرکوں کے مقابلے میں بہت کم ہوتی ہے۔ حماس نے اس اقدام کو ایک 'سیاسی ڈراما' قرار دیا۔ حماس حکومت کے میڈیا دفتر کے ڈائریکٹر، اسماعیل الثوابتہ نے رائٹرز کو بتایا: ''غزہ کو فضائی امداد کے کرتب نہیں، بلکہ ایک کھلی انسانی راہداری اور روزانہ امدادی ٹرکوں کی مسلسل آمد درکار ہے، تاکہ باقی ماندہ محصور اور بھوکے شہریوں کی زندگی بچائی جاسکے''۔

کتنے ہی فلسطینی افراد نے بتایا ہے کہ ''امدادی مراکز سے نہایت معمولی امداد کے حصول کے لیے ہم گھنٹوں کھڑے رہتے ہیں مگر امداد کے حصول میں ناکام رہتے ہیں یا پھر اسرائیلی فوجیوں کی گولیوں کا نشانہ بنتے ہیں''۔ یہ امر واقعہ ہے کہ ان مراکز سے امداد کے حصول کے لیے کھڑے افراد میں سے ایک ہزار سے زیادہ مستحقین کو اسرائیلیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا ہے۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریش نے عالمی برادری پر تنقید کرتے ہوئے کہا: ''وہ غزہ میں سسک سسک کر مرنے والے فلسطینیوں کی بھوک پر ریت میں سر چھپائے ہوئے ہے۔ یہ المیہ صرف ایک انسانی بحران نہیں ہے، بلکہ عصر حاضر میں ایک خوفناک اخلاقی بحران بھی ہے، جو عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ رہا ہے، مگر صد افسوس کہ بڑی طاقتیں ٹس سے مس نہیں ہورہی ہیں''۔

پریم چند کا افسانہ 'بڑے گھر کی بیٹی' کا نفسیاتی مطالعہ

محمد شارب ضیاء رحمانی

پریم چند کی فکشن نگاری کا محور گاؤں، غریب، کسان ہیں۔ غربت ان کا کلیدی موضوع ہے۔ بھوک انسان کی مجبوری ہے، پریم چند اسی حقیقت سے روشناس کرانے کی کوشش کرتے ہیں چاہے ان کا شاہ کار افسانہ 'کفن' ہو یا 'بڑے گھر کی بیٹی'، دونوں یہی بتاتے ہیں کہ بھوک کے آگے انسان اپنی سماجی ذمہ داریوں سے بھی بے خبر ہوتا ہے، وہیں اسے رشتوں کا احترام تک نہیں ہوتا۔

'کفن' میں 'مادھو' 'گھیسو' کو گھر میں پڑی لاش کی فکر نہیں ہوتی، دونوں بھوک سے اتنے نڈھال ہوتے ہیں کہ بھونے ہوئے آلو کی خاطر سماجی ذمہ داری کی پرواہ نہیں کرتے۔ اسی طرح 'بڑے گھر کی بیٹی' میں لال بہاری سنگھ بھوک سے اتنا پریشان ہے کہ دال میں گھی نہ ملنے پر اسے بڑی بھاوج کے رشتہ کا احترام ملحوظ نہیں رہتا اور بے قابو ہو کر نندی پر ہاتھ اٹھا دیتا ہے۔ غرض یہی بھوک پریم چند کی فکشن نگاری کا پسندیدہ موضوع ہے، جس کی وجہ غربت ہے۔ اسی طرح ساہوکاروں، بااثر افراد، سماجی ٹھیکیداروں اور امیروں کے ذریعہ استحصال کی انھوں نے خوب پردہ کشائی کی ہے، 'گئودان' سے لے کر 'نرملا' تک یہی عنصر ہمیشہ نظر آتا ہے۔

پریم چند کے افسانہ 'بڑے گھر کی بیٹی' کا موضوع جہاں غربت ہے، وہیں عورتوں کی نفسیات کی بھی عکاسی کی گئی ہے۔ 'بڑے گھر کی بیٹی' ایک زمیندار کی بیٹی آنندی کی کہانی ہے جو ثروت مند خاندان کی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شائستہ اور سنجیدہ خاتون ہے۔ اس میں مشترکہ خاندان کی بہو بننے اور حالات سے سمجھوتہ کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے۔

آنندی بڑی ناز و نعمت میں پلی ہے، جس کی شادی ایک معمولی خاندان میں کر دی جاتی ہے۔ یہی اس کہانی کا مرکزی کردار ہے۔

'بڑے گھر کی بیٹیاں ایسی ہی ہوتی ہیں جو بگڑے کام بنالیتی ہیں'، پریم چند کے اس افسانے کا حاصل یہی ہے۔ افسانے کا مرکزی خیال یہی ہے۔ پریم چند نے ایک طرف جہاں گاؤں کی معاشرت اور تہذیب یوں دکھائی ہے کہ نئی بہو سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ گھر کی ذمہ داری اپنے سر لے اور گھر کو جوڑ کر رکھے۔ وہیں یہ پیغام بھی دیا ہے کہ گرچہ عورتیں وقتی جذبات میں بہہ بھی جائیں پھر بھی ان کا دل نرم ہوتا ہے۔ وہ جذباتی تو ہوتی ہیں لیکن دل محبت سے لبریز ہوتا ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ گھر سنبھل جائے۔ وہ خود کو نئے گھر اور نئے ماحول میں ایڈجسٹ کرتی ہیں، اسی سانچے میں ڈھل جاتی ہیں اور اس کے مزاج، رنگ و آہنگ میں رچ بس جاتی ہیں اور گھر کو بچانے کے لیے اپنے مزاج کی قربانی دیتی ہیں۔

ایسا نہیں ہے کہ صرف بڑے گھر کی بیٹیاں ہی ان خوبیوں کی حامل ہیں بلکہ پریم چند اس مفروضہ کو غلط قرار دیتے ہیں کہ چھوٹے گھر کی بیٹی کا نئے گھر اور نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہو جانا نسبتاً آسان ہے لیکن جس خاتون کی پرورش ناز و نعم میں ہوئی ہو، جس نے سرد و گرم نہیں جھیلا ہو، اس کے لیے گاؤں، دیہات اور عام اور متوسط گھرانے میں نباہ مشکل ہے، پریم چند نے اس عمومی تاثر کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ بڑے گھر کی بیٹیاں بھی سلجھی ہوئی، شائستہ اور گھر کو بنانے والی ہوتی ہیں۔ 'بڑے گھر کی بیٹی' کی اضافی خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ نہ صرف اپنے عیش و آرام کی قربانی دیتی ہے بلکہ اپنے مزاج اور اپنے ماحول کی بھی قربانی دیتی ہے۔

دیور لال بہاری سنگھ نے آنندی سے اپنے پسندیدہ کھانا بنانے کی فرمائش کی۔ دیور کی ہمدردی میں اس نے سارے گھی گوشت میں ڈال دیے، جس کی وجہ سے دال میں گھی نہیں ڈالی جاسکی، لال بہاری سنگھ نے غصہ میں آپا کھو دیا، اس نے آنندی کے ساتھ گستاخی کی، بھاوج کو رہا نہ گیا، وہ کہتی بھی کس سے؟ شوہر سے ہی عورت دکھ درد بیان کرسکتی ہے۔ سسرال کے سرد و گرم کا شوہر سے ہی عورت اشتراک کرتی ہے۔ آنندی اپنے شوہر کے سامنے آنسو ضبط نہ کر سکی۔ مرد جتنا بھی مضبوط اور باضبط ہو لیکن جب اس کی فطرت کا ٹکراؤ عشق و محبت سے ہوتا ہے، مزید عورت کے چند آنسو اس کے سامنے بہہ جائیں تو وہ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتا۔ پریم چند اس نفسیاتی حقیقت کو یوں بیان کرتے ہیں:

''عورت کے آنسو مرد کے غصے پر روغن کا کام کرتے ہیں، ناصح کی زبان اسی وقت تک چلتی ہے جب تک وہ عشق کے کرشموں سے بے خبر رہتا ہے۔ آزمائش کے بیچ آ کر ضبط اور علم رخصت ہو جاتے ہیں۔''

بعد میں لال بہاری سنگھ کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے، وہ احساس ندامت کے ساتھ گھر سے نکل جانا چاہتا ہے، وہ کہتا ہے:

''جب تک مجھے یہ نہ معلوم ہو جائے کہ بھیا کے دل میری طرف سے کوئی تکلیف نہیں تب تک میں اس گھر میں ہرگز نہ رہوں گا۔'' یہ سچی ندامت اس کے گناہوں کو دھو دیتی ہے، جس سے آنندی اور بھائی دونوں کا دل پگھل جاتا ہے، ساری بگڑی بن جاتی ہے کیوں کہ پریم چند کے الفاظ میں:

''دلوں کا میل دھونے کے لیے آنسو سے زیادہ کارگر کوئی چیز نہیں۔''

آنندی کو احساس ہوتا ہے کہ کہیں جذبات میں گھر ٹوٹ نہ جائے چناں چہ وہ نہ صرف خود کو سنبھالتی ہے بلکہ شوہر کے غصے کو محبت میں بدل دیتی ہے جس سے گھر ٹوٹنے سے بچ جاتا ہے، وہ کہہ اٹھتی ہے:

''میں ایشور کی سوگندھ کھا کر کہتی ہوں کہ تمہاری طرف سے میرے دل میں ذرا بھی میل نہیں ہے۔''

شوہر سری کنٹھ کا بھی دل پگھل جاتا ہے، دونوں بھائی گلے مل کر خوب روتے ہیں، سری کنٹھ کانپتی آواز میں کہتے ہیں:

''للو! ان باتوں کو بالکل بھول جاؤ، ایشور چاہے گا تو اب ایسی باتوں کا موقع نہ آئے گا۔''

یہ منظر دیکھ کر مادھو سنگھ کہہ اٹھتے ہیں:

''بڑے گھر کی بیٹیاں ایسی ہی ہوتی ہیں، بگڑتا ہوا کام بنالیتی ہیں۔'' پریم چند یہاں پیغام دیتے ہیں کہ غلطی کی احساس اور معافی بڑے سے بڑے مسائل کا حل ہے۔

پریم چند نے اس افسانے کے ذریعے سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ مرد پر عورت کی عصمت و عزت کی حفاظت کی ذمہ داری ہے۔ پریم چند شوہر کی زبانی اس کا احساس دلاتے ہیں:

''جس عورت کی عزت و آبرو کا میں ذمہ دار ہوں اس عورت کے ساتھ ایسا ظالمانہ برتاؤ نہیں سہہ سکتا۔''

پریم چند کے افسانوں میں بھوک کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، چنانچہ اس کہانی میں بھوک لال بہاری سنگھ کو بے قابو کر دیتی ہے:

''جس طرح سوکھی لکڑی جلدی سے جل اٹھتی ہے، اسی طرح بھوک سے باؤلا انسان ذرا سی بات پر تن جاتا ہے۔''

اس کہانی میں بہت سے نفسیاتی نکات پیش کیے گئے ہیں جو حقیقی اور فطری ہیں۔ چناں چہ پریم چند نے عورتوں کی نفسیات بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ عورت سب کچھ برداشت کر سکتی ہے لیکن میکے کا طعنہ اس کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ اسے ہرگز تسلیم نہیں ہوسکتا کہ اس کے میکے میں کسی طرح کی خرابی نکالی جائے یا اسے برا بھلا کہا جائے۔ پریم چند اس نفسیاتی پہلو کو یوں اجاگر کرتے ہیں:

''عورت گالی سہتی ہے، مار سہتی ہے، مگر میکے کی نندا اس سے نہیں سہی جاسکتی۔'' وہ پلٹ کر جواب دیتی ہے ''ہاتھی مرا بھی تو نو لاکھ کا، وہاں اتنا گھی روز نائی کہار کھا جاتے ہیں۔''

اگر گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ پریم چند کا یہ کردار کمزور بھی ہے۔ کیوں کہ نندی ایک طرف میکے کا طعنہ سن کر آپے سے باہر ہو جاتی ہے اور الٹ کر جواب دیتی ہے، لیکن جب لال بہاری سنگھ اس پر چپل پھینکتا ہے تو وہ صرف رو کر رہ جاتی ہے اور شوہر کے گھر آنے کا انتظار کرتی ہے، پھر لال بہاری سنگھ کے آنسو دیکھ کر اس کا دل پگھل جاتا ہے اور ساری غلطی یکلخت معاف کر دیتی ہے۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ پریم چند اس سماج کی تصویر پیش کر رہے ہیں جہاں خواتین اپنی آواز اور جذبات دبا دیتی تھیں۔

پریم چند نے اس افسانہ میں یہی بتانے کی کوشش کی ہے کہ ان کے عہد میں گاؤں کی معاشرت کیسی تھی اور اس معاشرہ میں عورت کی کیا ذمہ داری سمجھی جاتی ہے، نئی بہو کو کن چیلنجز کا سامنا کرنا اور اسے گھر کو کس طرح جوڑ کر رکھنا ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتانے کی کوشش کی ہے کہ خواتین گھر کو ٹوٹنے سے بچانے کے لیے اپنے جذبات و نفسیات کی کس طرح قربانی دیتی ہیں۔ بڑے گھر کی بیٹی نندی سبھی چیلنجز قبول کرتی ہے اور اس زمانے کے سماج کی توقع کی تکمیل کرتی ہے۔

□□□

ملک کا آئین قوم کی روح ہے: طارق انور

پٹنہ: (یواین آئی) آئین کی اہمیت اور پاسداری پر زور دیتے ہوئے آل انڈیا قومی تنظیم کے صدر اور رکن پارلیمنٹ مسٹر طارق انور نے کہا کہ ہندوستان کا آئین محض ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ یہ قوم کی روح ہے۔ یہ بات انہوں نے آل انڈیا قومی تنظیم کے زیر اہتمام آج یہاں 'سیکولرازم اور سوشلزم' کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا آئین ذات، مذہب، زبان یا علاقے سے قطع نظر ہر شہری کو مساوی حقوق دیتا ہے۔ اسے کمزور کرنے کی کسی بھی کوشش کی سختی سے مخالفت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔" انہوں نے قومی تنظیم کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تنظیم نے ہمیشہ معاشرے میں بھائی چارے اور ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو آئین کے تمہید کے مفہوم کو سمجھنا چاہیے اور اسے اپنے طرز عمل میں لاگو کرنا چاہیے۔

کانفرنس کے کنوینر اور آل انڈیا قومی تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری ہدایت اللہ نے کہا کہ قومی تنظیم ملک بھر میں اپنے لوگوں کو جوڑنے کے لیے کوشاں ہے اور قومی سطح پر مہم کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سینئر صحافی مسٹر راہل دیو نے آئین کی تمہید اور اس کی مختلف جہتوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ اپنے تجربات کی بنیاد پر انہوں نے کہا کہ سیکولرازم ہندوستانی جمہوریت کا بنیادی ستون ہے، اور میڈیا کا فرض ہے کہ اس ستون کی حفاظت کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا اپنی غیر جانبداری کھو دیتا ہے تو جمہوریت کا توازن بگڑ جائے گا۔

انہوں نے حقائق کی تصدیق، غیر جانبدارانہ رپورٹنگ اور صحافت میں مفاد عامہ کو سب سے زیادہ اہمیت دینے پر زور دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر بھی بات کی اور کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت آج پہلے سے زیادہ اہم ہے۔

فرقان انصاری (سابق وزیر) نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان کی شناخت خطرے میں ہے اور ہمیں اسے ہر قیمت پر بچانا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی طاقت تنوع میں اس کا اتحاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ جب بھی معاشرے میں تفرقہ انگیز قوتیں سرگرم ہوتی ہیں تو ہماری اجتماعی کوششیں زیادہ ضروری ہو جاتی ہیں۔

انہوں نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ صرف انتخابی فائدے کے لیے معاشرے میں تقسیم پیدا نہ کریں بلکہ آئین کی بنیادی روح کو مضبوط کریں۔ مسٹر کے سی متل (سینئر ایڈوکیٹ، سپریم کورٹ) نے اپنے خطاب میں قانون کی مختلف جہتوں اور آئین کے مقاصد پر تبادلہ خیال کیا۔

انہوں نے آئین کے قانونی پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا "آئین عوام کی زندہ دستاویز ہے، اور اس کے بنیادی ڈھانچے میں کسی قسم کی مداخلت جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔" انہوں نے عدلیہ کی آزادی اور امن و امان کی غیر جانبداری کو جمہوریت کی بنیاد قرار دیا۔ مہاویر کینسر انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر پدم شری ڈاکٹر جتیندر کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں ملک کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور اس کے لیے سماج کے تمام طبقات کے ساتھ آنے کی اپیل کی۔

انہوں نے کہا کہ کلاس روم میں صرف آئینی اقدار کی تعلیم دینا کافی نہیں ہے بلکہ اسے معاشرے کے طرز عمل اور پالیسی سازی میں شامل کرنا ہوگا۔ جمہوریت تب ہی مضبوط ہوگی جب ہر شہری اپنے حقوق اور فرائض کو سمجھ کر کام کرے۔ اس سے پہلے آل انڈیا قومی تنظیم کی جانب سے سماج میں گرانقدر نمایاں خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے معروف انکولوجسٹ ڈاکٹر جتندر سنگھ، صحافی روی اپادھیائے، مشہور و معروف امراض نسواں و زچگی ڈاکٹر تبسم احمد، معروف صحافی غلام سرور آزاد کو ایوارڈ سے نوازہ گیا۔

پروگرام کا مؤثر طریقے سے نظامت ڈاکٹر ششی کمار سنگھ اور اعظمی باری نے کیا۔ پروفیسر رامائن یادو نے شکریہ ادا کیا۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والی اہم شخصیات میں منا شاہی سابق ایم ایل اے، ڈاکٹر اجے کمار سنگھ سابق ایم ایل سی، انل کمار سابق ایم ایل اے، مدھریندر سنگھ، راجیش راٹھور، ڈاکٹر انوار الہدی، پرویز احمد، منوج مہتا، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، ڈاکٹر آفتاب نبی، وصی اختر، فہیم احمد، افتخار احمد آفاق احمد، اسفر احمد، وارڈ کونسلر، سید شائل احمد سنتوش شریواستو توفیق عالم، ایس ایم شرف، فیروز حسن، پرویز جمال، خالد نصیر الدین، عبد الصمد قادری، اشرف فریدی، غلام رسول قریشی، ممتاز احمد راعین، کے علاوہ پوری ریاست سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

آسٹریلیائی فوج کے سربراہ کا چارروزہ دورۂ ہند

نئی دہلی: (یواین آئی) آسٹریلیائی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل سائمن اسٹیورٹ 10 سے 14 اگست تک ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ اپنے دورے کے دوران وہ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی اور وزارت دفاع کے سینئر افسران کیساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت کریں گے۔ اس دورے کا مقصد ہند۔بحرالکاہل خطے میں تزویراتی تعاون کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ ہندوستانی فوج نے اس دورے کو "تزویراتی طور پر اہم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہند-آسٹریلیا جامع تزویراتی شراکت داری کو مستحکم کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان فوجی تعاون کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔

لدھیانہ: کشمیر میں جاری انکاؤنٹر میں شہید پریت پال کے گھر پر سوگ کا ماحول۔ آخری رسوم ادا کی گئی۔

امام حسینؑ کی قربانی ان کے عزم و استقلال اور حق کے ساتھ وابستگی کی عکاسی کرتی ہیں: وزیراعظم

مرکزی وزیر جی کشن ریڈی کے ہاتھوں اربعین 2025 کے خصوصی پوسٹر کا اجراء

حیدرآباد، (پریس ریلیز): مرکزی کوئلہ و کانکنی وزیر اور رکن پارلیمنٹ جی کشن ریڈی نے بی جے پی کیمپ آفس حیدرآباد میں اربعین 2025 کے خصوصی پوسٹر کا اجراء کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری اور کمیونٹی قائدین سید ریحان حیدر اور طاہر علی زیدی موجود تھے۔ اربعین کے موقع پر جی کشن ریڈی نے ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کا حضرت امام حسینؑ کی یاد میں احتراماً پیغام پہنچایا۔ وزیراعظم نے اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت امام حسینؑ کی قربانیاں ان کے عزم و استقلال اور حق کے ساتھ وابستگی کی عکاسی کرتی ہیں، امام حسینؑ نے دنیا کو سکھایا اور پیغام دیا ہے کہ کس طرح مصیبت اور ناانصافی کے باوجود سچائی پر قائم رہنا چاہیے۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے میر فراست علی باقری نے اربعین کی تاریخی اور روحانی اہمیت بیان کی جو یوم عاشورہ کے 40 دن بعد منایا جاتا ہے۔ عاشورہ وہ دن ہے جب حضرت امام حسینؑ ابن حضرت امام علیؑ جو آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ کے نواسے اور شیعوں کے تیسرے امام ہیں، کی شہادت واقع ہوئی۔

انہوں نے بیان کیا کہ حضرت امام حسینؑ اپنے اہل خانہ اور وفادار ساتھیوں کے ہمراہ 10 محرم 61 ہجری کو کربلا کے میدان میں شہید ہوئے۔ یہ معرکہ اس وقت پیش آیا جب امام حسینؑ نے یزید کی بیعت سے انکار کر دیا جو نااہل اور ظالم حکمران تھا۔ شیعہ روایت میں واقعہ کربلا کو حق و باطل کے درمیان ابدی جدوجہد، ایثار و قربانی کی معراج اور نبی اکرمؐ کے مشن کے تحفظ کا اہم موڑ قرار دیا جاتا ہے۔ اربعین ان قربانیوں کی یاد اور عدل، سچائی اور اخلاقی جرات جیسے اقدار کی تجدید کا دن ہے۔ تقریب کا اختتام اتحاد، یکجہتی اور یادگار کربلا کے پیغام پر ہوا جس میں امام حسینؑ کی قربانی کو پوری انسانیت کے لیے ایک ابدی تحریک قرار دیا گیا۔

منی پور: سلامتی دستوں نے سات انتہا پسندوں کو گرفتار کیا

امپھال: (یو این آئی) سلامتی دستوں نے کئی اضلاع کے سرحدی اور غیر محفوظ علاقوں میں تلاشی اور علاقے پر کنٹرول مہم تیز کر دی ہے جس کے نتیجے میں کل سات انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا۔ کوکی انتہا پسندوں کی جانب سے اقتصادی ناکہ بندی ختم کیے جانے کے بعد قومی شاہراہ پر سامان سے لدی 100 سے زائد گاڑیوں کی آمد و رفت بحال ہو گئی۔ غیر محفوظ علاقوں میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے اور حساس مقامات پر گاڑیوں کی محفوظ طور پر گزرنے کو یقینی بنانے کے لیے مسلح قافلے ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ پہاڑیوں اور وادی کے علاقوں میں کل 111 چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔ تاحال تلاشی کے دوران کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ جبری وصولی اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کا پتہ لگانے کے لیے انٹیلی جنس کی زیر قیادت مشترکہ آپریشنز اور تلاشی مہمات جاری ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے مبینہ طور پر ممنوعہ تنظیموں سے تعلق رکھنے والے سات افراد کو گرفتار کیا جن میں جبری وصولی، دھمکیاں، غیر قانونی مالیاتی مطالبات اور اغوا جیسے معاملات شامل ہیں۔ جبری وصولی کے الزام میں ایک خاتون کو بھی گرفتار کیا گیا۔

نائب وزیراعلیٰ کے پاس دو ای پی آئی سی نمبر

الیکشن کمیشن جواب دے: تیجسوی یادو

پٹنہ: (یواین آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج الزام لگایا کہ بہار کے نائب وزیراعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر وجے کمار سنہا کا نام بہار میں خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے بعد جاری کردہ مسودہ فہرست میں دو جگہوں پر درج ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے الیکشن کمیشن سے کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر یادو نے آج نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے ایس آئی آر کے بعد اس ماہ کے شروع میں جاری کردہ مسودہ فہرست میں مسٹر سنہا کا نام دو جگہوں، لکھی سرائے اور بانکی پور اسمبلی حلقہ میں درج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر سے پہلے اور بعد کے دونوں حالات میں مسٹر سنہا دو اضلاع میں ووٹر ہیں اور ان کے نام پر دو ای پی آئی سی جاری کئے گئے ہیں۔ یہی نہیں دونوں جگہ ان کی عمر بھی مختلف لکھی گئی ہے۔ لکھی سرائے اسمبلی میں ان کی عمر 57 سال اور پٹنہ کی بانکی پور اسمبلی میں 60 سال درج ہے۔ مسٹر یادو نے سوال کیا کہ کیا بہار کے نائب وزیراعلیٰ نے بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) سے ملاقات کی اور دو جگہوں پر دو ووٹر فارم پر دستخط کئے۔ اگر یہ سچ ہے تو الیکشن کمیشن انہیں نوٹس بھیج کر قانونی کارروائی کرے اور اگر مسٹر سنہا نے دستخط نہیں کیے تو ان کی طرف سے فارم پر کس نے دستخط کیے ہیں۔ اگر دستخط جعلی ہے، تو ایس آئی آر کا پورا عمل

شک کے دائرے میں آتا ہے اور اسے منسوخ کر دینا چاہیے۔

بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق مسٹر سنہا کا نام ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے سے پہلے ہی دو اضلاع لکھی سرائے اور پٹنہ کی ووٹر لسٹ میں شامل ہے، اس لیے اس بات کی جانچ ہونی چاہیے کہ کیا نائب وزیر اعلیٰ نے دو جگہوں پر ووٹ کا استعمال کیا تھا۔ مسٹر یادو نے 2 اگست کو منعقدہ اپنی پریس کانفرنس کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ جیسے ہی میرا نام دو جگہوں پر آیا، میرے جواب دینے سے پہلے ہی میرے خلاف پروپیگنڈہ شروع ہو گیا اور مجھے جیل بھیجنے کی بات بھی ہوئی۔ مجھے الیکشن کمیشن کا نوٹس اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے 8 اگست کو موصول ہوا اور میں نے اسی دن اپنا جواب بھیج دیا۔ اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا الیکشن کمیشن مسٹر سنہا کو بھی ایسا ہی نوٹس بھیجے گا اور قصوروار پائے جانے پر قانونی کارروائی کرے گا۔ دوسری طرف، اگر مسٹر سنگھ نے فارم پر دستخط نہیں کیے ہیں، تو الیکشن کمیشن اپنی غلطی تسلیم کرکے اس عمل کو منسوخ کرے گا۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ بہار کا ایک بڑا حصہ سیلاب کی زد میں ہے اور لوگ پریشان حال ہیں۔ ایسے وقت میں اس ووٹر نظرثانی کا وقت ہی سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے نام حذف کیے گئے ہیں وہ یا تو اپنی جان بچائیں یا الیکشن کمیشن سے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کیلئے گہار لگائیں۔

چنار بک فیسٹیول 2025 تاریخ ساز کامیابیوں کے ساتھ اختتام پذیر، آخری دن شاندار مشاعرے کا انعقاد

سری نگر/ نئی دہلی: چنار بک فیسٹیول 2025 کے آخری دن قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان اور شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے ایک مشاعرے کا انعقاد ہوا، جس میں وادی کشمیر کے نمائندہ شعرا نے خوب صورت کلام پیش کیے۔ مشاعرے میں غزل و نظم کے ذریعے انسانی اقدار، سماجی مسائل اور فطری مناظر کے موضوعات کو دلکش انداز میں پیش کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت کشمیر کے مشہور شاعر رفیق راز نے کی۔ صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مشاعرے میں شریک تمام شعرا نے عمدہ اور معیاری کلام پیش کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایسے مشاعرے اور ادبی اجتماعات نہ صرف یہ کہ شعر و ادب کے فروغ کا ذریعہ بنتے ہیں بلکہ اہل ذوق کو باہمی میل جول اور اظہار خیال کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ نو دنوں تک جاری رہنے والا ادبی و ثقافتی میلہ کامیابی کے ساتھ آج اختتام کو پہنچا۔

انھوں نے کہا کہ جس معیار کے ڈسکورس اور ڈائلاگ کی مجھے امید تھی اسکالرز نے اس سے بڑھ کر علمی، ادبی اور فکری گفتگو کی جس سے سامعین کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ انھوں نے کہا کہ اس فیسٹیول میں نوجوانوں نے جس ذوق و شوق اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف ہے اور اس کو کامیاب بنانے میں ان کا اہم کردار ہے۔ مشاعرے کی نظامت پرویز مانوس نے کی.

مشاعرے میں پیش کیے گئے شعرا کے اشعار درج ذیل ہیں:

قطرۂ اشک ہے دوزخ کو بجھا سکتا ہے
ایسی طاقت ہے کہاں اور کسی پانی میں
(رفیق راز)

عشق تھا آخری امید مگر
عشق کر کے بھی کیا ملا ہے مجھے
(شفق سوپوری)

میں زندگی کا زخم ہوں
جب بھی کرید و نظم جنتی ہوں
(شبنم عشائی)

محبت ہم پس دیوار کرتے ہیں
مگر نفرت سر بازار کرتے ہیں
(اشرف عادل)

وہ اکثر خواب میں آکر مرے ہمراہ چلتا ہے
مجھے اب نیند میں چلنے کی بیماری نہ ہو جائے
(شبینہ آرا)

زندگی یہ قید ہے عابد کے زنجیر جیسی
ہے ٹیس یہاں ننھے اصغر کے تیر جیسی
(کفایت فہیم)

بوسیدہ ہمارے ہیں ضمیروں کے مکانات
کرتے ہیں اثر سنگ ملامت بھی بہت کم
(ستیش ول)

نظروں کے آگے آیا جو چہرہ جناب کا
دیدار ہم نے کر لیا تازہ گلاب کا
(بشیر چراغ)

کس قدر ہیں پیچیدہ مسئلے محبت کے
بند کیے ہیں اب دل نے داخلے محبت کے
(پرویز مانوس)

مشاعرے میں سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی جو ہر شعر پر داد و تحسین سے نوازتی رہی اور مشاعرے کے اختتام پر تالیوں کی گونج اور واہ واہ کی آواز دیر تک جاری رہی۔

ٹی ایس ایف کا جوان اپنی بیٹی کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ پولیس نے کل رات تریپورہ اسٹیٹ رائفلز (ٹی ایس آر) کے جوان رتیندرا دیب برما کو مبینہ طور پر اپنی ایک سالہ بیٹی کو زہر دینے کے الزام میں حراست میں لے لیا۔ وہ کھوموانگ میں 10 ویں بٹالین کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات تھے۔ لڑکی کی ماں نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب دیب برما مبینہ طور پر اپنی ایک سالہ بیٹی کو گھر سے باہر لے گیا اور اسے زہر سے بھرا کولڈ ڈرنک پلایا۔ بچی کو جلد ہی الٹیاں ہونے لگیں اور اسے مقامی اسپتال لے جایا گیا۔

ڈاکٹروں نے اسے تشویشناک حالت میں اگرتلہ گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کیا، جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا۔ ماں نے الزام لگایا کہ اس کا شوہر کبھی بھی بیٹی نہیں چاہتا تھا اور وہ بچی کی پیدائش کے بعد سے کافی عرصے تک اسے ذہنی اور جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ بناتا رہا۔ اس نے کہا کہ دیب برما نے اس سے قبل بھی کئی بار بچی کو مارنے کی کوشش کی تھی۔ خاتون کا کہنا تھا کہ اس کی بہن نے یہ سارا واقعہ دیکھا ہے۔ جب وہ بچی کو اسپتال لے گئے تو دیب برما ارد گرد ہی گھوم رہا تھا۔ اس انکشاف کے بعد جی بی پنت اسپتال میں مشتعل مقامی لوگوں نے دیب برما کو پکڑ لیا لیکن پولیس نے انہیں ہجوم سے بچا لیا۔ چمپاہور پولیس اسٹیشن کے افسران نے اسے پوچھ گچھ کے لیے اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے تصدیق کی کہ اس سے پوچھ گچھ جاری ہے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

مظفر پور: آراضی کے تنازعہ میں چچا نے بھتیجے کو گولی مار کر زخمی کر دیا، ملزم گرفتار۔

تریپورہ میں یوپی کے دو نوجوان گرفتار

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ کے ضلع دھلائی میں پولیس نے جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے تریپورہ کے مقامی کوٹے کے تحت سرکاری ملازمت حاصل کرنے کی مبینہ کوشش کے الزام میں اتر پردیش کے دو نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ مقامی افراد کے ذریعہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ گرفتاری کی گئی ہے۔ گرفتاری کے بعد ریاست سے باہر کے امیدواروں کی فرضی تقرری کے گھوٹالے کا پردہ فاش ہوا ہے۔ ملزم روپیش کمار اور پردیپ کمار، ممتا سنگھ نام کی ایک خاتون کے ساتھ جانچ کے مرکز میں تھے۔ ان دونوں نے مبینہ طور پر کمال پور سب ڈویژن کے تحت موراچھارا میں رہائش کا جھوٹا دعویٰ کر کے اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی-جی ڈی) کے امتحانات پاس کیے۔ پولس نے انہیں سلیمہ میں اس وقت گرفتار کیا جب وہ آفر لیٹر لینے ڈاک خانہ کمال پور جا رہے تھے۔ بعد میں انہیں کمال پور پولیس کے حوالے کر دیا گیا، اور انہوں نے ایڈریس پروف اور کچھ بنیادی دستاویزات میں جعلسازی کا اعتراف کیا۔ ان کے بیانات کے مطابق انہوں نے اتر پردیش میں سخت مقابلے سے بچنے کے لیے تریپورہ میں رہائش اختیار کی، کیونکہ تریپورہ کے کوٹہ میں کوالیفائنگ نمبر نمایاں طور پر کم ہیں۔ ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ کئی برسوں سے دہلی، بہار اور اتر پردیش کے امیدوار تریپورہ کے مقامی کوٹے کے تحت ملازمت حاصل کرنے کے لیے جعلی رہائشی دستاویزات کا استعمال کر رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے تینوں ملزمان نے موراچھارا میں ایک مقامی کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) میں اپنے پتہ کا شناختی کارڈ حاصل کرنے کی کوشش کی، تو سی ایس سی آپریٹر نے رہائشیوں کو متنبہ کیا اور پولیس کو تصاویر سمیت تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ 8 اگست کو دونوں افراد امباسہ ریلوے اسٹیشن پہنچے اور کمال پور کی طرف بڑھ رہے تھے۔ اسی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سلیمہ تھانہ کی پولیس نے انہیں روک کر حراست میں لے لیا۔ ملزمان کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

راج گڑھ: سی ایس سی سنٹر میں شارٹ سرکٹ سے آگ لگنے کے سبب بم کی طرح پھٹے گیس سلینڈر، مچی افراتفری۔

وزیراعظم مودی آج ارکان پارلیمنٹ کیلئے نئے تعمیر شدہ فلیٹس کا کریں گے افتتاح

نئی دہلی: (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی پیر کو راجدھانی میں اراکین پارلیمنٹ کے لیے نو تعمیر شدہ ٹائپ 7-زمرے کے کثیر المنزلہ فلیٹوں کا افتتاح کریں گے۔ یہ فلیٹ بابا کھڑک سنگھ مارگ کے علاقے میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ افتتاحی پروگرام کا اہتمام صبح تقریباً 10:00 بجے کیا گیا ہے۔ سرکاری ریلیز کے مطابق افتتاحی تقریب کے دوران وزیراعظم کمپلیکس میں سندور کا پودا لگائیں گے اور تعمیراتی کارکنوں سے بات چیت بھی کریں گے۔ وہ وہاں موجود حاضرین سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کمپلیکس کو رہائش کے نقطہ نظر سے ایک خود کفیل کمپلیکس کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ ارکان پارلیمنٹ کی فنکشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ گرین ٹیکنالوجی کو شامل کرتے ہوئے، اس کمپلیکس کو گریہہ 3 اسٹار ریٹنگ اور نیشنل بلڈنگ کوڈ (این بی سی) 2016 کے معیارات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ کمپلیکس کی ماحولیاتی طور پر صحت مند خصوصیات سے توانائی کے تحفظ، قابل تجدید توانائی کی پیداوار اور فضلہ کے مؤثر انتظام میں تعاون ملنے کی امید ہے۔ جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی 'بالخصوص ایلومینیم شٹرنگ کے ساتھ مونولیتھک کنکریٹ' کے استعمال سے منصوبے کی بروقت تکمیل ممکن ہوئی اور ساختی پائیداری بھی یقینی بنی۔ یہ کمپلیکس معذور افراد کے لیے بھی موزوں ہے، جو شمولیتی ڈیزائن کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ منصوبہ اراکینِ پارلیمنٹ کے لیے مناسب رہائش کی کمی کے باعث شروع کیا گیا۔ زمین کی محدود دستیابی کے پیش نظر زمین کے مؤثر استعمال اور دیکھ بھال کے اخراجات میں کمی کے لیے عمودی رہائشی تعمیرات پر مستقل توجہ دی گئی ہے۔ ہر رہائشی یونٹ میں تقریباً 5,000 مربع فٹ کارپٹ ایریا موجود ہے جو رہائشی اور سرکاری دونوں مقاصد کے لیے وافر جگہ فراہم کرتا ہے۔ دفاتر، عملے کی رہائش اور کمیونٹی سینٹر کے لیے مخصوص جگہیں اراکین پارلیمنٹ کو بطور عوامی نمائندہ اپنی ذمہ داریاں بہتر طور پر ادا کرنے میں مدد فراہم کریں گی۔ کمپلیکس کی تمام عمارتیں جدید ساختی ڈیزائن کے اصولوں کے مطابق زلزلہ مزاحم تعمیر کی گئی ہیں۔ رہائشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع اور مضبوط حفاظتی نظام بھی نافذ کیا گیا ہے۔

تیاگ راج اسٹیڈیم سے وار میموریل تک ترنگا لیکر دوڑے ہزاروں بچے

یہ صرف دوڑ نہیں ہے، بلکہ ملک کے اتحاد اور فخر کا پیغام ہے: آشیش سود

نئی دہلی، (صحافت بیورو) 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت دہلی کے وزیر آشیش سود نے آج تیاگراج اسٹیڈیم سے 'ترنگا رن' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ترنگا رن' نے حب الوطنی اور اتحاد کے جذبے کو مضبوط کیا ہے۔ 7,500 سے زیادہ بچوں نے فخر سے پرچم لہرایا اور صاف ستھرے، بااختیار ہندوستان کا پیغام دیا۔ محکمہ تعلیم اور کھیل کے زیر اہتمام ترنگا رن کا انعقاد کیا گیا تھا۔ مسٹر آشیش سود نے کہا کہ یہ صرف دوڑ نہیں ہے، بلکہ ملک کے اتحاد اور فخر کا پیغام ہے۔ 'ہر گھر ترنگا' مہم 2021 میں شروع کی گئی تھی اور یہ 'آزادی کا امرت مہوتسو' کا حصہ ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو جھنڈا لہرانے کی ترغیب دینا اور حب الوطنی کے جذبے جلا بخشنا ہے۔ دہلی کے وزیر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا کہ آج ترنگا دوڑ نے حب الوطنی اور اتحاد کے جذبے سے سڑکوں کو بھر دیا۔ آزادی کا جشن منانے کے لیے 7500 سے زیادہ بچوں نے فخر سے ترنگا لہرایا اور صاف ستھرے، بااختیار ہندوستان کا پیغام دیا۔ غور طلب ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کو 'ہر گھر ترنگا مہم' میں 'غیر معمولی' شرکت پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ہندوستانی عوام میں موجود گہری حب الوطنی اور ترنگے کیلئے ان کے مضبوط فخر کو ظاہر کرتا ہے۔

کانسٹی ٹیوشن کلب کے الیکشن میں بی جے پی کے دو بڑے لیڈر آمنے سامنے

سکریٹری عہدے پر کسی دوسرے کو موقع دینے کے بارے میں سوچ رہی ہے پارٹی، 25 سال سے قابض روڈی کی راہ مشکل

کون دے سکتا ہے ووٹ

کانسٹی ٹیوشن کلب کے انتخابات میں تقریباً 1200 رکن پارلیمنٹ اور سابق ارکان پارلیمنٹ ووٹر ہیں۔ اس الیکشن میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، سونیا گاندھی، ملک ارجن کھڑگے، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، جے پی نڈا اور لال کرشن اڈوانی جیسے رہنما ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں 25 سال بعد انتخاب ہونے جا رہا ہے جن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دو سینئر لیڈر آمنے سامنے ہیں۔ کانسٹی ٹیوشن کلب میں سکریٹری کے عہدے کے لیے 12 اگست کو ووٹنگ ہوگی، جو صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گی۔ اسی دن شام 5 بجے سے ووٹوں کی گنتی شروع ہو جائے گی اور نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔ لوک سبھا اسپیکر ہی کانسٹی ٹیوشن کلب کے عہدے کے بربنائے منصب صدر ہوتے ہیں اور فی الحال یہ عہدہ اوم برلا کے پاس ہے۔ بہار کی سارن لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی پچھلے 25 سال سے سکریٹری کے عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہوتے آئے ہیں۔ اس بار ان کے خلاف بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر مملکت سنجیو بالیان الیکشن لڑ رہے ہیں۔ جھارکھنڈ سے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے ان کی حمایت میں ہیں۔ سیاسی حلقوں سے خبر آ رہی ہے کہ اس مرتبہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت سکریٹری کے عہدے پر کسی دوسرے کو موقع دینے کے بارے میں سوچ رہی ہے اور اگر یہ بات درست نکلی تو رکن پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی کیلئے مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ باخبر لوگوں کا کہنا ہے کہ پارٹی کے متعدد ممبران سنجیو بالیان کو جیت دلانے سے زیادہ راجیو روڈی کو ہرانے کی کوشش میں ہیں۔ کانسٹی ٹیوشن کلب اس لحاظ سے اہم ہے کہ یہاں قیام، کھانے کے ساتھ جم اور سوئمنگ پول کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس احاطے میں کئی شاندار آڈیٹوریم ہیں۔ کانسٹی ٹیوشن کلب میں کانفرنس، نجی تقریبات اور سیاسی جلسے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ کلب کے انتخابات میں تقریباً 1200 رکن پارلیمنٹ اور سابق ارکان پارلیمنٹ ووٹر ہیں۔ اس الیکشن میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، سونیا گاندھی، ملک ارجن کھڑگے، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، جے پی نڈا اور لال کرشن اڈوانی جیسے رہنما ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

رکھشا بندھن پر دہلی میٹرو نے بنایا ریکارڈ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی میٹرو میں رکھشا بندھن کے دن مسافروں کی زبردست بھیڑ دیکھی گئی۔ اس ہجوم نے نہ صرف عام دنوں کی مسافر تعداد کو پیچھے چھوڑ دیا بلکہ ڈی ایم آر سی کے تمام

سابقہ ریکارڈز بھی توڑ دیے۔ 8 اگست کو میٹرو میں کل 81,87,674 افراد نے سفر کیا جو دہلی میٹرو کی تاریخ میں ایک دن میں سب سے زیادہ مسافروں کا ریکارڈ ہے۔ اس سے پہلے 18 نومبر 2024 کو 78.67 لاکھ مسافروں نے میٹرو میں سفر کیا تھا جو اس وقت کا سب سے زیادہ ریکارڈ تھا۔ رکھشا بندھن پر بہنوں کی اپنے بھائیوں کے پاس جلدی پہنچنے کی کوشش، خاندانوں کے دوبارہ ملنے کا جوش اور بارش کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک کی مشکلات ان تینوں وجوہات نے اس بار میٹرو کو لوگوں کی پہلی پسند بنا دیا۔ دوپہر کے بعد، جب عام طور پر میٹرو کی گاڑیاں خالی ہوتی ہیں، تب بھی بوگیاں مسافروں سے بھر گئیں۔ سب سے زیادہ رش راجیو چوک، حوض خاص اور کالکاجی جیسے انٹرچینج اسٹیشنز پر دیکھا گیا۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے 8 اگست کو 92 اضافی سروسز چلائیں، جبکہ اگلے دن یعنی 9 اگست کو یہ تعداد بڑھا کر 455 کر دی گئی۔ پلیٹ فارم سے لیکر اسٹیشن کمپلیکس تک سیکیورٹی اہلکاروں کی تعداد بڑھائی گئی تاکہ مسافروں کی روانی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔

این ایس یو آئی کا دہلی یونیورسٹی الیکشن سے متعلق نوٹیفکیشن کے خلاف جنگ کا اعلان

بی جے پی کی طلبا یونٹ اے بی وی پی کو فائدہ پہنچانے اور اپوزیشن کو ہدف بنانے کیلئے سیاسی اسلحہ سے زیادہ کچھ نہیں ہے نوٹیفکیشن: ورون چودھری

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کانگریس کی طلباء یونٹ این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) نے دہلی یونیورسٹی کے ذریعہ جاری کردہ نئے 'اینٹی ڈیفیسمنٹ' نوٹیفکیشن کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ این ایس یو آئی نے اسے کیمپس جمہوریت کو کچلنے اور دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین الیکشن کو اے بی وی پی کے حق میں متاثر کرنے کی کھلی کوشش قرار دیا ہے۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے اس بارے میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ این ایس یو آئی لنگدوہ کمیٹی کی سفارشات اور عدالتی احکامات کے مطابق صاف اور غیر جانبدار اسٹوڈنٹس الیکشن کی حمایت کرتی ہے، لیکن یہ نوٹیفکیشن بی جے پی کی طلبا یونٹ اے بی وی پی کو فائدہ پہنچانے اور اپوزیشن کو نشانہ بنانے کے لیے ایک سیاسی اسلحہ سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ اس معاملے میں این ایس یو آئی کا کہنا ہے کہ لنگدوہ کمیٹی نے انتخاب میں 5 ہزار روپے کے خرچ کی حد طے کی ہے۔ امیدواروں سے ایک لاکھ روپے کی ضمانتی رقم طلب کرنا غیر آئینی ہے۔ اس کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے اور یہ معاشی طور سے کمزور طلبا کو انتخاب لڑنے سے روک دے گا۔ تنظیم کے مطابق اگر کوئی امیدوار کے نام سے نقلی پوسٹر لگاتا ہے تو امیدوار کو 24 گھنٹے میں انھیں ہٹانے کے لیے مجبور کرنا یا 25 ہزار روپے کا جرمانہ، اور یہاں تک کہ معطلی کا التزام۔ یہ ناانصافی پر مبنی اور غیر فطری ہے، خصوصاً دہلی یونیورسٹی کے وسیع کیمپس کو دیکھتے ہوئے۔ لنگدوہ کمیٹی مناسب طریقہ کار کا راستہ نکالتی ہے، نہ کہ سزا کا۔ این ایس یو آئی کے مطابق یونیورسٹی ہائی کورٹ اور این جی ٹی کے احکامات کی زبان چن کر ایسے التزام تھوپ رہی ہے جو قانون اور لنگدوہ کی سفارشات سے کہیں آگے ہیں اور اپوزیشن کی آوازوں کو ڈرانے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اصولوں کا وقت (ٹھیک اے بی وی پی کی گزشتہ دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین الیکشن میں شکست کے بعد) یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ ایڈمنسٹریٹیو حملہ آئندہ انتخابی عمل کو اے بی وی پی کے حق میں جھکانے کی کوشش ہے۔

ارکان پارلیمنٹ کیلئے نو تعمیر فلیٹس کا افتتاح آج

کمپلیکس میں سندور کا پودا لگائیں گے اور مزدوروں سے بات چیت کریں گے وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزیر اعظم نریندر مودی پیر کو راجدھانی میں اراکین پارلیمنٹ کے لیے نو تعمیر شدہ ٹائپ 7 زمرے کے کثیر المنزلہ فلیٹوں کا افتتاح کریں گے۔ یہ فلیٹ بابا کھڑک سنگھ مارگ کے علاقے میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ افتتاحی پروگرام کا اہتمام صبح تقریباً 10 بجے کیا گیا ہے۔ سرکاری ریلیز کے مطابق افتتاحی تقریب کے دوران وزیر اعظم کمپلیکس میں سندور کا پودا لگائیں گے اور تعمیراتی کارکنوں سے بات چیت بھی کریں گے۔ وہ وہاں موجود حاضرین سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کمپلیکس کو رہائش کے نقطہ نظر سے ایک خود کفیل کمپلیکس کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ ارکان پارلیمنٹ کی فنکشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ گرین ٹیکنالوجی کو شامل کرتے ہوئے اس کمپلیکس کو گرہیہ 3 اسٹار ریٹنگ اور نیشنل بلڈنگ کوڈ (این بی سی) 2016 کے معیارات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ کمپلیکس کی ماحولیاتی طور پر صحت مند خصوصیات سے توانائی کے تحفظ، قابل تجدید توانائی کی پیداوار اور فضلہ کے موثر انتظام میں تعاون ملنے کی امید ہے۔

دہلی کانگریس کا 'ووٹ چوری' کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم کا اعلان

راجدھانی کے 11 اضلاع میں منعقد ماہانہ میٹنگ میں کارکنوں کو بیدار کیا گیا، بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی مبینہ ملی بھگت کو اجاگر کرنے کا عزم

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے ہونے والی ووٹ چوری کو عوام کے سامنے لانے کے لیے بڑے پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اس سازش کو بے نقاب کیا ہے، جس کے تحت بی جے پی نے غیر قانونی طریقے سے اقتدار پر قبضہ کیا ہے، جو جمہوریت اور آئین پر سیدھا حملہ ہے۔ مسٹر یادو نے زور دیا کہ ہر کانگریسی کارکن کو متحد ہو کر اس جدوجہد میں شامل ہونا ہوگا اور راہل گاندھی کی اس مہم 'آئی سپورٹ راہل گاندھیز ڈیمانڈ آف ڈیجیٹل ووٹر رولز' کا حصہ بننا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ وقت ہے کہ ہم تنظیم کی مضبوطی کا مظاہرہ کریں اور ووٹ چوری جیسے سنگین معاملے پر عوام کو بیدار کریں، کیونکہ یہ معاملہ صرف کانگریس نہیں بلکہ ملک کے ہر شہری سے جڑا ہوا ہے۔ ان کے مطابق آزادی کے بعد آئین نے ہر شخص کو ایک ووٹ کا حق دیا تھا لیکن مودی حکومت کے دباؤ میں الیکشن کمیشن کٹھ پتلی بن کر بی جے پی کی جیت یقینی بنانے میں لگا ہوا ہے۔ یادو نے کہا کہ راہل گاندھی نے جب اس جال کو عوام کے سامنے رکھا تو الیکشن کمیشن نے الٹا ان سے حلف نامے پر یہ سب کچھ ثابت کرنے کو کہا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کھیل وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی سرپرستی میں ہو رہا ہے۔ آج دہلی کے 11 اضلاع میں ضلع کانگریس کمیٹیوں کی ماہانہ میٹنگز منعقد ہوئیں، جن میں راہل گاندھی کی جانب سے اجاگر کردہ ووٹ چوری کے ویڈیو دکھائے گئے۔ ضلع عہدیداران، بلاک صدور اور کارکنان نے ان ویڈیوز کو دیکھ کر مہم میں شامل ہونے کا عزم کیا۔ یادو نے آدرش نگر ضلع کانگریس کمیٹی کی میٹنگ میں کہا کہ آئندہ بلاک سطح پر بھی یہ معاملہ اٹھایا جائے گا اور ہر کارکن کو ذاتی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس پر بات کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا یہ حربہ براہ راست عوامی مینڈیٹ کو چرانا ہے، اس لیے ووٹر لسٹ کی جانچ انتخابی وقت کے بجائے پہلے کرنی ہوگی تاکہ بروقت دھاندلی کو روکا جا سکے۔

ماہر چشم ڈاکٹر ہرمیندر سنگھ ڈُوَا کا نئی دہلی کے آرمی اسپتال کا دورہ

جدید ڈھانچے، جدید ترین آلات، صاف وشفاف ماحول اور منظم مگر ہمدردانہ کام کے کلچر کی ستائش

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عالمی سطح پر امراضِ چشم کے شعبے کی ایک ممتاز شخصیت، ڈاکٹر ہرمیندر سنگھ ڈُوَا نے آرمی اسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل)، نئی دہلی کا دورہ کیا۔ وہ اس وقت برطانیہ کی یونیورسٹی آف ناٹنگھم میں شعبۂ چشم کے پروفیسر ہیں اور قرنیہ کے علوم میں اپنی انقلابی خدمات، بشمول قرنیہ کی 'ڈُوَا لیئر' کی دریافت، کے باعث دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ شعبہ چشم کے دورے کے دوران ڈاکٹر ڈُوَا نے اسپتال کے جدید ڈھانچے، جدید ترین آلات، صاف وشفاف ماحول اور منظم مگر ہمدردانہ کام کے کلچر کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ آرمی اسپتال (آر اینڈ آر) کی سہولیات اور معیار دنیا کے بہترین مراکز کے ہم پلہ ہیں بلکہ بعض پہلوؤں میں ان سے بھی آگے ہیں۔ پروفیسر ڈُوَا نے 'اسٹیئرنگ دی شپ: فرام اسٹوڈنٹ شپ ٹو لیڈرشپ' کے عنوان سے ایک لیکچر دیا، جس میں سینئر فیکلٹی، پوسٹ گریجویٹ طلباء اور ہیلتھ کیئر پیشہ ور شامل تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے علمی سفر سے وژنری قیادت تک کے تدریجی ارتقاء پر روشنی ڈالی اور طب کے میدان میں اپنے شاندار تجربات سے بصیرت فراہم کی۔ ڈاکٹر ڈُوَا نے آرمی اسپتال میں زیر تعمیر ایڈوانسڈ سینٹر فار آپتھلمک ویژول سائنسز، جوائنٹ ریپلیسمنٹ سینٹر اور آنکولوجی سینٹر سے بھی گہرا تاثر لیا۔ یہ منصوبے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی رہنمائی میں جاری ہیں، جو مسلح افواج کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں پیش پیش ہیں۔ ان اقدامات کو آگے بڑھانے میں آرمی چیف جنرل اُپیندر دویویدی کا کلیدی کردار رہا ہے۔ پروفیسر ڈُوَا نے ڈائریکٹر جنرل میڈیکل سروسز، وائس ایڈمرل آرتی سرین کی سربراہی میں مسلح افواج کی میڈیکل سروسز اور ان کے نظامِ صحت کو ایک منفرد اعلیٰ سطح کا ماڈل قرار دیا، جو دیانت، خدمت، اختراع اور طبی مہارت پر مبنی ہے۔

انڈیا الائنس کے ممبران پارلیمنٹ آج الیکشن کمیشن تک کریں گے مارچ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا الزام لگانے کے بعد انڈیا الائنس کے رہنما پیر کو پارلیمنٹ سے الیکشن آفس تک مارچ کریں گے۔ انڈیا الائنس کی اہم اتحادی پارٹی کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے براہ راست الزام لگایا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹ چوری کرنے کے لیے بی جے پی کے ساتھ سازش کر رہا ہے اور اس سے بی جے پی کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ مسٹر گاندھی کی رہائش گاہ پر گزشتہ ہفتے منعقدہ عشائیہ میں اس موضوع پر بات چیت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ اتحادی جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ اس مسئلہ پر پارلیمنٹ ہاؤس سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ کریں گے۔ مارچ 11 اگست کو منعقد کیا جا رہا ہے، اس سے قبل پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل صبح پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں حزب اختلاف کے لیڈر چیمبر میں اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں کی میٹنگ ہوگی۔

کبھی بھی ظالم وجابر فاسق وفاجر بادشاہوں کے آگے سر نہیں جھکانا چاہئے: مولانا محسن تقوی

امام بارگاہ مسجد باب العلم میں اوکھلا وہار مجالس عزا وشب بیداری وشبیہ تابوت امام مظلومؑ کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی جامع مسجد کشمیری گیٹ کے امام جمعہ مولانا سید محسن تقوی نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ نے ظالم وجابر بدکردار و بد اخلاق یزید پلید کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے انکار کر کے حق و باطل، صحیح اور غلط، انصاف و ناانصافی، ظلم اور رواداری، خوش اخلاقی اور بد اخلاقی کے درمیان خط امتیاز کھینچ کر امت مسلمہ کو پیغام دیا کہ کبھی بھی ظالم وجابر فاسق و فاجر بادشاہوں کے آگے سر نہیں جھکانا چاہئے۔ امام حسینؑ کی شہادت اور واقعہ کربلا ہمیں اس بات کا درس دیتا ہے کہ راضی برضائے مولیٰ رہتے ہوئے اپنی زندگی اور بندگی کے خطوط متعین کرتے ہوئے صبر وتحمل حکمت و بردباری کا اظہار کرنا چاہئے۔ مولانا تقوی نے مصائب اہلبیت بیان کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کی۔ انجمن صاحب الزمان رجسٹرڈ اوکھلا کی جانب سے سید الشہداء امام حسینؑ کی مناسبت سے امام بارگاہ مسجد باب العلم اوکھلا وہار میں 'مجالس عزا وشب بیداری وشبیہ تابوت امام مظلومؑ' میں مرثیہ خوانی صابر چھتالوی و ہمنوا، پیش خوانی حیدر نانوتوی، حاجی ڈاکٹر محمد علی لاڈلے، شمیم الہ آبادی نے کی۔ بعد مجلس ماتمی انجمن صاحب الزمان اوکھلا، انجمن عباسیہ نوگانواں سادات انجمن تنظیم ماتم امروہہ، انجمن نور عباس شاہین باغ، انجمن مہدی چھولس اور انجمن لشکر حسینی میمن سادات نے دیر رات تک سینہ زنی کی۔ شب بیداری میں مہمان نوحہ خواں خورشید عصری اور ان کے بیٹے اشعر عصری نے نوحہ خوانی کرتے ہوئے مشہور 'میرے حسین کو روتے رہو عادو تگی' پڑھا۔ مجلس میں درگاہ عالیہ نجف ہند جوگی پورہ کے سابق جنرل سکریٹری وصال مہدی، مولانا جلال حیدر نقوی و دیگر شخصیات موجود تھیں۔

راشٹرپتی بھون کے قریب تیز رفتار تھار نے دو لوگوں کو کچلا

پیدل شخص کی موت، ایک کی حالت نازک، ملزم ڈرائیور حراست میں، ضبط گاڑی سے شراب کی بوتلیں برآمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): قومی راجدھانی کے 11 مورتی کے پاس چانکیہ پوری کے پاس علاقے میں اتوار کی صبح ایک تیز رفتار تھار نے دو لوگوں کو کچل دیا۔ اس واقعہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شدید طور پر زخمی ہے، جسے علاج کیلئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کا مقام راشٹرپتی بھون سے صرف 2 کلومیٹر ہی دور ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جس شخص کی موت ہوئی، وہ سڑک پر پیدل چل رہا تھا، اسی دوران تھار نے اسے ٹکر ماردی، اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ٹکر مارنے کے بعد تھار ڈیوائڈر سے ٹکرا گیا جس سے اس کا اگلا پہیہ بھی کھل گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے ایک گھنٹے بعد تک مہلوک شخص کی لاش سڑک پر ہی پڑی رہی۔ چانکیہ پوری تھانہ کی پولیس نے بتایا کہ ایک تیز رفتار تھار نے دو لوگوں کو کچل دیا۔ اس میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ ایک زخمی ہے۔ فی الحال تھار ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس کی تھار بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ تھار سے شراب کی بوتلیں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ معاملے میں آگے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ملزم تھار ڈرائیور 26 سال کا نوجوان ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے اپنے دوست کی تھار لی تھی۔ پوچھ تاچھ میں اس نے بتایا کہ اس کی آنکھ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ حالانکہ پولیس جانچ کر رہی ہے کہ ملزم ڈرائیور نے شراب پی رکھی تھی یا نہیں جس کے لیے ملزم کا میڈیکل ٹیسٹ کروایا جائے گا۔ کار سے شراب کی بوتل ملی ہے، جس کی جانچ بھی فارینسک ٹیم نے کی اور بوتل سے فنگر پرنٹ لے لیا گیا ہے۔

مشاعرہ جشن آزادی کی محفل آج

نئی دہلی، (پریس ریلیز) یوم آزادی کے موقع پر صفہ انٹرنیشنل رحاب ٹرسٹ کے زیر اہتمام اور اردو اکیڈمی دہلی کے تعاون سے 11 اگست کو شام 7 بجے غالب اکیڈمی، بستی حضرت نظام الدین میں عظیم الشان مشاعرہ بعنوان 'مشاعرہ جشنِ آزادی' منعقد کیا جائے گا۔ اس ادبی وثقافتی محفل میں دہلی اور ملک کے مختلف حصوں سے نامور شعرا کرام شریک ہوں گے، جو اپنے کلام کے ذریعے حب الوطنی، اتحاد اور روایتی اردو ادب کی خوشبو بکھیریں گے۔ مشاعرہ کے کنوینر قاری فضل الرحمٰن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اہلِ خانہ کے ہمراہ اس یادگار مشاعرے میں ضرور شرکت کریں۔ مدعو شعرا میں علما ہاشمی دہلوی، ثنا سید دہلوی، سرتاج جبین، صادق علی شاداب، زبیر احمد، شفیق صدیقی دہلوی، ندیم عاصم بجنوری، فضل الرحمٰن دہلوی، عبدالقادر دہلوی اور حمزہ عیاش بجنوری شامل ہیں۔ منتظمہ کمیٹی کے مولانا محمد سلیمان، محمد مصطفیٰ قریشی، قاری شہزاد عالم، زاہد حسین اور حافظ غفران نقشبندی کے مطابق محفل کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ وہیں ادبی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ مشاعرہ نہ صرف فنِ شاعری کے فروغ کا ذریعہ بنے گا بلکہ قومی یکجہتی اور زبان وادب کی محبت کو بھی مضبوط کرے گا۔

جیت پور یونٹ میں کوشل سلائی سینٹر کا قیام اور افتتاح

نئی دہلی، (پریس ریلیز): دہلی کی معروف غیر سرکاری تنظیم الحکمہ فاؤنڈیشن نے جیت پور میں آج ایک کوشل سلائی سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر علاقہ کے معززین کے علاوہ مقامی لوگوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ یاد رہے کہ الحکمہ فاؤنڈیشن نے جیت پور کی اس یونٹ کو جون 2022 میں قائم کیا تھا۔ اس یونٹ میں اس وقت کئی فلاحی کام جیسے

لائبریری، انگلش کوچنگ سینٹر، کمپیوٹر لرننگ سینٹر وغیرہ چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ الحکمہ فاؤنڈیشن یہاں پر دوسرے فلاحی پروگرام بھی وقتاً فوقتاً انجام دیتی رہتی ہے جن میں مختلف اہم موضوعات پر لیکچر پروگرام کا انعقاد، بچوں کے ڈولپمنٹ کے لئے تقریری مقابلہ اور ہیلتھ کیمپس کا انعقاد وغیرہ اہم ہیں۔ تقریب کا افتتاح تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ضیاالدین احمد نے فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ مہ جبیں اکرم، پرنسپل، نیولائٹ پبلک اسکول، جیت پور نے بالخصوص تعلیم نسواں اور سلائی سینٹر وغیرہ کو فروغ دینے میں تعاون کا یقین دلایا۔ جیت پور یونٹ کے نگراں محمد شعیب نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہماری غریب بچیاں سلائی سینٹر سے سلائی سیکھ کر خود کفیل بنیں گی۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر عبدالرحیم، سابق پرنسپل، ممتاز ڈگری کالج، لکھنؤ نے انجام دی۔ پروگرام کے آخر میں شکریہ کے کلمات نجم خان نے ادا کئے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض الحکمہ فاؤنڈیشن، جیت پور یونٹ کے سکریٹری ڈاکٹر محسن عتیق نے انجام دئے اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

آزادی ہند میں مسلمانانِ ہند وعلماء کرام کے کردار کو اجاگر کرنے کی اپیل

قریش نگر علاقہ کی بڑی مسجد میں جمعیۃ علماء ضلع چاندنی چوک کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء ضلع چاندنی چوک کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس قریش نگر علاقہ کی بڑی مسجد میں نہایت نظم وضبط اور روحانی فضا میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی سرپرستی مولانا محمد مسلم قاسمی (صدر جمعیۃ علماء دہلی) نے کی، جبکہ صدارت کی ذمہ داری مفتی انتظار حسین مظاہری (صدر، جمعیۃ علماء ضلع چاندنی چوک) نے سنبھالی اور نظامت کے فرائض مفتی شمیم احمد قاسمی ناظم ضلع نے انجام دیے۔ اجلاس کا آغاز مولانا ثامر کی تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا، نعتیہ کلام مفتی محمد نسیم (ناظم حلقہ بلیماران) اور مولانا غیور الحسن (نائب ناظم ضلع) نے پیش کیا۔ مولانا محمد مسلم قاسمی نے اپنے خطاب میں اصلاحِ معاشرہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 'عقائد کی درستی اور اعمال صالحہ ہی مصائب سے نجات اور دین ودنیا کی فلاح کا حقیقی ذریعہ ہیں'۔ انہوں نے ضلع میں اصلاحی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے پر اراکین کو ترغیب دی۔ مہمانِ خصوصی مولانا محمد فرقان قاسمی (خازن جمعیۃ علماء دہلی) نے اپنی موجودگی سے اراکین کی حوصلہ افزائی کی اور تنظیمی اتحاد کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ مفتی انتظار حسین قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی تاریخی خدمات اور حالیہ سرگرمیوں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت کے مطابق 28 اگست کو مدنی ہال میں ہونے والے اجلاسِ منتظمہ اور عمومی پروگرام میں ضلع چاندنی چوک کے تمام ائمہ، علماء اور ذمہ داران کی بھرپور شرکت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی تنظیم کی مضبوطی اسکے کارکنان کی فعالیت پر منحصر ہوتی ہے۔ مفتی شمیم احمد قاسمی نے اپنے اختتامی کلمات میں شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 'اکابرین سے سیکھنے کا موقع ہمارے لیے سعادتِ عظمیٰ ہے'۔ انہوں نے 15 اگست کے موقع پر اراکین سے اپیل کی کہ امت کو غیر شرعی امور سے بچنے کی تلقین کریں اور آزادی ہند میں مسلمانانِ ہند وعلماء کرام کے کردار کو اجاگر کریں، ساتھ ہی قائد ملت کی ہدایت کے مطابق مناسب مقامات پر پرچم کشائی کرنے کی ترغیب بھی دی۔ اہم شرکاء میں مفتی اسرار الحق (ناظم، دہلی)، مولانا غیور الحسن، مولانا محمد افروز، مفتی محمد نسیم، مولانا اسعد اللہ، مولانا محمد شہزاد، قاری محمد اشرف، حافظ محمد غفران نقشبندی، قاری محمد مسعود، قاری محمد عالم، مولانا قاری محمد عمر، قاری محمد ناظم اور بھائی مشرفین قریشی سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔

(रजि. नं. (BUMS)DBCP/U/8771 आयुर्वेदिक तथा युनानी जड़ी-बूटियों द्वारा इलाज
समय : 10 से 5 रोजआना शर्माना छोड़ो तरन्त ईलाज कराओ
हकीम जी शाहबूद्दीन
Sex problem solve
फैजे-आम दवाखाना

मर्दाना ताकत 10 दिन में हासिल करें
सेहत बनाये व मोटापा घटायें
स्पे. पथरी जोड़ो का दर्द व गुप्त रोग

बवासीर, पुरुष रोग, धात रोग, स्वप्न दोष, शीघ्र पतन, थकान, सुस्ती व चक्कर आना
100% पक्का इलाज संपर्क करें या आकर मिलें।
M. 9899766555 घर बैठे दवाई मंगाये।
तुरन्त मिलें : RZ-290/17, F.F. तुगलकाबाद एक्सटेंशन, नियर तारा अर्पाटमेन्ट रैड लाइट-दिल्ली

پرتشدد جھڑپ میں ایک شخص کا قتل، 9 زخمی

پیلی بھیت: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پیلی بھیت میں برکھیڑا تھانہ علاقے کے کشکوارا گاؤں میں ہفتہ کی دیررات پیسوں کے لین دین کے سلسلے میں دو فریقین میں ہوئے پرتشدد جھڑپ ہوگئی۔ اس جھڑپ میں ایک شخص کا پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا اور دونوں فریقین کے 9 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تھانہ برکھیڑا پولیس کے مطابق گاؤں کشکوارا باشندہ ہری شنکر اور ست پال کا گاؤں کے ہی سورج پال اور مہے لال سے روپے کے لین دین پر تنازع چل رہا تھا جو کہ ہفتہ کی دیررات اچانک بڑھ گیا۔ الزام ہے کہ سورج پال اور مہے لال نے اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ لاٹھی۔ ڈنڈوں سے لیس ہوکر ہری شنکر اور ست پال فریق پر حملہ کردیا جس میں ست پال سمیت کچھ لوگ زخمی ہوگئے۔ دوسرے فریق کے چار لوگوں کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ دیہی باشندوں کی مدد سے سبھی زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے ست پال کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ حملہ آور فریق پہلے سے ہی حملے کی منصوبہ بنا کر آیا تھا۔ پولیس سرکل افسر بیسل پور پرگتی چوہان نے میڈیا کو بتایا کہ پیسوں کے لین دین میں ہوئے تنازع میں پٹائی کی وجہ ستیہ پال (45) کی موت ہوئی ہے۔

مانسون اجلاس: زیادہ سے زیادہ سیشن چلائیں

کل جماعتی میٹنگ میں اپوزیشن کا حکومت سے مطالبہ

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش میں کل سے شروع ہورہے مانسون سیشن کے حوالے سے اتوار کو وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی آل پارٹی میٹنگ میں اپوزیشن نے حکومت سے زیادہ سے زیادہ سیشن چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جس سے مفاد عامہ سے جڑی اسکیمات پر تبادلہ خیال ہوسکے۔ اسمبلی میں بی ایس پی لیڈر اوما شنکر سنگھ نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی صدارت میں آج کل جماعتی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ایوان کے اجلاس کو خوش اسلوبی سے چلانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے حکومت سے زیادہ سے زیادہ ہاؤس چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ مفاد عامہ سے جڑی اسکیموں پر بات چیت کی جاسکے اور ان کو صحیح طریقے سے نافذ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے 24 گھنٹے بلاتعطل چلنے کے بعد یہ مزید آگے بھی چلتا رہے گا۔ غور طلب ہے کہ ودھان سبھا کا مانسون سیشن 11 اگست سے شروع ہوگا اور 16 اگست تک جاری رہے گا۔ تاہم ایوان کی کارروائی صرف چار دن تک چلے گی کیونکہ 15 اگست اور 16 اگست کو جنم اشٹمی کے موقع پر چھٹی ہوگی۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کونسل ہاؤس داخلہ گیٹ کے نئے گنبد کو عوام کو معنون کیا اور نئے آڈیٹوریم کا افتتاح کیا۔

ووٹ چوری کا معاملہ اجاگر کرنے پر راہل کو سلام

مولانا سجاد نعمانی نے خط لکھ کر ادا کیا کانگریس لیڈر کا شکریہ

لکھنؤ: معروف اسلامی عالم دین مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو ایک خط جاری کر کے الیکشن کمیشن کی نگرانی میں کی گئی بڑے پیمانے پر ''ووٹ چوری'' جیسے قومی اہمیت کے معاملے کو اٹھانے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ آپ نے حال ہی میں بڑے پیمانے پر ''ووٹ چوری'' کو بے نقاب کیا ہے، جس کے پیچھے چھ ماہ کی انتھک محنت اور لگن شامل ہے، آپ کو سلام ہے۔ آپ کی جانب سے مہادیو پورہ جیسے ایک مثال کے ساتھ پیش کیے گئے ڈپلیکیٹ ووٹرز، جعلی پتے، اجتماعی اندراجات، جعلی شناختیں اور فارم 6 کے غلط استعمال کے شواہد نے بھارت کی انتخابی سالمیت پر گہرے منظم حملے کو بے نقاب کیا ہے۔ پوری

قوم اور برادری کی جانب سے میں آپ کے اس حوصلے اور عزم پر شکریہ ادا کرتا ہوں، جس نے یہ حقائق ملک کے سامنے پیش کیے۔

مولانا سجاد نعمانی نے اپنے خط میں کہا کہ یہ صرف ایک سیاسی مؤقف نہیں بلکہ آئین اور ترنگے کی حفاظت کے لیے ایک مضبوط مطالبہ ہے۔ یہ الیکشن کمیشن جیسے اداروں کو صاف پیغام دیتا ہے کہ وہ غیر جانبداری کے ساتھ کام کریں۔ آپ کا جمہوری اقدار کے تحفظ کا عزم ہر اس شہری کو متاثر کرتا ہے جو آزاد اور منصفانہ انتخابات پر یقین رکھتا ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس مشن کو آگے بڑھائیں تاکہ ہر ووٹر کو یقین ہو کہ اس کے ووٹ کی گنتی منصفانہ طور پر ہوگی۔ ایک بار پھر، میں آپ اور آپ کی ٹیم کو جمہوریت کے لیے اس قابلِ ذکر خدمت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

کرناٹک کے ووٹر نے جس بوتھ پر ڈالا ووٹ اس کی ہو جانچ: اجے رائے

وارانسی: (یو این آئی) اترپردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے اتوار کو لہورا بیر واقع اپنی رہائش کیمپ دفتر میں پریس کانفرنس کر بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کئے۔

رائے نے کہا کہ وشال سنگھ نامی شخص کا نام ایک ساتھ کرناٹک اور کاشی کی ووٹر لسٹ میں درج ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ شخص دونوں جگہوں پر ووٹ کیسے ڈال سکتا ہے؟ شری رائے نے ووٹ چوری کے بارے میں معلومات دینے کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر 9650003420 جاری کیا اور کہا کہ ایسی کسی بھی بے ضابطگی کی اطلاع اس نمبر پر ضرور دیں۔ انہوں نے کہا کہ وارانسی میں جس اسکول میں وشال سنگھ نے اپنا ووٹ ڈالا وہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ ہے۔ مسٹر رائے نے مطالبہ کیا کہ ایسے پولنگ سٹیشنوں کی فوری طور پر جانچ کرائی جائے اور متعلقہ پولنگ سٹیشن کو منسوخ کیا جائے۔ رائے نے مزید کہا کہ سنگھ کے سربراہ اس اسکول میں کارکنوں سے ملنے آتے ہیں۔ اپنی انتخابی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''میں نے 2014 میں 76 ہزار، 2019 میں 1 لاکھ 52 ہزار اور 2024 میں 4 لاکھ سے زیادہ ووٹ حاصل کیے تھے۔ کاشی کے لوگ آہستہ آہستہ حقیقت کو سمجھ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے الیکشن کمیشن سے ڈیجیٹل ڈیٹا اور سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالبہ کیا ہے، لیکن مسٹر رائے نے سوال کیا کہ کمیشن انہیں فراہم کیوں نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کیا چھپانا چاہتا ہے، یہ صرف انتخابی اسکینڈل نہیں ہے بلکہ آئین اور جمہوریت کے خلاف کیا گیا سب سے بڑا فراڈ ہے۔

سیلاب زدہ علاقوں میں بچاؤ اور راحت کیلئے پوری تیاری ہو، وزیراعلیٰ نے کیا ہوائی سروے

گورکھپور: (پی این ایس) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں بچاؤ اور راحت کے کاموں کی تیاریوں میں کوئی کوتاہی نہ برتیں۔ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مندر میں میٹنگ کرنے سے پہلے وزیراعلیٰ نے ضلع اور شہر کا فضائی سروے بھی کیا اور بارش کے اثرات کا جائزہ لیا۔ سی ایم یوگی ہفتہ کی شام گورکھپور پہنچے اور گورکھ ناتھ مندر کے اسمبلی ہال میں افسروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے محکمہ آبپاشی، محکمہ تعمیرات عامہ اور محکمہ بجلی کے افسران کو سیلاب سے بچاؤ کی تیاریوں، سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور بجلی کی فراہمی سے متعلق کئی اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے بچاؤ کے حوالے سے گزشتہ سالوں میں کئے گئے کاموں کی وجہ سے عوام کو بڑے پیمانے پر ریلیف ملا ہے۔ اس سال گورکھپور ابھی تک سیلاب کی زد میں نہیں ہے۔ بعض علاقوں میں سیلاب کے امکان کے پیش نظر اس سے نمٹنے کی ہماری کوششیں جنگی بنیادوں پر ہونی چاہئیں۔ ندیوں کے پانی کی سطح کی نگرانی کرتے ہوئے، پشتوں کو محفوظ رکھنے سے متعلق کام مسلسل کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ کسی بھی شخص کے متاثر ہونے کی صورت میں اس کے محفوظ انتظامات کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ فلڈ ریسکیو اور ریلیف کے کاموں کے لیے وافر تعداد میں کشتیوں کا بندوبست کرنے کے ساتھ ساتھ فلڈ پوسٹس، ریلیف سینٹرز اور ریلیف کیمپوں کو فعال بنانے کے لیے تیاریاں مکمل کی جائیں۔ سیلاب سے متاثر ہونے کی صورت میں فوری طور پر ہر ضرورت مند تک امدادی سامان مناسب مقدار میں پہنچنا چاہیے۔ میٹنگ میں وزیراعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران سے کہا کہ اگر بارش کی وجہ سے کسی سڑک کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کی جلد از جلد مرمت کی جائے۔ جہاں سڑکوں کی تعمیر کا کام ہو رہا ہے وہاں ایسا نظام ہونا چاہیے کہ کام زیادہ متاثر نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ بجلی کے افسران سے ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔ ہدایت کی کہ حکومت کے مقرر کردہ معیار کے مطابق بجلی کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ اگر کہیں بھی خرابی کی شکایت ہو تو اسے جلد از جلد ٹھیک کیا جائے۔ سی ایم یوگی نے میونسپل کارپوریشن کے افسروں سے شہری علاقے میں نکاسی آب کے انتظامات کے بارے میں دریافت کیا اور کہا کہ مسلسل نگرانی کر کے کام کیا جانا چاہئے تاکہ بارش ہونے پر پانی جمع نہ ہو۔ انہوں نے افسروں کو واضح طور پر ہدایت دی کہ کہیں بھی پانی جمع نہیں ہونا چاہئے۔ نکاسی آب سے متعلق تمام انتظامات مکمل ہونے چاہئیں۔ جہاں پانی بھرنے کا ذرا سا بھی امکان ہو وہاں پمپنگ سیٹ دستیاب ہونے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے ہیریٹیج کوریڈور کی پیش رفت کے بارے میں بھی پوچھا اور ضروری ہدایات دیں۔

گورکھپور آئے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کی شام گورکھ ناتھ مندر کے میٹنگ روم میں اے ڈی جی گورکھپور زون اشوک موتھا جین کی کتاب 'ریور آف تھاٹ ا' کا اجرا کیا اور انہیں مبارکباد دی۔ اس موقع پر ایم پی روی کشن شکلا، میئر ڈاکٹر منگلیش سریواستو، ایم ایل سی اور بی جے پی کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ وغیرہ بھی موجود تھے۔

ٹرمپ کو امن نوبیل پرائز دینے کی حمایت قاتلوں کی حمایت: مولانا کلب جواد نقوی

لکھنؤ: (پی این ایس) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو امن نوبیل پرائز دیئے جانے کی حمایت کی سخت مذمت کرتے ہوئے مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ کیا اب ظالموں اور قاتلوں کو امن کا نوبیل پرائز دیا جائے گا؟۔ جو لوگ جنگ اور دہشت گردی کی بنیاد ڈالتے ہیں انہیں ہی امن کا نوبیل پرائز دینے کے لئے منتخب کرنے کی سفارش کی جارہی ہے، یہ افسوس ناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امن کا نوبیل پرائز دینا ہے تو ان لوگوں کو دیا جائے جنہوں نے قیام امن کے لیے عملی اقدامات کئے ہیں، اُن میں سرفہرست رہبر انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ خامنہ ای اور شہید سید حسن نصراللہ جیسی عظیم شخصیات کو ہونا چاہئے۔ مولانا نے آگے کہا کہ پاکستان نے بھی ٹرمپ کو نوبیل دیئے جانے کی حمایت کی ہے جو قابل مذمت ہے۔ بھارت نے ابھی

ٹرمپ کو امن نوبیل پرائز دینے کے بارے میں کوئی واضح موقف اختیار نہیں کیا مگر بھارت کو اسکی مخالفت کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کو امن نوبیل دینے کی حمایت کا فیصلہ ملک کے مفاد میں ہرگز بہتر نہیں ہوگا اس لئے اس کی پرزور مخالفت ہونی چاہیے۔ مولانا نے کہا کہ ٹرمپ مسلسل ہندوستان کی اقتصادیات کو تباہ کرنے کے لئے ٹیرف لگا رہا ہے، ایسے شخص کو نوبیل پرائز دینے کی حمایت کرنا ہندوستانی عوام کے ساتھ دھوکا ہوگا۔ مولانا نے کہا کہ ہم برس ہا برس سے کہہ رہے ہیں کہ امریکہ و اسرائیل کی دوستی سے دشمنی بھلی ہے۔ دوستی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹرمپ مسلسل ہندوستان پر اضافی ٹیرف لگا رہا ہے تاکہ ہندستان کی معیشت کو پاکستان سے بدتر بنادیا جائے۔ لہٰذا ایسے شخص کو جو ہزاروں بے گناہوں کا قاتل اور ہمارے ملکی مفادات کا دشمن ہے اسکو نوبیل پرائز دینے کی حمایت کرنا غیر منصفانہ عمل ہوگا، اس لئے ہندوستانی حکومت کو ٹرمپ کو نوبیل پرائز دینے کی سخت مخالفت کرنی چاہئے۔

راہل گاندھی کے الزامات کا معاملہ اب طول پکڑ رہا ہے: پرمود تیواری

پریاگ راج: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج میں راجیہ سبھا ایم پی اور اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے آج اپنے گھر پریاگ راج میں کہا کہ الیکشن کمیشن پر راہل گاندھی کے الزامات کا معاملہ اب طول پکڑتا جارہا ہے۔ کانگریس پارٹی اب اس پر لمبی لڑائی لڑنے کی تیاری میں ہے۔

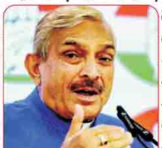

راجیہ سبھا ایم پی و اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر نے کہا کہ 11 اگست کو پورا اپوزیشن پارلیمنٹ ہاؤس سے الیکشن کمیشن تک مارچ کرے گا۔ اس میں سبھی ایم پی شامل ہوں گے۔ یہ ہمارا حق ہے اور بی جے پی اسے روکنے کی کوشش نہ کرے۔ تیواری نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس جاکر ہم کہیں گے یہ پیپر، ثبوت اور حقائق ہیں۔ یہ آپ ہی کے ہیں۔ اب ہمیں ڈاکیومنٹ دیں، ڈیٹا دستیاب کرائیں، کمیشن اب آپ ہمیں جواب دیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس ایک شاندار موقع ہوگا کہ پورے اپوزیشن کے لیڈران کے دروازے پر پہنچیں گے الیکشن کمیشن کو چاہئے کہ وہ ڈیٹا دے اور وضاحت کرے۔ یہ جو تاریکی اور جو چوری پکڑی گئی ہے اس کی وضاحت الیکشن کمیشن آپ کو کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا' الیکشن کمیشن چاہئے تو ہر جماعت سے دو یا تین اراکین کو بلالے اور سب کچھ صاف کردے۔ یہ پیپر، یہ ثبوت، سچائی ہے۔ یہ آپ ہی کے ہیں۔ اب ہمیں ڈاکیومنٹ دیں، ڈیٹا دستیاب کرائیں۔ اب آپ ہمیں جواب دیں۔ پرمود تیواری نے کہا کہ اس معاملے پر راہل گاندھی نے میٹنگ بھی کی ہے۔ اس کے بعد ملکا ارجن گھڑگے نے میٹنگ کی۔ پورا اپوزیشن متحد اور مطمئن ہے۔ اپوزیشن کو جواب چاہئے۔

جونپور: ٹرین کی زد میں آنے سے دو نوجوانوں کی موت

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے جلال پور تھانہ علاقے میں جلال گنج ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ہفتہ کی رات تقریباً 10 بجے ٹرین کی زد میں آنے سے دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ آفیشیل ذرائع کے مطابق ضلع میں جلالپور تھانہ علاقے کے لالپور گاؤں باشندہ ابھیشیک سونکر عرف گبر ولد سریندر سونکر (24) اور سورج سونکر ولد دیپ چند سونکر (20) کی ہفتہ کی دیررات تقریباً 10:00 بجے جلال گنج ریلوے اسٹیشن کے ہوم سگنل کے نزدیک ٹرین کی زد میں آنے سے موت ہوگئی۔ جی آر پی تھانہ انچارج سنیل کمار گوڑ نے بتایا کہ ٹرین کے ڈرائیور سے میری بات فون پر ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ دو لوگ ریلوے ٹریک پر مستی کر رہے تھے۔ لگاتار ہارن بجانے کے بعد بھی وہ لوگ نہیں ہٹے جس سے یہ حادثہ پیش آیا۔ ٹرین اسٹیشن سے آگے نکل گئی تھی اس لئے ترلوچن اسٹیشن پر میمو دے کر ہم نکل گئے اس سے یہ یقینی ہوگیا کہ ٹرین کی زد میں آنے سے ہی دونوں افراد کی موت ہوئی ہے۔ ابھیشیک عرف گبر سونکر ایک قتل کے معاملے میں کلیدی ملزم تھا۔ اس واقعہ سے بھی جوڑ کر اسے دیکھا جارہا ہے۔ لیکن ابھی تک اس سلسلے میں جی آر پی تھانے یا جلال پور تھانے میں کوئی عرضی متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے نہیں دی گئی ہے۔ پولیس نے دونوں لاشیں اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی ہیں۔

لکھنؤ: حضرت قاسم شہید بابا کے عرس کے موقع پر مزار پاک پر چادر پوشی کرتے ہوئے ایس پی کے قومی ترجمان عباس حیدر و کارکن معراج حیدر

حکومت وانتظامیہ قدرتی آفت میں آپ کے ساتھ: سوتنتر دیو

بہرائچ: (نامہ نگار) وزیر جل شکتی محکمہ (آبپاشی اور آبی وسائل، فلڈ کنٹرول، فال لینڈ ڈیولپمنٹ، معمولی آبپاشی، نمامی گنگے اور دیہی پانی کی فراہمی کا محکمہ) سوتنتر دیو سنگھ تحصیل مہسی کے گرام پنچایت سکریٹریٹ بچ دیوری پہنچے اور آبپاشی اور کٹاؤ سے متاثرہ لوگوں سے بات چیت کی اور ان کے کنوئیں کے بارے میں بات کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت اور ریاست کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی سیلاب کے تئیں بہت حساس ہیں۔ ریاست کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے حکام کو تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ مسٹر سنگھ نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت، انتظامیہ اور انتظامیہ آفت کے وقت آپ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کے دوران راحت اور بچاؤ کے کاموں میں فنڈز کی کمی نہیں آئے گی۔ جل شکتی کے وزیر مسٹر سنگھ نے راحت اور بچاؤ کارروائیوں کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جن گاؤں میں پانی کی سطح نیچے گئی ہے ان کی صفائی کی جائے اور اینٹی لاروا کے چھڑکاؤ کے ساتھ فوگنگ کی جائے۔ متاثرہ علاقوں میں انسانوں اور جانوروں کے علاج کیلئے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ سیلاب کے بعد کسی بھی علاقے میں متعدی بیماریوں سے بچنے کے لیے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ بچھ یوری کے اپنے دورے کے دوران، جل شکتی وزیر نے پہلے کیے گئے کٹاؤ مخالف کاموں کا معائنہ کیا اور گاؤں والوں سے رائے لی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ 2023 میں ہونے والے کٹاؤ مخالف کاموں کی وجہ سے یہاں کٹاؤ رک گیا ہے۔ دیہاتیوں نے مطالبہ کیا کہ حفاظت کے لیے دریا کے نیچے اور اپ اسٹریم میں اضافی اینٹی ایروشن کام کیا جانا چاہیے۔ شری سنگھ نے گاؤں والوں کی تجویز کردہ جگہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حفاظت کی ضرورت کے مطابق کام کیا جائے گا۔ جل شکتی وزیر شری سنگھ نے کہا کہ آپ کے مقبول ایم ایل اے سریشور سنگھ کی کوششوں کے نتیجے میں اس علاقے میں کٹاؤ مخالف کاموں کی وجہ سے یہ علاقہ محفوظ ہوگیا ہے۔

جل شکتی وزیر مسٹر سنگھ نے ایم ایل سی ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی، ایم ایل اے مہسی سریشور سنگھ، بی جے پی ضلع صدر برجیش پانڈے، ضلع افسر اکشے ترپاٹھی، پولیس سپرنٹنڈنٹ رام نین سنگھ اور دیگر کے ساتھ گرام پنچایت سکریٹریٹ بچھ یوری میں سیلاب اور کٹاؤ سے متاثرہ خاندانوں میں کھانے کی کٹس بھی تقسیم کیں۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امیت کمار، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مہسی رام دیال، قیصر گنج اکھلیش سنگھ، نانپارہ لال دھر یادو، پولیس سرکل آفیسر قیصر گنج روی کھوکھر، نوڈل سرجو نہر دنیش کمار، سریو ڈرینج سیکشن جے پی ورما، تحصیلدار مہسی وکاس کمار اور دیگر افسران، علاقہ پنچایت کے چیف نمائندے راماکر پانڈے کے ساتھ رام نواس جیسوال، سنجے ترویدی، ودھاکر باجپائی، شیلیندر سنگھ، رام کمار باجپائی، رادھی شیام مشرا اور پردیپ کے دیگر علاقوں کے عام لوگوں کے ساتھ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

بجلی بل جمع نہ کرنے والے صارفین کے خلاف ہوگی کاروائی

لکھنؤ: (یواین آئی) بجلی بل جمع نہ کرنے کے باوجود بجلی سپلائی نہ ہونے کی مل رہی شکایات کے پیش نظر اترپردیش پاور کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر آشیش گوئل نے سبھی افسران کو ہدایت جاری کر بجلی سپلائی یقینی کرنے کو کہا ہے ساتھ ہی بجل جمع نہ کرنے والے صارفین کے خلاف کاروائی کا حکم دیا ہے۔ صدر کی طرف سے سبھی وترن نگموں کو جاری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ بعض صورتوں میں دیکھا جارہا ہے کہ کسی گرام میں کچھ صارفین کے ذریعہ بجلی بل جمع نہ کئے جانے پر پورے گاؤں کی بجلی سپلائی روک دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ایسے صارفین کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اپنا بجلی بجل مستقل طور سے جمع کرتے ہیں۔ لہٰذا ایسی حالت میں بجلی بل جمع نہ کرنے والے صارفین پر ہی کاروائی کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ اگر اضافی بھارت کی وجہ ایک ہی مقام پر بجلی ٹرانسفارمر بار۔ بار جل رہا ہو تو اس کی تکنیکی/کمرشیل معائنہ کرا کر بھار اضافے کی کاروائی کی جائے۔ صارفین کو مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے گوئل نے کہا کہ صارفین کو صحیح بجلی بل دیئے جائیں اور بل ترمیم ترجیحی بنیاد پر کیا جائے۔ گذشتہ دنوں منعقد کئے گئے صارف میگا کیمپوں میں موصول شکایات کا فوراً ازالہ یقینی کیا جائے۔ اور ممکنہ پلانڈ شٹ۔ ڈاؤں کے کام معمول کے روسٹنگ کی مدت میں کرالئے جائیں۔ اگر ضرورت ہے تو پلانڈ شٹ ڈاؤں دن میں ایک یا دو بار ہی لئے جائیں۔ بار۔ بار شٹ ڈاؤں نہ لئے جائیں۔ ان کی پہلے سے اطلاع بھی سوشل میڈیا/ایس ایم ایس کے ذریعہ سے صارفین کو دی جائے۔ وہی انہوں نے کہا کہ ڈسٹربیوشن علاقے کے افسران اور مزدوروں کے ذریعہ صارفین کے فون کال رسیو کئے جائیں اور ان کے مسائل کو توجہ کے ساتھ سن کر اس کا ازالہ کیا جائے۔

چھتیس گڑھ کے نوجوان کا اغواء اترپردیش سے دو ملزمان گرفتار

بلرامپور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بلرامپور سے اغواء کیے گئے نوجوان کو ضلع پولس نے اترپردیش کے بیچپور سے بحفاظت بچانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولس نے اغواء کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے اور وہ کار بھی برآمد کرلی ہے جس سے یہ واردات انجام دی گئی تھی۔ یہ اغوا تین لاکھ روپے کی وصولی کے لیے کیا گیا تھا۔ رجکھیتا واڈرف نگر کے باشندے برجیش سنگھ نے بلرامپور تھانے میں آ کر تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ اس کا بھائی چھ اگست سے لاپتہ ہے۔ پولس نے اس شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کی۔ اسی دوران فریادی نے دوبارہ تھانے آ کر پولیس کو بتایا کہ اس کے بھائی کو چھوڑنے کے بدلے تین لاکھ روپے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ فریادی کی اس اطلاع سے پولس کو اہم سراغ ملا۔ اغواکاروں نے وجے مرکام کے موبائل سے ہی برجیش سنگھ کو فون کیا تھا۔ پولس نے فوراً تکنیکی ماہرین کو شامل کرکے یہ پتہ لگا لیا کہ فون کال کس علاقے سے کی گئی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس وشو دیپک ترپاٹھی کے مطابق، موبائل ٹاور کے مقام کی بنیاد پر پولس نے اترپردیش پولس کی مدد سے دو ملزمین کو گرفتار کیا۔ پولس نے صدام انصاری عمر 34 سال اور روہت کمار چورسیا عمر 26 سال کو اغواء اور زرتاوان کی وصولی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

یوکرین اپنی اراضی سے دست بردار نہیں ہوگا، یورپ نے ٹرمپ کی تجویز مسترد کردی

کایا کالاس نے کھا ھے کہ "امریکہ کے پاس روس کو سنجیدگی سے مذاکرات پر مجبور کرنے کی صلاحیت موجود ھے"

برسلز: یورپی یونین نے روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بالواسطہ تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ روسی افواج کے زیر قبضہ تمام علاقے یوکرین کو واپس کیے جائیں۔

یورپی کمیشن کی نائب صدر اور خارجہ پالیسی کی اعلیٰ رابطہ کایا کالاس نے اتوار کو کہا کہ ''تمام عارضی قبضہ شدہ علاقے یوکرین کے ہیں''۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''امریکہ کے پاس روس کو سنجیدگی سے مذاکرات پر مجبور کرنے کی صلاحیت موجود ہے''۔

کالاس نے واضح کیا کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان کسی بھی معاہدے میں یوکرین اور یورپی یونین کو شامل ہونا چاہیے اور یہ معاہدہ روس کی مزید جارحیت کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔

انھوں نے اعلان کیا کہ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کا ایک خصوصی اجلاس پیر کو منعقد ہوگا۔ اس سے قبل یورپی رہنماؤں نے گزشتہ شام روسی اور امریکی حکام کے ممکنہ مذاکرات میں یوکرین کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ یہ مذاکرات آئندہ جمعے کو الاسکا میں ہونے والی صدر ٹرمپ اور صدر پوتین کی متوقع ملاقات کی روشنی میں ہو رہے ہیں۔

یوکرینی صدر نے یورپی موقف کو سراہتے ہوئے اپنے ایک بیان میں یورپی رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے اس جنگ کے خاتمے کے لیے یوکرین کی شمولیت کی حمایت کی۔ یوکرین کو خدشہ ہے کہ روس اور امریکہ جنگ ختم کرنے کے لیے اس پر شرائط عائد کر سکتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے دو روز قبل کہا تھا کہ ممکنہ معاہدے میں ''کچھ علاقوں کا تبادلہ دونوں فریقوں کے فائدے کے لیے ہوگا''۔ اس بیان سے یوکرین کی تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یورپی حکام نے اس تجویز کے جواب میں ایک متبادل منصوبہ تیار کیا ہے، مگر اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔

روس نے فروری 2022 میں یوکرین پر وسیع حملہ کیا اور اس کے تقریباً پانچویں حصے پر قبضہ کر لیا۔ روس نے لوگانسک، ڈونیٹسک، خیرسن اور زاپوریجیا کو اپنے زیرِ کنٹرول علاقہ قرار دیا ہے اگرچہ وہ آخری تینوں علاقوں کا تقریباً 70 فی صد حصہ کنٹرول میں رکھتا ہے۔ ماسکو حکومت چاہتی ہے کہ مذاکرات میں یہ علاقے یوکرین کی حکومت کے کنٹرول سے دور رہیں۔

حج سیزن کے لیے بہترین خدمات کی فراہمی کے لیے وزارت سیاحت کی ابتدائی تیاریاں

ریاض: سعودی عرب میں سیاحت کے امور کے عہدیدار بندر الحربی نے آئندہ حج سیزن کے لیے وزارت سیاحت کی ابتدائی تیاریوں کی وضاحت کی۔ الحربی نے ریڈیو ''الاخباریہ'' کے ساتھ ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ ان تیاریوں کا مقصد حج کا اہتمام کرنا اور ضیوف الرحمن کو بہترین خدمات فراہم کرنا ہے۔ بندر الحربی نے کہا یہ تیاریاں اس مہم کا حصہ ہیں کہ تنظیم کو محفوظ طریقے سے صلاحیت میں اضافہ کرنے کے قابل بنایا جائے اور حجاج کے لیے بہترین تجربہ کو یقینی بنایا جائے۔ یاد رہے ضیوف الرحمن کی خدمت کی تیاریاں ہر حج سیزن کے اختتام پر شروع ہوتی ہیں اور اگلے سیزن تک جاری رہتی ہیں۔ حج سے متعلقہ تمام اداروں کی جانب سے بین الاقوامی معیار کے مطابق حجاج کو بہترین اور بہترین خدمات فراہم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بستروں کی گنجائش بڑھانے کی درخواست کے ساتھ آنے والے حج سیزن کے لیے وزارت سیاحت کی جانب سے ابتدائی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ بندر الحربی نے کہا ہے کہ ان تیاریوں کا مقصد حج کا اہتمام کرنا اور ضیوف الرحمن کو بہترین خدمات فراہم کرنا ہے۔

ہتھیار ڈالنا ہماری فطرت میں نہیں: صدر ایران

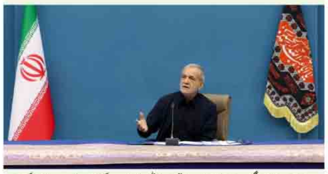

تہران: 10 اگست 2025 بروز اتوار، جرنلسٹ ڈے کے حوالے سے میڈیا کے عہدہ داران کے ساتھ ایک ملاقات میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ آج دشمن رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور ہر روز نئی پابندیاں لگا رہا ہے۔ اگر ہم اپنے اعتقاد، آزادی اور یقین پر قائم ہیں تو ہمیں مشکلات برداشت کرنا ہونگی۔ ہم یہ توقع نہیں کر سکتے کہ اہداف مشکلات کو برداشت کیے بغیر حاصل کر لیے جائیں گے۔ بہت سے مسائل کو تحمل اور تدبر سے حل کرنا ہوگا، کیونکہ ہم لڑائی اور تصادم سے نتائج حاصل نہیں کر سکتے۔ صدر ایران نے تاکید کی کہ ہتھیار ڈالنا ہماری فطرت میں شامل نہیں ہے، لیکن میرا یقین ہے کہ لڑائی سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جیسا کہ امیر المومنین (ع) نے فرمایا کہ اگر تمہیں صلح کی دعوت دی جائے تو اسے رد نہ کرو لہذا ہمیں جذباتی نہیں ہونا چاہیے۔ ایران کے سپریم لیڈر کے ساتھ حکومت کے فیصلوں کی مکمل ہم آہنگی کا اعادہ کرتے ہوئے، صدر نے کہا کہ ہر اقدام سپریم لیڈر کی رضامندی اور ہم آہنگی سے کیا جائے گا۔ سائنسی اور نظریاتی نقطہ نظر سے میرا ماننا ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز جو سپریم لیڈر کی رائے کے خلاف ہو وہ نہیں کی جائے اور نہ میں کروں گا۔ جب سپریم لیڈر کی رائے بیان کی جائے تو اب کوئی بہانہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ ملک اور عوام کے بہترین مفاد میں بات کرنی چاہیے۔

اریحا میں قابض اسرائیل کی فائرنگ سے زخمی فلسطینی نوجوان دم توڑ گیا

اریحا: غرب اردن کے نواحی علاقے اریحا میں ایک اور فلسطینی نوجوان شہید گیا، آج اتوار کی صبح 25 سالہ عبداللہ محمد عطیات قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے لگنے والے شدید زخموں کے باعث جام شہادت نوش کر گیا۔ یہ زخم اسے گذشتہ روز ہفتہ کی شام اریحا میں اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے کے دوران لگے تھے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق نوجوان عبداللہ عطیات کو ہفتے کو علی الصبح اریحا کے سرکاری ہسپتال سے انتہائی تشویشناک حالت میں القدس کے ہداساعین کارم ہسپتال منتقل کیا گیا، مگر زخم اتنے گہرے اور جان لیوا تھے کہ آج صبح کے وقت اس کے شہید ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ آج اتوار کی صبح بھی قابض اسرائیلی فوج نے اریحا شہر پر دھاوا بولا اور ایک اور فلسطینی نوجوان کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ حملہ مشرقی بیت المقدس کے قریب مغربی کنارے کے شہر اریحا میں کیا گیا، جہاں قابض فوج کے بکتر بند گاڑیوں نے شہر کے وسط میں واقع شارع البنوک پر دھاوا بولا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والے ایک دل دہلا دینے والے ویڈیو کلپ میں زخمی فلسطینی نوجوان کو زمین پر گرا ہوا اور اپنے ہی خون میں نہایا ہوا دکھایا گیا ہے۔ اس کی حالت نازک تھی مگر قابض اسرائیلی فوج نے انسانی ہمدردی اور اخلاقی اقدار کو پامال کرتے ہوئے ایمبولینس عملے کو زخمی تک پہنچنے اور فوری طبی امداد دینے سے روک دیا۔

مغربی کنارے میں 80٪ خطرات کو ختم کردیا ہے: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب: اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے دعویٰ کیا ہے کہ فوج نے مغربی کنارے میں خطرے کے 80 فی صد ذرائع ختم کر دیے ہیں۔ انھوں نے آج اتوار کے روز ''ایکس'' پلیٹ فارم پر لکھا کہ ''آج فوج نے جنین، طولکرم اور نور شمس کے کیمپوں پر شدید حملہ کیا، وہاں سے آبادی کو نکالا، دہشت گردوں کو ختم کیا اور دہشت گردی کے ڈھانچے کو تباہ کیا''۔ کاتز کے مطابق فوج کم از کم سال کے آخر تک ان کیمپوں میں موجود رہے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''دہشت گردی کے خلاف بہترین ماڈل یہ ہے کہ اس پر حملہ کیا جائے اور اس کا پیچھا کیا جائے، خواہ وہ مغربی کنارے میں ہو، یا غزہ میں، یا کہیں بھی''۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے کے کیمپوں میں گزشتہ کئی ماہ سے اسرائیلی فوج اور مسلح عناصر کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں، اور اسرائیلی فوج دیہات اور گھروں پر بھی چھاپے مارتی رہی ہے۔ ساتھ ہی مغربی کنارے اور مشرقی بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں مسلح اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے نہتے فلسطینی شہریوں پر حملوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، بالخصوص 7 اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ چھڑنے کے بعد۔

مودی یوکرین جنگ بند کرانے میں ٹرمپ کی مدد کریں تو تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں: امریکی سینیٹر

واشنگٹن: امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے ہندوستان سے درخواست کی ہے کہ وہ روس اور یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مدد کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ ٹرمپ کے قریبی امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے کہا کہ ہندوستان امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے سب سے اہم کام کے طور پر صدر ٹرمپ کی بقول ان کے جنگ کے خاتمے میں مدد کر سکتا ہے۔

گراہم نے یہ بھی کہا کہ یہ قدم واشنگٹن اور نئی دہلی کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے اہم ہوگا۔

انھوں نے اسی کے ساتھ کہا کہ ''ہندوستان روسی تیل کا دوسرا سب سے بڑا خریدار ہے اور اس طرح وہ پوتن کی جنگی مشین کو ایندھن فراہم کرتا ہے۔ سینیٹر لنڈسے گراہم نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ پوتین کے ساتھ اپنی حالیہ فون کال میں ہندوستان وزیر اعظم مودی نے اس جنگ کو ایک بار اور ہمیشہ کے لیے منصفانہ اور باعزت طریقے سے ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہوگا۔

امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے یہ بیان وزیر اعظم مودی کے ایکس پوسٹ کے جواب میں دیا ہے جسے انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتین کے ساتھ فون پر بات چیت کے بعد ایکس پر شیئر کیا تھا۔

دوسری طرف ہندوستانی وزارت خارجہ نے، الاسکا میں مجوزہ پوتن ٹرمپ ملاقات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کئی بار کہہ چکے ہیں کہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ اس لیے ہندوستان اس میٹنگ کی حمایت کرتا ہے اور ان کوششوں میں تعاون کے لیے تیار ہے۔

یہ بیانات ایسی حالت میں سامنے آئے ہیں کہ امریکا اور ہندوستان کے درمیان تجارتی جنگ میں شدت آگئی ہے جس کے بعد ایک طرف امریکا نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی مذاکرات روک دیئے ہیں اور مختلف امریکی کمپنیوں نے اپنے ہندوستانی شراکت داروں سے کہا ہے کہ تا اطلاع ثانوی شپ منٹ روک دیں اور دوسری طرف ہندوستان نے امریکا سے اسلحے کی خریداری ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

بھوک مری کے شکار فلسطینی عام شہریوں کے جسمانی اعضا کام نہیں کر رہے ہیں: امریکی ڈاکٹر

تہران: غزہ سے حال ہی میں واپس لوٹنے والے امریکی ڈاکٹر مارک براؤنر نے اپنے ایک انٹرویو میں غزہ میں بھوک مری کا ذکر کرتے ہوئے تاکید کے ساتھ کہا ہے کہ بھوک مری کے شکار فلسطینی عام شہریوں کے جسمانی اعضا کام نہیں کر رہے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ عام شہریوں کے جسموں پر لگے زخم خطرناک بنتے جا رہے ہیں اور کینسر میں تبدیل ہو رہے ہیں اس لئے غزہ میں فوری طور پر غیر مشروط جنگ بندی کی ضرورت ہے۔ اسی طرح ایک اور امریکی ڈاکٹر نے، جو غزہ میں موجود رہا ہے اس بات کا انکشاف کیا تھا کہ غزہ میں فلسطینی عام شہری، صیہونی فوجیوں کے براہ راست حملوں میں شہید و زخمی ہو رہے ہیں۔

اس امریکی ڈاکٹر نے غزہ میں حفظان صحت کی صورت حال کو انتہائی ابتر قرار دیا اور کہا کہ بہت سے فلسطینی عام شہری اس وقت شہید و زخمی ہو جاتے ہیں جب وہ غذائی امداد کے لئے لائنوں میں کھڑے اسرائیلی فوجیوں کے براہ راست حملوں کا نشانہ بنتے ہیں۔

اس ڈاکٹر کے بقول انھوں نے بارہا فلسطینی زخمیوں کو بچانے کی کوشش کی مگر دواؤں کے فقدان اور طبی وسائل نہ ہونے کی بنا پر یہ فلسطینی زخمی دم توڑ گئے۔ دریں اثنا فلسطین کی وزارت صحت کے ایک اعلیٰ عہدیدار منیر البرش نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گذشتہ ایام میں اس وزارت صحت کی صرف پانچ فیصد ضروریات پوری ہو سکی ہیں اور بارہ ہزار افراد ایسے ہیں جنھیں غزہ سے باہر علاج کی ضرورت ہے۔ انھوں نے الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی صورت حال مسلسل بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے اور فلسطینی عوام کو قحط و بھوک مری کا سامنا ہے۔

انھوں نے کہا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹے کے دوران بھوک مری کے نتیجے میں گیارہ فلسطینی شہید ہوئے جس سے غزہ کی صورت حال نہایت خطرناک ہونے کا پتہ چلتا ہے اور یہ صورت حال اسی وقت بہتر ہو سکتی ہے کہ جنگ بندی کے ساتھ ساتھ غزہ کی امداد کے لئے ساری گذرگاہیں کھول دی جائیں۔

ہم جنگ روکنا چاہتے ہیں مگر قابض اسرائیل دانستہ مذاکرات کو سبوتاژ کر رہا ہے: اسامہ حمدان

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے کہا ہے کہ قطر اور مصر کی جانب سے جاری بھرپور ثالثی کوششیں تاحال کسی ٹھوس نتیجے تک نہیں پہنچ سکیں، حالانکہ یہ کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مغربی میڈیا محض امریکی کردار کو اجاگر کر کے اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے اور ذمہ داری فلسطینی فریق پر ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ اصل اور سب سے بڑی ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے، جس کے ناقابل عمل اور جارحانہ مطالبات نے مذاکرات کو ناکام بنا دیا۔ انہوں نے ایک ٹی وی انٹرویو میں بتایا کہ دوحہ میں جو مسودہ طے پایا تھا وہ تمام فریقوں کے لیے معقول اور قابل قبول تھا، مگر اچانک مذاکرات کا دھڑن تختہ اس وقت ہوا جب امریکہ اور قابض اسرائیل نے طے شدہ نکات پر عمل کرنے سے انکار کر دیا، جس سے تمام کوششیں رائیگاں گئیں۔

اسامہ حمدان نے انکشاف کیا کہ حماس نے ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ قبل ایک جامع تجویز پیش کی تھی، جس میں غزہ پر حملے کا مکمل خاتمہ، قابض فوج کا مکمل انخلا، سرحدی گزرگاہوں کو کھولنا، غزہ کی تعمیر نو اور اس کے ساتھ ایک متوازن اسیران تبادلہ معاہدہ شامل تھا، مگر قابض اسرائیل نے اس تجویز سے راہِ فرار اختیار کر لی۔ اس کے برعکس امریکی انتظامیہ نے تین مراحل پر مشتمل ایک منصوبہ آگے بڑھانے کی کوشش کی جو قابض اسرائیل کی ہٹ دھرمی کے باعث ناکام ہوگئی۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تک ارض فلسطین پر صہیونی ریاست کا غاصبانہ قبضہ باقی ہے مزاحمت کا ہتھیار فلسطینی عوام کا جائز اور فطری حق ہے۔ مستقبل میں کسی بھی سیاسی حل کی بنیاد ایک ایسی خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام پر ہونی چاہیے جو اپنے دفاع کے لیے خود اسلحہ رکھے، البتہ موجودہ حالات میں مزاحمت کا حق بدستور قائم ہے۔

حمدان نے واضح کیا کہ مزاحمت ہمیشہ جارحیت کے خاتمے کے لیے مذاکرات پر آمادہ رہی ہے مگر قابض اسرائیل کا مسلسل حملہ فلسطینی عوام کو مزاحمت اور ڈٹ جانے کے سوا کوئی راستہ نہیں چھوڑتا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام نے برطانوی استعمار کے دور سے آج تک کبھی ہتھیار نہیں ڈالے اور نہ ڈالیں گے۔

اسی تناظر میں حماس کے رہنما محمود مرداوی نے کہا کہ مذاکرات ہی کسی معاہدے تک پہنچنے کا واحد راستہ ہیں مگر قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو بار بار گمراہ کن حربے اپنا کر سنجیدہ مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرتا ہے۔ انہوں نے اپنے ''ایکس'' اکاؤنٹ پر لکھا کہ نیتن یاھو اپنی دائیں بازو کی حکومت کی مخالفت کے باعث کوئی ایسا معاہدہ منظور کرانے سے قاصر ہے جو دونوں فریقوں کو قبول ہو، اس لیے وہ فریب کاری کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے۔

چند روز قبل حماس کے رہنما طاہر النونو نے بتایا تھا کہ جولائی کے آخر میں قابض اسرائیل کے ساتھ ہونے والے مذاکرات تقریباً غزہ پر حملے کے مکمل خاتمے کے ایک حتمی معاہدے تک پہنچ چکے تھے، مگر یہ سلسلہ نیتن یاھو کے ذاتی فیصلے پر رک گیا۔ نیتن یاھو جو غزہ میں جنگی جرائم کے ارتکاب پر عالمی فوجداری عدالت کو مطلوب ہے، کو اس اقدام میں مشرقِ وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیفن ویٹکوف کی مکمل حمایت حاصل تھی، جس کے بعد امریکی اور قابض اسرائیلی وفود مذاکرات سے دستبردار ہو گئے۔

بن گویر فلسطینی قیادت پر شدید برہم، فلسطینی اتھارٹی کو ختم کرنے کا مطالبہ

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کے وزیر نام نہاد قومی سلامتی اِستمار بن گویر نے ایک بار پھر فلسطینی اتھارٹی کو ہدفِ تنقید بناتے ہوئے اسے ایک ''دہشت گرد گروہ'' قرار دیا اور فوری طور پر اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بیان فلسطینی قیادت کے خلاف شدید اشتعال انگیزی اور فلسطینی قومی منصوبے کو سبوتاژ کرنے کی کھلی سازش کی عکاسی کرتا ہے۔ بن گویر کی یہ تنقید اس وقت سامنے آئی جب صدر محمود عباس آئندہ ستمبر میں اقوام متحدہ کے اجلاس میں ریاستِ فلسطین کے باضابطہ اعلان کی تیاری کر رہے ہیں، جو 1967ء کی سرحدوں پر ایک آزاد فلسطینی ریاست کے حق میں عالمی برادری سے مزید اعتراف حاصل کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ بن گویر نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ایک پیغام میں واضح کیا کہ وہ قابض اسرائیلی حکومت پر دباؤ ڈالیں گے تاکہ فلسطینی اتھارٹی کو گرانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ یہ ایک کھلی کوشش ہے تاکہ کسی بھی فلسطینی سیاسی پیش رفت کو روکا جا سکے اور فلسطینی زمین پر مزید صہیونی تسلط مسلط کیا جا سکے۔ یہ اشتعال انگیزی اس وقت ہو رہی ہے جب قابض اسرائیل توسیع پسند صہیونی بستیاں تیزی سے بڑھا رہا ہے اور ''امرِ واقعہ'' کی پالیسی مسلط کر کے فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کو روند رہا ہے، جس سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے اور منصفانہ و جامع امن کے امکانات معدوم ہو رہے ہیں۔ بن گویر کے یہ بیانات جو قابض اسرائیلی حلقوں کی جانب سے فلسطینی اتھارٹی پر پابندیاں اور دباؤ ڈالنے کے مسلسل مطالبات کے ہم آہنگ ہیں، صاف ظاہر کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل کسی بھی عالمی کوشش کو ناکام بنانے پر تلا ہوا ہے جو قبضے کے خاتمے اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے کی جا رہی ہوں۔ اس رویے سے خطے میں کشیدگی بڑھتی ہے اور فلسطینی کاز کے مستقبل کو براہِ راست خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال جون کے آخر میں صہیونی آبادکار کونسل کے سربراہ شائی آلون نے بھی فلسطینی اتھارٹی کے خاتمے اور اسے تاریخ کا حصہ بنانے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے صہیونی اخبار ''معاریو'' میں شائع ایک مضمون میں دعویٰ کیا تھا کہ ایران کے خلاف ممکنہ جنگ کے بعد اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ''قریب ترین دشمن'' یعنی فلسطینی اتھارٹی کو مکمل طور پر ختم کر دینا چاہیے۔

غزہ کو فراہم کی جانے والی امداد سمندر میں قطرے کے مترادف ھے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی کے محصور عوام پر مسلط کی گئی بھوک و افلاس کی پالیسی، جس نے اب تک سیکڑوں فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے جن میں درجنوں معصوم بچے بھی شامل ہیں، دراصل فلسطینی قوم کی نسل کشی کے بدترین اور بھیانک ترین مراحل میں سے ایک ہے۔

اتوار کے روز جاری اپنے بیان میں حماس نے واضح کیا کہ غزہ میں پہنچائی جانے والی انسانی امداد محض ایک ایسے سمندر میں ایک قطرے کے برابر ہے جو انسانی ضروریات سے لبریز ہے۔ تحریک نے فضائی راستے سے گرائی جانے والی امدادی اشیاء کو محض ایک ڈھونگ اور خطرناک حربہ قرار دیا جو نہ صرف شہریوں کی زندگیاں خطرے میں ڈالتا ہے بلکہ زمینی راستوں سے محفوظ اور وافر مقدار میں ٹرکوں کے ذریعے امداد پہنچانے کا کوئی نعم البدل نہیں۔

حماس نے امریکہ اور قابض اسرائیل کے حامی ممالک پر شدید الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب اس بھوک کے ہتھیار اور اجتماعی نسل کشی میں شریک ہیں کیونکہ یہ قابض کو سیاسی اور عسکری تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ جماعت نے مطالبہ کیا کہ تمام سرحدی گزرگاہیں فوری اور بغیر کسی شرط کے کھولی جائیں اور اتنی مقدار میں محفوظ امداد داخل کی جائے جو غزہ کے عوام کی فوری ضروریات پوری کر سکے۔ ساتھ ہی عرب اور اسلامی دنیا سے اپیل کی کہ وہ واشنگٹن اور تل ابیب پر دباؤ ڈالیں تاکہ یہ جنگی جرائم روکے جا سکیں۔

حماس نے دنیا بھر کے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے ملکوں کے دارالحکومتوں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کریں، قابض اسرائیل کی مذمت کریں اور ہر جائز اور قانونی طریقے سے غزہ کا محاصرہ توڑنے کی جدوجہد کو تیز کریں۔

غزہ کی حکومتی میڈیا آفس کے مطابق صرف گذشتہ 14 دنوں میں 1210 امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہو سکے ہیں جبکہ اسی عرصے میں کم از کم 8400 ٹرک درکار تھے۔ یعنی محض 14 فیصد ضروریات پوری ہو سکی ہیں۔

رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ بیشتر امدادی ٹرک قابض اسرائیل کی جانب سے پیدا کی گئی جان بوجھ کر سکیورٹی افراتفری اور لاقانونیت میں لوٹ مار کا شکار ہوئے۔ یہ پالیسی اس منظم منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت فلسطینی عوام کے حوصلے کو توڑنے اور انہیں بھوک سے مصلوب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام نے حال ہی میں خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی کے تقریباً ایک تہائی عوام، جن کی کل آبادی 24 لاکھ کے قریب ہے، کئی کئی دنوں سے ایک لقمہ کھانے کو بھی ترس رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 2 مارچ 2025ء سے قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے ہیں، کسی بھی قسم کی انسانی امداد کو داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی جس کے نتیجے میں محاصرہ زدہ غزہ مکمل طور پر قحط میں ڈوب چکا ہے۔ حالانکہ سرحدوں پر امدادی ٹرکوں کا انبار لگا ہے لیکن صرف معمولی مقدار میں امداد کو اندر آنے دیا جاتا ہے جو شہریوں کی بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں کرتی۔

7 اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل نے امریکہ کی سرپرستی میں غزہ میں کھلی نسل کشی کا آغاز کر رکھا ہے، جس میں قتل عام، بھوک سے مارنا، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں۔ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کے باوجود اس درندگی کو روکا نہیں جا سکا۔ اس وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں اب تک 61ہزار430 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 1لاکھ53ہزار213 زخمی ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں جبکہ لاکھوں لوگ بے گھر اور بھوک سے مر رہے ہیں۔

دو ماہ فیصلہ کن، اسرائیلی فوج کے اکتوبر میں غزہ میں داخل ہونے کا امکان

غزہ: ایسے وقت میں جب اسرائیلی حکومت ہزاروں اضافی فوجیوں کی بھرتی کی منظوری دینے کی تیاری کر رہی ہے...۔ اسرائیلی اعلیٰ فوجی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ شہر کے مرکز میں افواج کا داخلہ اکتوبر میں شروع ہوگا۔ اسرائیلی سکیورٹی ذرائع کے مطابق آئندہ دو ماہ کسی ممکنہ معاہدے اور فوج کو غزہ پر یلغار کے لیے تیار کرنے کے لیے فیصلہ کن ہوں گے۔ یہ بات ''ویلا'' ویب سائٹ نے بتائی۔ ذرائع نے یہ بھی واضح کیا کہ فلسطینی علاقے پر مکمل کنٹرول کی منصوبہ بندی کو ایک ''کارڈ'' کے طور پر استعمال کرنے پر غور ہوا ہے جو قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچا سکتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ توقع ہے کہ اکتوبر میں غزہ کے باشندوں کو جنوب کی طرف دھکیلنے کا عمل شروع ہو جائے گا... جس سے معاہدے کے مسودے کے لیے وقت ملے گا... اور ساتھ ہی فوج کی تیاری میں اضافہ ہوگا تا کہ سخت لڑائی کی جا سکے۔ یہ امکان ہے کہ کنٹرول پلان کو قیدیوں کے تبادلے کے سمجھوتے کے لیے دباؤ کے طور پر استعمال کیا جائے۔ اسرائیلی سکیورٹی و پالیسی کابینہ کے فیصلے کے مطابق غزہ کے شہریوں کی نقل مکانی سات اکتوبر سے شروع کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ''جب ماضی میں رفح پر قبضہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا، تو چند ہفتوں میں ہی فلسطینی آبادی کا انخلا شروع ہو گیا تھا... اس لیے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ غزہ شہر کے خالی کرانے کی دور کی تاریخ اس لیے رکھی گئی ہے تا کہ بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی سے قبل قیدیوں کے تبادلے کا آخری موقع دیا جا سکے۔'' لیکن اس تاخیر کے ''اضافی فوائد'' بھی ہیں، کیونکہ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ''تقریباً دو ماہ کی تیاری سے اسرائیلی فوج کو درست منصوبہ بندی، اپنی فورسز کو تازہ دم کرنے اور بھاری سازوسامان جیسے ٹینک، بکتر بند گاڑیاں اور بھاری انجینئرنگ آلات کی تیاری کا موقع ملے گا۔'' اس منصوبے کی منظوری اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے جمعے کو دی تھی۔ یہ وسیع پیمانے پر مغربی اور عرب دنیا کے غصے کا باعث بنا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسے غزہ میں 22 ماہ سے جاری جنگ میں ''خطرناک اضافہ'' قرار دیا ہے۔ یورپی ممالک... ڈنمارک، فرانس، یونان، برطانیہ اور سلووینیا، نے سلامتی کونسل میں نیویارک میں ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست کی۔ امریکہ کے سوا تمام رکن ممالک نے اس درخواست کی حمایت کی۔ دوسری جانب جنگ میں توسیع کے منصوبوں کی مخالفت کرتے ہوئے ہزاروں اسرائیلیوں نے ہفتے کو تل ابیب میں احتجاج کیا ...اور جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے مذاکرات کا مطالبہ کیا تا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان تبادلہ ممکن ہو سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔